والذین امنوا اشد حبا للہ

(البقرہ ۱۶۵)

اہل ایمان سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں

www.KitaboSunnat.com

روح عبادت

قرآن و حدیث کی روشنی میں

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر: رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد فون 649916

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرۃ ۱۶۵)

اہلِ ایمان سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔

روحِ عبادت

عبادت کی بے شمار قسمیں ہیں جن میں اللہ تعالیٰ سے غایت درجہ محبت، اللہ تعالےٰ کی سب سے زیادہ اطاعت، اللہ تعالےٰ کی انتہائی خشیت (خوف) عبادت کی رُوح ہے۔

اس کتاب میں عبادت کی ان تین اقسام کا بیان ہے

عبد الرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

مکۃ المکرمہ

۱۶ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرہ ۱۶۵)

اہلِ ایمان سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں،

روحِ عبادت

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

www.KitaboSunnat.com

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان

فون نمبر ۲۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحقِ مؤلف محفوظ ہیں

روحِ عبادت

طبع اول دسمبر سنہ ۱۹۹۷ء
تعداد
قیمت ۱۱

08609
مؤلف

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

ناشر
رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان
فون ۴۲۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
حرفِ اوّل	۱۲	اہلِ ایمان اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں	۲۶
انتساب	۱۴	انتہائی محبت کا حقدار اللہ تعالیٰ ہی ہے	۲۷
تبصرہ	۱۵	محبت کا معیار	۲۸
رُوحِ عبادت میں درج شدہ آیات	۱۹	نیکی کا مرتبہ محبوب کے اشارے پر ہر محبوب چیز قربان کر دینا	۳۱
رُوحِ عبادت، محبت اطاعت، خشیت	۲۱	محب صادق کو محبوب کی تنبیہ	۳۱
عبادت، محبت کی صورت میں	۲۲		
سبحان اللہ، سبحان اللہ	۲۳		
ذکرِ محبوب	۲۵		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ
اللہ و رسولؐ کے مقابلہ میں اپنے عزیزوں اور مال و منال سے محبت	۳۲
کمالِ ایمان کی علامت اللہ تعالیٰ سے کمالِ محبت ہے	۳۳
صبر و شکر	۳۳
محبوب کی اطاعت و خشیت	۳۴
محبتِ الٰہی کے لئے حضرت داؤدؑ کی دعا	۳۶
طلبِ محبتِ الٰہی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا	۳۷
محبت کی علامات و شواہد	۳۶
نفس کی تین قسمیں	۳۹
نفسِ سماویہ کے ساتھ فرشتے محبت کرتے ہیں	۴۱

عنوان	صفحہ
محبوب کی نافرمانی	۴۳
محبت کا عنوان	۴۳
حُزن یعنی غم	۴۴
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آٹھ چیزوں سے پناہ مانگنا	۴۵
محبت کی امیں نوکِ سناں ہے	۴۷
محبوب کے کلام سے محبت اور اُس میں لذت	۴۸
تلاوتِ قرآن	۴۸
محبوب کے گھر سے محبت	۵۲
مسکنِ دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ	۵۴
قائم و دائم پروردگارِ عالم سے محبت کرنے والے فانی دنیا سے محبت نہیں کرتے	۵۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اللہ سے محبت کرنے والے دنیا سے محبت نہیں کرتے	۵۹	دھوکا کا سرمایہ	۶۷
آخرت سے غفلت انسان کی گمراہی کا پہلا زینہ ہے	۵۹	دُنیا میں ایسے رہ جیسے کہ تُو پردیسی ہے	۶۸
دنیوی زندگی کی رونق	۶۰	اللہ کے رسُول صلعم اور دُنیا	۷۰
دنیا سے محبت اور آخرت سے غفلت	۶۳	لمبی اُمید اور دُنیا کی حرص	۷۱
دنیا میں آخر کب تک؟	۶۳	مومن کا قید خانہ اور کافر کی بہشت	۷۲
دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دینے کا نتیجہ	۶۴	مرغوبات کی محبت	۷۴
جس نے دنیا سے مُحبت کی اُس نے اپنی آخرت خراب کر لی	۶۶	دنیا کی قدر و قیمت	۷۶
دنیوی زندگانی چند دن کا ساز و سامان ہے	۶۷	دنیا سے سفر آخرت کا خرچ لے لو	۷۷
		دُنیا میں تمہارا کتنا وقت صرف ہو چکا اور کتنا باقی ہے	۷۷
		اللہ تعالیٰ کیلئے محبت اور اللہ تعالیٰ کے لئے نفرت	۷۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
محبت اور بغض	۸۰	جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لیے پسند کرو	۸۸
اللہ تعالےٰ کیلئے کسی سے محبت اللہ تعالےٰ کی تعظیم ہے	۸۰	تم میں سے اُس وقت تک کوئی مومن نہیں	۸۹
مقامِ محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۸۱	ایمان کی پائیدار کڑی	۹۰
میری عظمت کیلئے آپس میں محبت کرنے والے	۸۲	آسمانی فرشتہ انسانی شکل میں انسان کو خوشخبری دے رہا ہے	۹۱
تکمیلِ ایمان کی علامت	۸۳	مریض کی عیادت اور اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کا ثواب	۹۲
رحم وکرم کی تصویر	۸۴	ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں	۹۳
اللہ تعالےٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل	۸۴	آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے جنت میں محلات	۹۴
میری محبت اُن پر واجب ہو گئی	۸۵		
اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین بندہ	۸۶		
جو شخص دوسرے سے اللہ تعالیٰ کیلئے زیادہ محبت کرتا ہے	۸۷		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اللہ تعالے کن لوگوں سے محبت کرتا ہے اور کن لوگوں سے نفرت	۹۶	اللہ تعالیٰ پر توکّل مشکلات کا حل ہے	۱۰۳
اللہ تعالے احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۹۷	اللہ تعالیٰ اپنی راہ میں لڑنے والوں سے محبت کرتا ہے	۱۰۴
اللہ تعالے عہد پورا کرنے والوں اور مُتقیوں سے محبت کرتا ہے،	۹۸	اللہ تعالے انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۱۰۵
اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۹۹	اللہ تعالے پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے	۱۰۵
اللہ اُن سے محبت کرتا ہے جو اللہ پر توکل کرتے ہیں	۱۰۰	اللہ تعالے پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے	۱۰۷
مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کریں	۱۰۲	اللہ تعالے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے،	۱۰۸
اگر تم مومن ہو تو صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرو	۱۰۲	اللہ تعالیٰ کن لوگوں سے محبت نہیں کرتا	۱۱۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اللہ تعالےٰ حد سے نکل جانے والوں سے محبت نہیں کرتا	۱۱۱	اطاعت، عبادت کی اساس	۱۱۸
اللہ تعالےٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا	۱۱۲	عبادت کی رُوح عبادت کا مقصد، عبادت کا مفہوم اللہ تعالےٰ کی اطاعت ہے	
اللہ تعالےٰ فضول خرچ کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا	۱۱۲	اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو	۱۱۹
اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا	۱۱۳	اللہ و رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے	۱۲۰
		عظیم کامیابی	۱۲۰
		بہترین دوست	۱۲۱
اگر تمہارے باپ اور بھائی کفر سے محبت کریں تو تم اُن سے محبت نہ کرو	۱۱۴	حقِ عبادت	۱۲۳
		انعام واکرام کا مستحق	۱۲۴
		حقیقی راحت	۱۲۴
عبادت اطاعت کی صورت میں	۱۱۷	رسول اللہ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے	۱۲۵
		یوم آخرت پر ایمان	۱۲۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
آپ کے پروردگار کی قسم یہ لوگ مومن نہیں	۱۲۸	مومن مرد اور مومن عورت کو کہاں تک اختیار حاصل ہے؟	۱۴۰
رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی متقی نہیں ہو سکتا	۱۳۲	اپنے اعمال ضائع نہ کرو	۱۴۲
		قیامت میں آنحضوؐر کے مخالفین کا حال	۱۴۳
آپؐ ایک حاکم عادل بھی تھے	۱۳۳		
حضرت زبیرؓ اور ایک انصاری کے کھیت کا قصہ	۱۳۴	رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت	۱۴۴
اللہ ورسُولؐ کے بلانے پر فوراً جواب دو ہم حاضر ہیں	۱۳۵	آنحضرت صحابہؓ کرام اور اجماعِ اُمت کی مخالفت	۱۴۴
سُنتے ہوئے کہنا کہ ہم نہیں سُن رہے	۱۳۶	کاش زمین پھٹ جائے وہ اُس میں سما جائیں	۱۴۵
اہلِ ایمان کی علامت سماعت اور اطاعت	۱۳۷	جس روز اُنکے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کئے جائینگے	۱۴۷
عمل کے لئے نمونہ تقلید	۱۳۸	مومن کب ہوتا ہے؟	۱۴۸
اتباعِ سنّت	۱۳۹	اطاعت اور معصیت کا معیار	۱۴۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ
جنت میں جانے سے انکار کرنے والے	۱۴۹
عبادت، خشیت (خوف) کی صورت میں	۱۵۱
نبیِ معصوم صلی اللہ علیہ وسلم کا خوف	۱۵۲
خوف اور اُمید اللہ تعالیٰ کو خوف اور اُمید کیساتھ پکارتے رہو	۱۵۳
اللہ حقدار ہے اِس کا کہ اُس سے ڈرو	۱۵۵
بُرے حساب کا خوف	۱۵۷
وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو اُن پر بالادست ہے	۱۵۷
مُراد کو پہنچنے کا طریقہ	۱۵۸
علم اور خشیت کا تعلق	۱۵۹
بن دیکھے رحمان کا خوف	۱۶۰
بغیر دیکھے رحمان سے ڈرنے والوں کیلئے بشارت	۱۶۲
اپنے رب کو خوف اور اُمید سے پکارنا	۱۶۵
اللہ تعالےٰ کو بن دیکھے اُس سے ڈرنے کا صلہ	۱۶۷
اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف	۱۶۸
جو اپنے رب سے بھی ڈرتے ہیں اور قیامت سے بھی	۱۷۰
اے لوگو اللہ سے ڈر جاؤ اور قیامت کا خوف رکھو	۱۷۱
قیامت کے روز اہلِ ایمان کا اعزاز	۱۷۲
جب صُور پھونک دیا جائیگا	۱۷۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اُس روز انسان اپنے بھائی اپنے ماں باپ اپنی بیوی اپنی اولاد سے بھاگنے لگے گا	۱۷۵	دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی	۱۸۳
جمادات میں اللہ تعالےٰ کا خوف	۱۷۷	خوفِ الٰہی کے سبب مکھی کے سر کے برابر آنکھ سے پانی کا قطرہ نکل جانا	۱۸۴
جو اللہ تعالےٰ سے ڈرتے ہیں اللہ اُن سے راضی ہے	۱۷۸	اللہ تعالےٰ کے خوف سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جانا	۱۸۵
گناہ کی وجہ سے رزق سے محرومی	۱۸۰	گناہ کے بعد خوفِ عذاب اور توبہ	۱۸۶
بال سے باریک بُرے اعمال	۱۸۱	آخرت کے خوف سے دُنیا میں حدِ شرعی کی درخواست	۱۸۷
وہ سات آدمی جنہیں قیامت کے دن شدید گرمی میں اللہ تعالیٰ سایہ نصیب فرمائے گا	۱۸۱	غلط کام کرنے پر بھی اللہ کے خوف کی وجہ سے اللہ نے بخش دیا	۱۸۹
اللہ تعالےٰ کے خوف سے آنسو جاری ہو جانے کا اجر	۱۸۲	منزلِ مقصود پر بخیریت پہنچنے کا طریقہ	۱۹۰
		خشیتِ الٰہی کا ثمر	۱۹۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

عام طور پر مشہور ہے کہ بس نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ عبادت ہے یہ صحیح ہے کہ یہ عبادت ہے لیکن یہ صحیح نہیں کہ یہی عبادت ہے عبادت کی بہت سی اقسام ہیں۔

مثلاً جہاد فی سبیل اللہ، امر بالمعروف والنہی عن المنکر (نیکی کا حکم کرنا، بُرائی سے روکنا) رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک، عام مسلمانوں سے تکالیف دُور کرنا، اُن کی حاجات پوری کرنا، اُن سے محبت وشفقت کرنا، مصائب وآلام پر صبر اور انعام و اکرام پر شکر کرنا، اوقاتِ مقرّرہ پر نمازیں ادا کرنا اس کے بعد حلال روزی کما کر بیوی بچوں کو کھلانا اور حتّے الامکان اس میں سے دوسرے اقرباء واحباء اور پڑوسیوں کی مدد کرنا۔ عبادت کی ان گنت صورتیں ہیں، الغرض اللہ تعالےٰ نے جس کا حکم فرمایا ہے اس کو بجالانا اور جس سے منع کیا ہے اُس سے رُک جانا یہ سب عبادت ہے، اس کتاب "رُوحِ عبادت" میں محبت۔ اطاعت۔ خشیت پر کچھ لکھا گیا ہے۔ محبت، اطاعت خشیت، کو اگر عبادت کی اساس اور رُوح کہا جائے تو غلط نہیں۔

جب تک ہر چیز سے اور ہر ایک سے زیادہ یعنی غایت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درجہ کوئی شخص اللہ تعالٰی سے محبت نہیں کرتا، اُس کی اطاعت نہیں کرتا، اُس کی خشیت نہیں رکھتا، حقیقت میں وہ اللہ تعالٰی کی عبادت نہیں کر رہا، اپنی پیدائش کے مقصد سے انحراف کر رہا ہے، بڑا نادان ہے یہ شخص جو کہ اپنی جانِ نحیف اور جسم ضعیف پر ظلم کر رہا ہے۔ جس کا انجام نہایت درجہ خوفناک رب کائنات کے ہولناک عذاب کی صورت میں پیش آنے کا خطرۂ یقینی ہے۔ اللہ تعالٰی ہم سب پر رحم وکرم فرمائے اللہ تعالٰی ہم سب کو بدرجۂ غایت اپنی محبت، اپنی اطاعت اپنی خشیت (خوف) کی نعمتِ عظمٰی سے سرفراز فرمائے اور ہم سب کا ایمان پر خاتمہ کرے آمین"

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

والصلوٰۃ والسلام علٰی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ اجمعین

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

مکۃ المکرمہ ۳۰ دسمبر ۱۹۹۴ء

۱۰ بجے رات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنتساب

مَیں یہ کتاب " رُوحِ عبادت " اپنے محترم پیارے والدصاحب حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کرتا ہُوں ۔ جن کے شب و روز اللہ تعالےٰ کی عبادت میں گزرتے تھے ، اور وہ ہمیں بھی اس کی تلقین کیا کرتے تھے ، فرمایا کرتے نماز روزہ کے علاوہ ہر وقت اللہ تعالےٰ کا ذکر کیا کرو یہ ہم پر ہمارے پیارے آقا پروردگارِ عالم کا حق ہے ، سب سے زیادہ اُسی سے محبت اُسی کی اطاعت ، اُسی کا خوف ہونا چاہئے کہ یہ ایمان کی بُنیاد ہے ، اللہ تعالےٰ ہمیں آپ کی نصیحت پر عمل کی توفیق عطا کرے اور جنّت الفردوس میں آپ کے درجات بُلند فرمائے ۔

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیر کوٹلوی

مکۃ المکرمہ

۲۸ رجب ۱۴۱۷ھ ۹ ردسمبر ۱۹۹۶ء بروز پیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبصرہ

صاحب الاکرام والاحترام جناب حضرت مولانا حافظ محمد عبدالاعلیٰ ایم۔ اے، متخرج مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

یُوکے (بریڈ فورڈ)

نام کتاب رُوحِ عبادت

صفحات

قیمت

ملنے کا پتہ

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان

عبادت محض رکوع وسجود کا نام نہیں یہ تو عبودیت کے مظاہر ہیں جبکہ عبادت مکمل خودسپردگی، سرافگندگی اور وارفتگی کا نام ہے۔ یہی اسلام کا معنیٰ ہے عبادت کا مطمح ہے عبادت کا تقاضا ہے۔ عبادت جو انسان سے مطلوب ہے۔ اُس کا مقصدِ تخلیق ہے۔ اُس کی معراج ہے، اُس کی اہمیت کا تقاضا ہے کہ رُوح کی گہرائیوں کے ساتھ اُسے بجالایا جائے۔ صرف جسمانی ہیئت کی تبدیلی سے یہ مقصد پورا نہیں ہوسکتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے لئے توجہ جان اور پوری لگن کی ضرورت ہے۔ عبادت میں یہ گہرائی اُس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک معبود کے ساتھ شدید قسم کی محبت نہ ہو، — اُس کی اطاعت انسان کی نس نس میں اثر انگیز نہ ہو، اُس کی ناراضگی سے بچنے کا عہد اور اُس کی خوشنودی کے حصول کی سعی نہ ہو، — ایسی محبت اطاعت، خشیت مل کر عبادت کی رُوح بنتی ہے۔ جس طرح کسی بھی جاندار میں رُوح لازمی چیز ہے، اسی طرح عبادت میں ان تینوں عناصر محبت[1] - اطاعت[2] - خشیت[3] رُوحِ عبادت کہلاتی ہے۔"

جس طرح رُوح کے بغیر انسان محض ایک لاشہ (DED BODY) ہوتا ہے اسی طرح رُوح کے بغیر عبادت بے جان لاشہ ہے۔

زیرِ نظر کتاب انہی نکات کی خوبصورت تعبیر کا نام ہے، مصنّف ایک معروف علمی و ادبی ہستی ہیں، جن کی پوری جدوجہد فکرِ آخرت کو عام کرنے میں گزری ہے اور گزر رہی ہے"

مصنّف موصوف کی عمر ستتّر ۷۷ سال کی ہو گئی ہے، اس بڑھاپے کے عالم میں رب السمٰوٰت والارض نے مولانا عاجز متعنا اللہ بطولِ حیاتہ کو اپنے گھر کا پڑوسی بننے کا شرف نصیب فرمایا ہے، دینی و دنیوی آلائشوں سے پاک ماحول عطا فرمایا ہے، فرمانبردار اولاد اور بیت اللہ کا پڑوس،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ وہ سعادتیں ہیں جن پر ساری دنیا کی دولت نچھاور کی جاسکتی ہے، مولانا موصوف کو اللہ کریم نے اس سعادت سے بھی بہرہ ور فرمایا ہے، بڑھاپا۔ شوگر، جسمانی چھوٹے، موٹے متعدد عوارض کے باوجود آپ نے تصنیف و تالیف کا مشغلہ جاری رکھا ہوا ہے، چونکہ آپ کا محبوب ترین موضوع فکرِ آخرت ہے اس لئے تمام تصنیفی کاوشوں کا محور یہی فکر ہے آپ کی سب سے پہلی تصنیف جامِ طہور ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک نثر میں ایک نظم میں، دوسری کتاب صبحِ صادق، اور تیسری شعری تالیف شمعِ فروزاں ہے یہ تینوں کتابیں ملک کے طول و عرض میں توحید و سنّت کے نغمات بکھیر رہی ہیں انہی کی وجہ سے مولانا عبدالرحمٰن عاجز کا نام بطورِ شاعر معروف ہوچکا ہے"

نثری کاوشوں میں موت کے سائے، عالمِ برزخ، حضرت فضیلؒ بن عیاض، سیرت و سوانح، انسان نشانِ رحمان، شہرِ خموشاں، مقامِ نماز، ارکانِ ایمان، دُلہن قبر کی آغوش میں، سورۂ فاتحہ کی تفسیر، ایمان اور عملِ صالح"

زیرِ کتابت و طباعت، ذکر اللہ، دُعائیں اور عطائیں — اخلاقِ رسولِ صلی اللہ علیہ وسلم، اسلامی اخلاق، استغفار، تکبر کا انجام، ارکانِ اسلام، مال خیر بھی ہے اور شر بھی وغیرہ، ان تمام کتابوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مقصود فکرِ آخرت عام کرنا ہے، مولانا کی زیرِ نظر کتاب، "روح عبادت" اس لائق ہے، کہ ہر مسلمان مومن مرد وعورت اس کا مطالعہ کریں، اس سے روح کو جلا ملتی ہے، اور آنکھوں کو ٹھنڈک۔ طرزِ تحریر مولانا کا معروف ہے پوری کتاب میٹھی میٹھی دعوت ہے، فکرِ آخرت کے گرد گھومتی ہے، تبلیغ کا یہی صحیح طریقہ ہے جسے فراموش کر کے افسوس ملتِ اسلامیہ فرقوں میں بٹ چکی ہے، اور بقول مولانا رومیؒ جسدِ اُمت پر اتنے زخم لگ چکے ہیں کہ اب سوائے رجوع الی القرآن والسنہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے"

خاکسار

حافظ محمد عبدالاعلیٰ ایم اے متخرّج مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ - یوکے (بریڈ فورڈ) حال وارد فیصل آباد ۲۸ ستمبر ۱۹۹۰ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روحِ عبادت میں درج شدہ آیات

نمبر شمار	سورۃ	نمبر آیت	صفحہ	نمبر شمار	سورۃ	نمبر آیت	صفحہ
۱	البقرہ	۱۶۵	۲۶	۱۴	المؤمن	۳۹	۶۷
۲	آل عمران	۳۱	۲۸	۱۵	آل عمران	۱۸۵	۶۷
۳	〃	۹۲	۳۱	۱۶	لقمان	۳۴	۶۹
۴	القصص	۳	۴۰	۱۷	الزخرف	۷۱	۷۳
۵	〃	۸۴	۴۱	۱۸	آل عمران	۱۴	۷۴
۶	فُصّلت	۳۰-۳۲	۴۲	۱۹	الحدید	۲۰	۷۵
۷	النساء	۴۰	۵۰	۲۰	آل عمران	۱۳۴	۹۷
۸	یونس	۷-۸	۵۹	۲۱	〃	۷۲	۹۸
۹	الکہف	۴۶	۶۰	۲۲	〃	۱۴۶	۹۹
۱۰	الانسان الدھر	۲۷	۶۳	۲۳	〃	۱۵۹	۱۰۰
۱۱	آل عمران	۱۸۵	۶۳	۲۴	المائدہ	۱۱	۱۰۲
۱۲	الانعام	۲۳	۶۴	۲۵	〃	۲۳	۱۰۲
۱۳	النازعات	۲۷-۳۹	۶۴	۲۶	الانفال	۴۹	۱۰۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	سورۃ	نمبر آیت	صفحہ	نمبر شمار	سورۃ	نمبر آیت	صفحہ
۲۷	البقرہ	۲۱۶	۱۰۳	۴۳	النور	۵۱-۵۲	۱۳۷
۲۸	الصّف	۴	۱۰۴	۴۴	الاحزاب	۲۱	۱۳۸
۲۹	المائدہ	۴۲	۱۰۵	۴۵	"	۳۶	۱۴۰
۳۰	التوبہ	۴	۱۰۵	۴۶	النساء	۱۴	۱۴۲
۳۱	البقرہ	۲	۱۰۵	۴۷	محمد	۳۳	۱۴۲
۳۲	التوبہ	۱۰۸	۱۰۷	۴۸	الفرقان	۲۷	۱۴۳
۳۳	البقرہ	۲۲۲	۱۰۸	۴۹	"	۳۰	۱۴۴
۳۴	آل عمران	۳۲	۱۱۹	۵۰	النساء	۱۱۵	۱۴۴
۳۵		۱۳۲	۱۲۰	۵۱	"	۴۱-۴۲	۱۴۵
۳۶	النساء	۱۳	۱۲۰	۵۲	الاحزاب	۶۶-۶۸	۱۴۶
۳۷	"	۶۹	۱۲۱	۵۳	الانعام	۱۵	۱۵۲
۳۸	السبا	۷۱	۱۲۴	۵۴	الاعراف	۵۶	۱۵۳
۳۹	النساء	۸۰	۱۲۵	۵۵	التوبہ	۱۳	۱۵۵
۴۰	"	۵۹	۱۲۵		الرعد	۲۱	۱۵۷
۴۱	النساء	۶۵	۱۲۸		النحل	۵۰	۱۵۸
۴۲	الانفال	۲۰	۱۳۶		النور	۵۲	۱۵۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روحِ عبادت

محبت

خشیت

اطاعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت

محبت کی صورت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبحان اللہ ——— سبحان اللہ

تو میری رگِ جاں سے بھی قریں سبحان اللہ سبحان اللہ
پھر بھی ہے مگر تو پردہ نشیں سبحان اللہ سبحان اللہ
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

کب اور بھلا تجھ سا ہے کہیں سبحان اللہ سبحان اللہ
کوئی بھی نہیں کوئی بھی نہیں سبحان اللہ سبحان اللہ
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

پانی پہ بچھایا فرشِ زمیں سبحان اللہ سبحان اللہ
رفعت پہ اٹھایا عرشِ بریں سبحان اللہ سبحان اللہ
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

پھولوں میں تری قدرت کی مہک، تاروں میں تری صنعت کی چمک
ہر ذرہ ترے جلووں کا امیں سبحان اللہ سبحان اللہ
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

اللہ کی باتیں سنتا ہوں اللہ سے باتیں ہوتی ہیں
جب پڑھتا ہوں قرآنِ مبیں سبحان اللہ سبحان اللہ
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَیں سُنتا ہوں جس وقت کوئی فرمان ترا اے میرے خدا
خم ہو جاتی ہے میری جبیں سبحان اللہ سبحان اللہ
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

تو سامنے میرے رہتا ہے مَیں رو برو تیرے ہوتا ہوں
عاجز ہے جہاں تو بھی ہے وہیں سبحان اللہ سبحان اللہ
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکرِ محبوب

محبوب کا ذکر راحت میں بھی کرنا اور کُلفت میں بھی، مسرت میں بھی اور غم میں بھی امیری میں بھی اور فقیری میں بھی، خوف کے وقت بھی اور اُمید کی حالت میں بھی۔ سونے کے وقت آخری لمحات میں اور نیند سے بیدار ہوتے ہی ایک مُحبّ صادق سب سے پہلے اپنے محبوب کو یاد کرتا ہے "

آخِرُ شَیْءٍ اَنْتَ فِیْ کُلِّ ھَجْعَۃٍ وَاَوَّلُ شَیْءٍ اَنْتَ وَقْتَ ھُبُوْبِیْ

آخری چیز تیری یاد ہوتی ہے جبکہ مجھے نیند آنا شروع ہوتی ہے۔ اور سب سے پہلے تو ہی سامنے آتا ہے جبکہ میں بیدار ہوتا ہوں "

ذِکرِ محبوب کے اقسام میں اعلیٰ قسم یہ ہے کہ محبت کرنے والا اپنے محبوب کے ذکر کے لئے اپنی زبان کو پابند کر دے "

محبوب کا ذکر اُس کی محبت کا نتیجہ ہے،

اور اُسکی محبت اُس کے ذکر کا۔ دونوں ایک دوسرے کا پھل ہے

محبت کی کھیتی کثرتِ ذکر کے پانی ہی سے سیراب ہوتی ہے

محبت کی کھیتی محبوب کی یاد کے بغیر اُجڑ جاتی ہے اور سُوکھ کر راکھ کا ڈھیر ہو جاتی ہے "

مُحبِ صادق کی قوّت، اُس کی غذا، اُس کی دوا، اُس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شغل، محبوب کا ذکر، محبوب کی یاد ہے، اُس کے بغیر بیماری و لاچاری ہے اور بالآخر تباہ کاری ہے، بلکہ ناداری وسیہ کاری ہے اور جانِ عزیز سے جفا کاری ہے"

ہے آرزو یہی کہ یہی آرزو رہے! میں تیرے روبرو تو میرے روبرو رہے
جبتک مرے بدن میں ذرا بھی لہو رہے لب پر ترا ہی ذکر، تری گفتگو رہے

دریا ہو، کوہسار ہو، صحرا ہو، باغ ہو
ہر گام، ہر جگہ ہی تری جستجو رہے

اہلِ ایمان اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔

(البقرۃ ۱۶۵)

اور لوگوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو خدا کے ہمسر ٹھہراتے ہیں جن سے وہ اس طرح محبت کرتے ہیں جس طرح خدا سے محبت کرنی چاہیئے، لیکن جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں وہ سب سے زیادہ خدا سے محبت رکھنے والے ہیں"

انداد نِد کی جمع ہے، جس کے معنی ہم سر، ہم پایہ، مدِ مقابل، مشابہ اور کفو کے ہیں"۔

بیان ہو رہا ہے کہ کچھ لوگ ایسے بے عقل بھی ہیں جو خالق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ مخلوق کو شریک اور ساجھی ٹھہراتے ہیں۔ اور ان شریکوں اور ساجھیوں سے اسطرح محبت کرتے ہیں جس طرح اللہ سے کرنی چاہیئے، اُن کی اس بے عقلی پر تعجب بھی ہے اور افسوس بھی"

انتہائی محبت کا حقدار اللہ تعالےٰ ہی ہے

جس نے سب کچھ پیدا کیا ہے، جو کہ ساری کائنات کا ناظم ہے اور پروردگار ہے، جس کی رحمانیت اور رحیمیت سے ہر ذی رُوح مستفید ہو رہی ہے۔ ماں باپ، بیوی، بچے، بہن بھائی، رشتہ دار، پڑوسی، دوست، عام نیک لوگ، ملک وطن، استاد، بزرگ وغیرہ ان سب سے محبت اللہ تعالےٰ کی محبت کے تحت اور اس کے مطابق ہو تو یہ بھی اللہ تعالےٰ ہی کی محبت ہے اور اُس کی اطاعت ہے، اطاعت عبادت ہے

جب تری یاد میں دل نغمہ سرا ہوتا ہے
شمعِ کونین گُلِ ہر دوسرا ہوتا ہے
رہروِ شوق کی کیا راہنمائی ہو گی
رہروِ شوق تو خود راہنما ہوتا ہے
غایتِ اُلفتِ خالق نہ اگر ہو عاجز
پھر ترے دعویٔ اسلام سے کیا ہوتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محبّت کا معیار

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

(آل عمران ۳۱)

آپ کہدیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا۔ اور تمہارے گناہ بخشدے گا، اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا غفور رحیم ہے"

ارشاد ہو رہا ہے کہ آپؐ فرما دیجئے کہ اگر تم (بزعم خود) اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو اور تم یہ بھی چاہتے ہو کہ اللہ تعالےٰ بھی ہم سے محبت کرے تو تم اپنے اس مقصد کی کامیابی کے لئے میری فرماں برداری کرو، کیونکہ مَیں اسی لئے آیا ہُوں، جب تم اس پر عمل کرو گے تو پھر اللہ تعالےٰ بھی تم سے محبت کرنے لگ جائیگا اور جب وہ تم سے محبت کرنے لگ جائے گا، تو نتیجۃً تمہارے تمام گناہ معاف ہو جائینگے۔ جب گناہ معاف ہو گئے۔ تو جنّت کی نعمتوں کے تم وارث بن جاؤ گے"

یہ ہے اللہ تعالیٰ سے محبت کا صلہ، محبت دراصل عبادت ہے، جو خوش بخت اپنے معبودِ حقیقی کی انتہائی محبت کے ذریعہ اس کی عبادت کا حق ادا کرتا ہے، پھر وہ اللہ کے ہاں محبوب ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے، محبت ایک مخفی چیز ہے جو کہ عمل سے پہچانی جاتی ہے، کسی کو کسی سے محبت ہے یا نہیں اگر ہے تو کس قدر ہے؟ یہ اس کے حالات اور معاملات ہی سے اندازہ ہوتا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ میری محبت کا معیار میرے رسُول حضرت محمد رسُول اللہ کی اطاعت ہے — جو آنحضرتؐ کی اطاعت نہیں کرتا وہ اپنے دعوٰی میں جھوٹا ہے اللہ تعالےٰ جھوٹوں سے محبت نہیں کرتا۔

کرے گا اُس سے پھر اعراض خود اللہ بھی عاجز
کیا اعراض جس انسان نے اقوالِ پیمبرؐ سے

حضرت ذُوالنون مصری کا ارشاد ہے۔ مِنْ علاماتِ المحب للہ عزّوجلّ متابعۃ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اخلاقہ وافعالہ واوامرہ وسُنّتہ۔

(اللہ تعالےٰ کے مُحّب کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے، آپ کے احوال میں بھی اعمال میں بھی، احکام واوامر میں بھی اور آپؐ کی سُنّتوں میں بھی)[1]

حضرت جنید فرماتے ہیں، الطرق کلھا مسدودۃ علی الخلق الا علی من اقتفی اِثرَ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

---

[1] رسالہ قشیریہ ص ۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اُن لوگوں کے علاوہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلے باقی سب کے لئے خدا تک پہنچنے کے لئے راستے مسدود ہیں"[1]

حضرت ابن عطاؒ فرماتے ہیں، (لامقام اشرف من مقام متابعۃ الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم فی اوامرہ وافعالہ واخلاقہ (کوئی مقام بھی حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام، آپ کے اعمال اور آپ کے اخلاق کی پیروی کے مقام سے برتر نہیں[2]

صفاتِ محمدؐ ثنائے محمدؐ
ہے شرحِ کلام خدائے محمدؐ

دو عالم میں کوئی نہیں ہے معظّم
پس ربّ عالم سوائے محمدؐ

صدائے محمدؐ پہ لبیک کہہ دے
صدائے خدا ہے صدائے محمدؐ

محمدؐ کا فرماں ہے فرماں خدا کا
یہ فرما رہا ہے خدائے محمدؐ

قدم تیرے چومے گی خود آ کے منزل
چلے گر تو بر نقشِ پائے محمدؐ

محمدؐ جہاں کے لئے رہنما ہیں
خدا آپ ہے رہنمائے محمدؐ

نہ آیا ہے کوئی نہ آئے گا کوئی
کہ جس شان و شوکت سے آئے محمدؐ

جسے یومِ محشر کی گرمی کا ڈر ہے
وہ آ جائے زیرِ لوائے محمدؐ

رضائے خدا ہے جو مقصود عاجزؔ
تو لازم ہے پھر اقتدائے محمدؐ

---

[1] ایضاً ص ۱۱ [2] ایضاً ص ۲۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیکی کا مرتبہ محبوب کے اشارہ پر ہر محبوب چیز قربان کردینا

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ (آل عمران ۹۲)

جب تک اپنی محبوب چیزوں کو خرچ نہ کروگے (کامل) نیکی (کے مرتبہ) کو نہیں پہنچ سکوگے۔

انفاق یہاں بہت وسیع معنی میں ہے اس میں خیر یا نیکی کے تمام ابواب آگئے، قیل ھی سبل الخیر کلھا وھی الصحیح لعموم الآیتہ (ابن عربی) قال الزجاج کل ما تقرب بہ الی اللہ من عمل خیر (بحر) مِمَّا تُحِبُّوْنَ محبوب چیز کے ماتحت ہر وہ چیز آجاتی ہے جسے انسان عزیز رکھتا ہے، مال، دولت، عزت حکومت، قوت، وقت وغیرہ تنہا دولت ہی مقصود نہیں، بعض اوقات جاہ کی قربانی مال کی قربانی سے کہیں زیادہ سخت و دشوار ہوتی ہے"

www.KitaboSunnat.com

محبت صادق کو محبوب کی تنبیہ

محبت صادق سے یہ ممکن ہی نہیں کہ اس کا محبوب اس سے کوئی بھی عزیز ترین چیز طلب کرے اور اس کے پیش کرنے میں اس کے دل میں لمحہ بھر کے لئے توقف ہو، صدقِ محبت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامت ہی یہ ہے، جس میں یہ بات نہیں وہ دعویٔ محبت میں کاذب ہے"۔

اللہ و رسولؐ کے مقابلہ میں اپنے عزیزوں اور مال و منال سے محبت

قُلۡ اِنۡ کَانَ اٰبَآؤُکُمۡ وَاَبۡنَآؤُکُمۡ وَاِخۡوَانُکُمۡ وَاَزۡوَاجُکُمۡ وَعَشِیۡرَتُکُمۡ وَاَمۡوَالُ نِ اقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ کَسَادَهَا وَمَسٰکِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیۡکُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِیۡ سَبِیۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰی یَاۡتِیَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ۝

(التوبہ ۲۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کُنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور وہ تجارت جس کے بگڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو (یہ سب) تم کو اللہ اور اُس کے رسُول سے اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں تو منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجدے اور اللہ تعالیٰ فاسق قوم کو ہدایت عطا نہیں کرتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کمالِ ایمان کی علامت اللہ تعالےٰ سے کمالِ محبت ہے

ذکرِ محبوب، یادِ حبیب قصرِ محبت کی بنیاد اور اُس کی اساس ہے قصرِ محبت کے استحکام کے لئے ذکرِ محبوب کا التزام بالدوام ضروری ہے جس کا انعام قربتِ محبوب ہے جو کہ محبِ صادق پر اُس کے محبوب کا قابلِ رشک اکرام ہے۔

ملال و حسرت و درد و فغاں ہے فرقت میں
مدام خدشۂ سوئے ادب ہے قربت میں
تو ہی بتا مرے آقا، میں اب کدھر جاؤں
قرار دل کو نہ جلوت میں ہے نہ خلوت میں
رہِ وفا میں وہ دو گام چل کے بیٹھ گئے
بسر حیات ہوئی جن کی عیش و عشرت میں
وہاں کی نعمتیں پیاری لگینگی تب مجھکو
تُو روبرو رہے عاجز کے باغِ جنّت میں

صبر و شکر

لازم و ملزم ہیں اللہ تعالےٰ کی محبت کے مقابلہ میں دوسرے ہر ایک کی محبت سے صبر کرنا یہ محبوبِ حقیقی کی صدقِ محبت کا تقاضا ہے ذکرِ محبوب پر شکرِ محبوب کی فکر بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکرِ محبوب ہے، اور محبوب کے نزدیک یہ محبوب ترین عمل ہے یہ نعمتِ عظمیٰ بھی اُسی محبوبِ حقیقی ہی کی طرف سے محبِّ صادق کو مرحمت ہوتی ہے"

دل کو سکوں ملا نہ سکوتِ زباں سے بھی
بے تابیاں نہ مٹ سکیں آہ و فغاں سے بھی
لیتی ہے آنکھ لطفِ جمال و جلالِ دوست
نیرنگئ بہار سے جورِ خزاں سے بھی
بھڑکی جو آگ دل میں ترے اشتیاق کی
اک اشک کیا بجھی نہ وہ جوئے رواں سے بھی
اعجاز ہے انھیں کے یہ حُسن و جمال کا
محبوب ہوگئے وہ مجھے میری جاں سے بھی

محبوب کی اطاعت وخشیت

اُسی محبوبِ حقیقی کی عمارت کے دو پائدار و شاندار ستون ہیں، قصرِ محبوب کی ساخت اُس کی بناوٹ کچھ اس قسم کی ہے کہ اگر اُن دونوں ستونوں میں سے ایک ستون بھی گرا دیا جائے تو فی الفور پوری عمارت منہدم ہوجائے گی"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجھ سا کریم و مہرباں کوئی نہیں نگاہ میں
لایا مجھے کشاں کشاں دل تیری بارگاہ میں

دل میں نہ کوئی مدّعا لب پہ نہ کوئی التجا
غرق ہوتی ہیں چاہتیں آپ کی ایک چاہ میں

دونوں جہاں کے خوف سے اُس کو پناہ مل گئی
تیرے کرم سے آگیا جو تیری بارگاہ میں

شاہ و گدا ہر ایک پر طاعتِ حکم فرض ہے
فرق نہیں خدا کے ہاں کچھ بھی گدا و شاہ میں

گرد بھی تیری راہ کی سُرمہ ہے میری آنکھ کا
خار بھی تیری راہ کے پھول ہیں میری راہ میں

تیری خوشی کے واسطے دشمنِ دیں کے سامنے
عاجزِ بے نوا بھی اب آگیا رزم گاہ میں

اللہ تعالےٰ کی محبت تشنۂ مافات کے لئے آبِ حیات اور آخرت کے جاں سوز خطرات میں باعثِ رفعِ درجات ہے"

جام ہو، بادۂ رنگیں ہو گھٹا چھائی ہو
دلِ مستانہ ہو اور خلق تماشائی ہو

ذکر تیرا ہو زباں پہ شبِ تنہائی ہو
آستانہ ہو ترا اور جبیں سائی ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جستجو تیری لئے پھرتی ہو مجھکو ہر سُو
سیرِ گلزار ہو یا بادیہ پیمائی ہو!
دیکھ کر حال مرا دشت وجبل جھوم اُٹھیں
وادیٔ شوق میں کچھ ایسی بہار آئی ہو
حسن تیرا نگہٗ شوق کی فردوسِ بریں
یاد تیری میرے دل کی چمن آرائی ہو
سب تری چشمِ کرم لطفِ نظر کے محتاج
یدِ موسیٰ ہو کر اعجاز مسیحائی ہو
کھیل ہے اُس کے لئے دارورسن اے عاجزؔ
اپنے اللہ کے جلووں کا جو شیدائی ہو

محبتِ الٰہی کے لئے حضرت داؤدؑ کی دُعا

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوٗدَ یَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَکَرَ دَاوٗدَ یُحَدِّثُ عَنْہُ قَالَ کَانَ اَعْبَدَ الْبَشَرِ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام جو دعائیں کرتے تھے ان میں ایک خاص دُعا یہ بھی تھی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ۔ تا۔ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت (یعنی مجھے اپنی محبت عطا فرما) اور اپنے بندوں کی محبت بھی مجھے عطا فرما جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور اُن اعمال کی محبت بھی مجھے عطا فرما جو تیری محبت کے مقام تک پہنچاتے ہوں، اے اللہ! ایسا کر دے کہ اپنی جان اور اہل و عیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت سے بھی زیادہ مجھے تیری محبت اور چاہت ہو"

حضرت داؤد علیہ السلام کی یہ دُعا ان کے جذبۂ محبتِ الٰہی کی آئینہ دار تھی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت محبوب تھی اسی لئے آپ نے خاص طور پر صحابۂ کرام کو بتلائی ـــــ وصفِ نبوت اگرچہ تمام انبیاء علیہم السلام کا مشترک شرف ہے لیکن اس کے علاوہ بعض انبیاء علیہم السلام کے کچھ خصائص بھی ہوتے ہیں جن میں وہ دوسروں سے ممتاز ہوتے ہیں، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کثرتِ عبادت حضرت داؤد علیہ السلام کی امتیازی خصوصیت تھی"

طلبِ محبتِ الٰہی کیلئے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ الْخَطْمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُعَائِہٖ.. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ ۔ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن یزید خطمی انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دُعا کیا کرتے تھے "اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ تا فِیْمَا تُحِبُّ، (اے اللہ مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اپنے اُن بندوں کی محبت عطا فرما جن کی محبت میرے لئے تیرے نزدیک نفع مند ہو"

اے اللہ میری چاہت اور رغبت کی جو چیزیں تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں اُن سے مجھے اُن کاموں میں تقویت پہونچا جو تجھے محبوب ہیں اور میری رغبت وچاہت کی جو چیزیں تو نے مجھے عطا نہیں فرمائیں (اور میرے اوقات کو اُن سے فارغ رکھا) تو مجھے توفیق دے کہ میں اس فراغ کو اُن کاموں میں استعمال کروں جو تجھے محبوب ہیں۔ (جامع ترمذی)

آدمی کو اُس کی مرغوبات دے دی جائیں تو اس کا بھی امکان ہے کہ وہ ان میں مست اور منہمک ہو کر خدا سے غافل ہو جائے یا وہ ان کو اس طرح استعمال کرے کہ معاذ اللہ خدا سے اور دُور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے، اسی طرح مرغوبات نہ ملنے کی صورت میں بھی امکان ہے کہ وہ دوسری قسم کی خرافات میں اپنا وقت برباد کرے۔ اس لئے بندے کو برابر یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اگر اس کی مرغوبات عطا فرمائے تو اس کو اس کی بھی توفیق دے کہ وہ مرغوبات کو تقرب الی اللہ کا وسیلہ بنائے، اور اگر مرغوبات نہ ملیں اور اس کی وجہ فرصت و فراغ حاصل ہو تو اس کی توفیق ملے کہ فارغ اور خالی وقت کو اللہ تعالیٰ کی مرضیات ہی میں لگائے (معارف الحدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر دعا بلا شبہ معرفت کا خزانہ اور اس کا جزباب رحمت رحمان ہے

رسولِ پاک بھی اللہ سے فریاد کرتے تھے
اسی کے ذکر سے دنیا و دیں آباد کرتے تھے

محبت کی علامات و شواہد

نفس کی تین قسمیں

علامہ ابن قیمؒ اپنی کتاب روضۃ المحبین میں رقمطراز ہیں، نفس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) نَفْسٌ سَمَاوِیَۃٌ عَلْوِیَۃٌ ۔ اس کا مصرف معارف و فضائل اور کمالاتِ ممکنہ کا اکتساب اور ہر قسم کے خصائلِ رذیلہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجتناب ہے اور اس کا یہ شغف اُس کو اُس کے محبوب رفیق الاعلیٰ رب کائنات سے قریب کر دیتا ہے "

(۲) نَفْسٌ سَبْعِیَّۃٌ غَضَبِیَّۃٌ اس کی محبت کا مصرف قہر و جبر، بغاوت و شقاوت اور زمین میں فساد پھیلانا اور باطل طریقہ سے اقتدار حاصل کرنا ہے، اس کی لذّت و فرحت اسی میں ہے،

(۳) نَفْسٌ حَیَوَانِیَّۃٌ شَھْوَانِیَّۃٌ اس کی محبت کا مصرف کھانا پینا اور نکاح ہے بعض دفعہ اس میں دونوں باتیں جمع ہو جاتی ہیں اور اُس کی محبت کا محور حصولِ سلطنت اور فساد فی الْاَرْض ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا!

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَھْلَھَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَۃً مِّنْھُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَھُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَھُمْ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

(القصص ۴)

بے شک فرعون ملک میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا، اور اُس نے وہاں کے باشندوں کو طبقات میں تقسیم کر رکھا تھا، اُن میں سے ایک جماعت کا زور گھٹا رکھا تھا، اُن کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا تھا، اور اُنکی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا، وہ بیشک (بڑے) مفسدوں میں سے تھا"

اسی سورت کے آخر میں فرمایا "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	یہ عالمِ آخرت تو ہم اُنہیں لوگوں
نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ	کے لئے خاص کر دیتے ہیں جو
لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا	زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں
فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	اور نہ فساد کرنا اور انجام (نیک
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝	تو متقیوں کا (ہی حصہ) ہے۔"

(القصص ۸۳)

محبت اس دنیا میں ان تینوں نفسوں کے درمیان گھوم رہی ہے، ان میں سے جو نفس اپنی خواہش میں سچا اور مضبوط ہے تو اس کے لئے کسی کی ملامت اُس کی تکمیل میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔

نفسِ سماویہ کے ساتھ فرشتے محبت کرتے ہیں

فرشتے اُس کے دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں دوست ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا	بے شک جن لوگوں نے اقرار
رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ	کیا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے
اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ	پھر وہ اُس پر جم گئے، اُن پر
عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	(موت کے وقت) فرشتے اُترتے
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	ہیں اور (اُن سے) کہتے ہیں کہ اب
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ	تم نہ خوف کرو (اس سے جو آگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيَاءُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝

(فُصِّلَت ۳۰ - ۳۲)

آرہا ہے) اور نہ غم کرو (اس کا جو چھوٹ رہا ہے) اور تمہیں خوشخبری ہے اُس جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ہم تمہارے دوست ہیں دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور تمہارے لئے اُس میں وہ سب کچھ ہے جو تمہارے نفس طلب کرینگے اور اس میں جو تم مانگو گے ملے گا یہ مہمانی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے "

فرشتے اُس کے یار و غمخوار اور مددگار بن جاتے ہیں تمام اقسام کے غم و آلام میں، اور اُس کے دشمن سے اُس کا دفاع کرتے ہیں۔ اور جب اُس پر خوف طاری ہوتا ہے تو اُس کے قلب میں سکینت القا کرتے ہیں، اور جب وہ غلطی کرتا ہے، تو اُس کے لئے استغفار کرتے ہیں، اور جب وہ بھولتا ہے تو اُسے یاد دلاتے ہیں اور جب وہ سو جاتا ہے تو اُسے نماز کے لئے جگاتے ہیں — اور اور قیامت کی تصدیق اور اُس کے لئے تیاری کا دلولہ اُس کے دل میں پیدا کرتے ہیں، اور دنیا کی طرف مائل ہونے سے ڈراتے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کچھ اللہ کے پاس ہے اُس کے حصول کی (بذریعہ اعمالِ صالحہ) ترغیب دلاتے ہیں، علیحدگی میں اُس کے انیس ہوتے ہیں، نیکی کی ترغیب دیتے ہیں، برائی سے بچاتے ہیں، نیکی پر استقامت کے لئے دُعا کرتے ہیں، اگر کوئی دشمن اُس کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور وہ سو رہا ہے تو وہ اُس کی حفاظت کرتے ہیں،

(روضۃ المحبین ص ۲۵۹ — ۲۶۰)

محبوب کی نافرمانی

مُدعی محبت کا دعویٰ محبت باطل ہو جاتا ہے جبکہ وہ محبوب کے کسی امر کی مخالفت کرتا ہے صدقِ محبت کی دلیل اطاعت ہے"

محبت کا عنوان

فَالطَّاعَةُ لِلْمَحْبُوْبِ عُنْوَانُ مُحَبَّتِہٖ

محبُوب کی اطاعت اُس کی محبت کا عنوان ہے

تَعْصِی الْاِلٰہَ وَاَنْتَ تَزْعَمُ حُبَّہٗ

تو اللہ کی نافرمانی کر رہا ہے اور یہ سمجھ رہا ہے کہ میں اُس سے محبت کر رہا ہوں"

ھٰذَا مُحَالٌ فِی الْقِیَاسِ بَدِیْعٌ

یہ ناممکن ہے اور بڑا عجیب خیال ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ كَانَ حُبُّكَ صَادِقًا لَاَطَعْتَهُ

اگر تیری محبت سچی ہوتی تو تو اُس کی اطاعت کرتا

اِنَّ الْمُحِبَّ لِمَنْ يُّحِبُّ مُطِيْعٌ

بے شک مُحب جس سے محبت کرتا ہے اُس کا تابعدار ہوتا ہے، محبِ صادق اپنے محبوب کی ناراضگی پر صبر نہیں کر سکتا، وہ اُس کی اطاعت پر صبر کرتا ہے اور اُس کی معصیت سے صبر کرتا ہے، محبوب سے صبر کر لینا یہ اُس کی محبت سے فارغ ہو جانا ہے اس کے علاوہ کسی دوسری چیز کی محبت میں مشغول ہو جانا ہے"

وَالصَّبْرُ يُحْمَدُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا وَعَنِ الْحَبِيْبِ فَاِنَّهُ لَا يُحْمَدُ

صبر ہر موقع پہ اچھا ہے مگر محبوب سے صبر کر لینا یہ اچھا نہیں

حُزن یعنی غم

یہ مسرت و سکینت کی ضد ہے مُحبِ صادق اس میں عموماً مبتلا رہتا ہے، رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھا کرتے تھے"

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

"اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں پریشانی اور افسردگی سے، اور عاجزی اور سُستی سے اور بُزدلی اور کنجوسی سے، اور قرض اور دوسروں کے مُسلّط ہونے سے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آٹھ چیزوں سے پناہ مانگنا

فَاسْتَعَاذَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَمَانِيَةِ أَشْيَاءَ كُلُّ شَيْئَيْنِ مِنْهُمَا قَرِيْنَانِ ۔ فَالْهَمُّ وَالْحُزْنُ قَرِيْنَانِ فَإِنَّ وُرُوْدَ الْمَكْرُوْهِ عَلَى الْقَلْبِ إِنْ كَانَ لِمَا مَضٰى فَهُوَ الْحُزْنُ ۔ وَإِنْ كَانَ لِمَا يُسْتَقْبَلُ فَهُوَ الْهَمُّ ۔ وَالْعَجْزُ وَالْكَسَلُ قَرِيْنَانِ فَإِنْ تَخَلَّفَ الْعَبْدُ عَنْ كَمَالِهِ إِنْ كَانَ مِنْ عَدَمِ الْقُدْرَةِ فَهُوَ الْعَجْزُ ۔ وَإِنْ كَانَ مِنْ عَدَمِ الْإِرَادَةِ فَهُوَ الْكَسَلُ وَالْجُبْنُ وَالْبُخْلُ قَرِيْنَانِ ۔ فَإِنَّ الرَّجُلَ يُرَادُ مِنْهُ النَّفْعُ بِمَالِهِ أَوْ بِبَدَنِهِ فَالْجَبَانُ لَا يَنْفَعُ بِبَدَنِهِ وَالْبَخِيْلُ لَا يَنْفَعُ بِمَالِهِ ۔ وَضَلَعُ الدَّيْنِ وَغَلَبَةُ الرِّجَالِ قَرِيْنَانِ ۔ فَإِنَّ قَهْرَ النَّاسِ نَوْعَانِ نَوْعٌ بِحَقٍّ فَهُوَ ضَلَعُ الدَّيْنِ وَنَوْعٌ بِبَاطِلٍ فَهُوَ غَلَبَةُ الرِّجَالِ وَقَدْ نَفَى اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْخَوْفَ وَالْحُزْنَ فَلَا يَحْزَنُوْنَ عَلٰى مَا مَضٰى وَلَا يَخَافُوْنَ مِمَّا يَأْتِيْ وَلَا يَطِيْبُ الْعَيْشُ إِلَّا بِذٰلِكَ وَالْحُبُّ يَلْزَمُهُ الْخَوْفُ وَالْحُزْنُ ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ چیزوں سے پناہ طلب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہے اُن میں سے ہر دو چیزیں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ پس پریشانی اور غم لازم و ملزوم ہیں، پس مکروہ کا ماضی میں دل پر وارد ہونا وہ غم ہے، اور اگر چہ وہ مستقبل میں ہو تو وہ پریشانی ہے۔ عاجزی اور سُستی لازم و ملزوم ہیں وہ بندے کو کام پورا کرنے نہیں دیتی، اگر عدم استطاعت سے ہو تو وہ عجز ہے، اور اگر عدم ارادہ سے ہو تو وہ سُستی ہے بُزدلی اور کنجوسی دونوں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں — انسان ارادہ کرتا ہے اُس سے نفع اُٹھانے کا اپنے مال یا اپنے بدن کے ساتھ، پس بُزدلی کو اس کے بدن کے ساتھ نفع نہیں پہنچتا۔ اور بخیل کو اُس کے مال سے نفع نہیں پہنچتا اور قرض کا بوجھ اور لوگوں کا غیض وغضب دونوں لازم و ملزوم ہیں، لوگوں کے غُصّہ کی بھی دو قسمیں ہیں، ایک قسم تو صحیح ہے وہ قرض کا بوجھ ہے اور دوسری غلط ہے وہ لوگوں کا غلبہ ہے (ناحق) اور بے شک اللہ سبحانہٗ و تعالےٰ نے اہلِ جنّت سے خوف اور غم دُور کر دیا ہے وہ ماضی پر غمگین نہیں ہونگے، اور مستقبل سے خائف نہیں ہونگے" اور زندگی کا لُطف ان دونوں چیزوں سے ہے۔ اور محبت کے لئے خوف اور غم لازم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقشِ منزل ہیں صعوباتِ رہِ دشتِ وفا
خار ہوتے ہیں وہاں پھول جہاں ہوتے ہیں
سوز و غم، رنج و الم، آہ و فغاں، حُزن و ملال
ہاں یہی راہِ محبت کے نشاں ہوتے ہیں
وجد کرتی ہے نسیمِ سحری بھی، جس وقت
تیرے اوصاف لبِ گُل سے بیاں ہوتے ہیں
خار زارِ رہِ الفت پہ جو رکھتا ہُوں قدم
تیرے نغمات مرے وردِ زباں ہوتے ہیں

محبت کی امیں نوکِ سناں ہے

نہ ساحل ہے نہ ساحل کا نشاں ہے
محبت ایک بحرِ بے کراں ہے
درخشاں جس سے تاریخِ جہاں ہے
شہیدانِ وفا کی داستاں ہے
بلند از رُتبۂ ہفت آسماں ہے
وہ دل جس میں تری اُلفت نہاں ہے
محبّت مٹ نہیں سکتی جہاں سے
محبّت کی امیں نوکِ سناں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنبھل کر جادۂ اُلفت پہ چلنا
یہاں کا ہر قدم اِک امتحاں ہے
اگر معلوم ہے رسمِ محبت
تو پھر کیوں شکوۂ دردِ نہاں ہے
جہاں گر گر کوئی مشکل سے اُٹھا
جہنّم زار وہ کوئے بُتاں ہے
محبت ہے بس اللہ کی محبّت
صلہ جس کا سکونِ قلب و جاں ہے

محبوب کے کلام سے محبت اور اُس میں لذّت

محُب کے دل میں محبوب کا کلام سُننے کی خواہش بے تابانہ و والہانہ انداز میں ہوتی ہے"

فَاَحَبُّ شَیْءٍ اِلَیْهِ الْحَدِیْثُ عَنْهُ
(اُس کے نزدیک اُس کی بات محبوب ترین چیز ہے)

تلاوتِ قرآن

محبت کرنے والوں کے دلوں میں اُن کے محبوب کا کلام سُننے سے زیادہ کوئی چیز لذیذ نہیں، اسی لئے اللہ تعالےٰ سے محبت کرنے والوں کے نزدیک اللہ تعالےٰ کا کلام قرآنِ مجید کی سماعت میں جو لذّت ہے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری کسی چیز میں نہیں،[1] بخاری و مسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعود

---

[1] مکہ مکرمہ میں مختلف ممالک کے بے شمار لوگ مقیم ہیں، اُن کے چہروں کے نقش ونگار ایک دوسرے سے نہیں ملتے، اُنکی زبان ایک دوسرے سے نہیں ملتی، اُن کے بچے مدارس میں پڑھتے ہیں، بعض قرآن حفظ کرتے ہیں، قرآن مجید چھ سات سال کا بچہ حفظ کر لیتا ہے، قرآن مجید کی قراءت کا لہجہ ایک سے ایک دلکش اور پُر سوز۔ یہاں عزیزیہ کے علاقہ میں ایک دو منزلہ مسجد ہے جس کا نام مسجد الفقیہ ہے، یہ مسجد اپنی سادگی اور خوبصورتی میں قابلِ دید ہے، اس مسجد میں دن کی نمازوں کا امام الگ اور رات کی نمازوں کا الگ ہے۔ رات کی نمازوں کے امام صاحب جاوی انڈونیشیا کے معمر ترین تقریباً ۸۰۔۹۰ سال کی عمر میں ہیں، نمازوں میں اُن کی قراءتِ قرآن کا لہجہ نہایت درجہ جاں ساز و دلنواز رُوح پرور، مخمور و مسحور کُن ہوتا ہے، سامعین پر رقت طاری ہو جاتی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ اسی طور پڑھتے رہیں اور ہم سُنتے رہیں، اللہ اللہ قرآن کا اعجاز کہ اتنی دُور انڈونیشیا کا باشندہ جس کی مسافت جدہ سے بحری جہاز میں آمد و رفت چالیس (۴۰) روز ہے، تلاوتِ قرآن میں یہ دلکشی، یہ تزئین، یہ لطافت، اور یہ جاذبیت، بے شبہ قرآن اللہ کا کلام ہے''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے روایت ہے، قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْرَءْ عَلَیَّ قُلْتُ اَقْرَأُ عَلَیْكَ وَعَلَیْكَ اُنْزِلَ؟ قَالَ اِنِّی اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَہٗ مِنْ غَیْرِی، فَقَرَأْتُ عَلَیْہِ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَۃِ النِّسَآءِ حَتّٰی اِذَا بَلَغْتُ قَوْلَہٗ تَعَالٰی فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ بِشَہِیْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ شَہِیْدًا ۱

(النساء ۴۰)

(ترجمہ سو اُس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت سے ایک ایک گواہ حاضر کرینگے، اور اُن لوگوں پر آپ کو بطورِ گواہ پیش کرینگے) قَالَ: حَسْبُكَ الْآنَ فَرَفَعْتُ رَأْسِی فَاِذَا عَیْنَاہُ تَذْرِفَانِ (آپ نے فرمایا بس اب خاموش ہو جاؤ، مَیں نے اپنا سر اُوپر اُٹھایا تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔)

صحابۂ کرام جب کہیں جمع ہوتے تو ان میں سے کوئی قرآن مجید کی تلاوت کرتا تو دوسرے تدبر و تفکر سے سُنتے۔

دکَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِذَا دَخَلَ عَلَیْہِ اَبُوْمُوْسٰی یَقُوْلُ: یَا اَبَا مُوْسٰی ذَکِّرْنَا رَبَّنَا فَیَقْرَأُ اَبُوْمُوْسٰی وَرُبَّمَا بَکٰی عُمَرُ۔ (ترجمہ، اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس جب ابوموسیٰؓ آتے تو آپ اُنہیں فرماتے اے ابوموسیٰ ہمارے پاس ہمارے پروردگار کا ذکر کر، ابوموسیٰؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کی تلاوت کرتے تو حضرت عمرؓ رو پڑتے"

صحیح مسلم میں ہے، کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ رات کو نماز پڑھ رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے فَاَعْجَبَتْہُ قِرَاءَتُہٗ فَوَقَفَ وَاسْتَمَعَ لَہَا، آپکو اُن کی قراءت یعنی تلاوتِ قرآن بہت پیاری لگی، صبح کو جب ابو موسیٰؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا لَقَدْ مَرَرْتُ بِكَ الْبَارِحَۃَ وَاَنْتَ تَقْرَاُ فَوَقَفْتُ وَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِكَ گذشتہ رات میں تمہارے قریب سے گزرا تم قرآن پڑھ رہے تھے میں نے تمہاری قراءت سُنی، حضرت ابو موسیٰؓ نے کہا لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ كُنْتَ تَسْمَعُ لَحَبَّرْتُہٗ لَكَ تَحْبِيْرًا"

اگر میں باخبر ہوتا کہ آپ میری قراءت سماعت فرما رہے ہیں تو میں اپنی آواز اور مزین کرتا"

(روضۃ المحبین ص ۲۶۷ - ۲۶۸ بحوالہ مسلم وابو یعلیٰ)

آپکا ارشاد ہے زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ (بخاری، قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ مزین کرو) یعنی اچھی آواز کے ساتھ پڑھو،) نیز آپؐ کا ارشاد ہے لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ (بخاری واحمد وابو داؤد وابن حبان والحاکم)

(ترجمہ، وہ ہم میں سے نہیں جو خوبصورت آواز سے قرآن کی تلاوت نہیں کرتا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محبوب کے گھر سے محبت

محبِّ صادق کو محبوب کے گھر سے محبت ہوتی ہے بلکہ اُس کے شہر اُس کی بستی سے بھی جس میں اُس کی رہائش ہوتی ہے اور یہ سِرّ ہے کعبہ بیت الحرام سے اہلِ ایمان کے دلوں میں انتہائی محبت کا کہ وہ اُس کی زیارت کے لئے اپنے بیوی بچّے، اقرباءِ و احبّا، اپنا وطن چھوڑ کر دُور دُور سے ہوائی جہازوں، کشتیوں، موٹروں اُونٹوں، گدھوں پر اور پیدل ہزاروں میل کے سفر کی مشقّت اُٹھا کر مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں، اس سفر میں مال بھی صرف ہوتا ہے اور قوّتِ بدن بھی خرچ ہوتی ہے،

محبوب کے گھر کی زیارت کا شوق اور جذبہ اس قدر غالب ہوتا ہے کہ اس کی راہ میں کوئی بڑی سے بڑی تکالیف بھی رکاوٹ نہیں بنتی، محبوب کی بستی کے راہ کا غبار عنبر و مشک سے بھی افضل ہے اس کی حقیقت محبّ سے پُوچھئے "

اور پھر مکّہ مکرمہ ـ بلدُ الامین، مَولدِ رسُولؐ

عنبر سے عشک سے ہے افضل غُبارِ مکہ

دلکش ہے پُر فضا تر ہے ریگزارِ مکّہ

سر چشمۂ تجلّی لیل و نہارِ مکّہ!

صد رشکِ باغِ رضواں ایک ایک خارِ مکّہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غارِ حرا ہے تجھ میں اور غارِ ثور تجھ میں
اعزاز ہے یہ تیرا اے کوہسارِ مکہ

فِيهِ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ اور حطیم اس میں
جس میں صفا و مروہ وہ ہے دیارِ مکّہ

دجّال جس میں ہرگز داخل نہ ہو سکے گا
وہ ہے نواحِ بطحا، وہ ہے حصارِ مکّہ

مکّے میں ملتزم ہے، مکّے میں سنگِ اسود
مکّے میں گھر خدا کا وجہِ وقارِ مکّہ

مکّے کی وادیوں میں آتے رہے فرشتے
رشکِ گُلِ گلستاں ہر ایک خارِ مکّہ

سارا جہان جس سے سیراب ہو رہا ہے
وہ ایک چاہِ زمزم وہ آبشارِ مکّہ

ہر دم برس رہا ہے مکّے میں ابرِ رحمت
ہے مولدِ نبیّ آخر دیارِ مکّہ

صحرا کی سختیوں سے گھبرا نہ اے مسافر
ہے لالہ زارِ جنّت یہ رہگزارِ مکّہ

مال و زر و جواہر، جاہ و جلال و حشمت
کیا چیز ہیں دل و جاں، ہر شے نثارِ مکّہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تک رہیگی دنیا تب تک رہے گا مکّہ
مکّے کا ہے محافظ پروردگار مکّہ!

زخمی ہیں پاؤں مانا لیکن ہے شوق دلمیں
مجھکو بھی ساتھ لے چل اے شہسوارِ مکّہ

مجبور گر نہ ہوتا مَیں چھوڑتا نہ تجھکو
مکّے سے کہہ کے نکلا یہ تاجدارِ مکّہ

مکّے سے آئے ہیں ہم مکّے کی یاد لے کر
عاجز کے پاس ہے یہ اِک یادگارِ مکّہ

مسکنِ دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ منورہ

وہ ارضِ مدینہ اور اُس پر رحمت کی گھٹائیں کیا کہنا
اُس پاک مقدّس خطّے کی پُرکیف فضائیں کیا کہنا

وہ صُبحِ حسیں، وہ شامِ مُبیں، وہ منظر صد فردوس بریں
وہ پاک فضا، وہ پاک زمیں، وہ پاک ضیائیں کیا کہنا

رحمت کے وہ چشمے طیبہ میں، ہر دل میں وہ موجیں کوثر کی
گلزارِ مدینہ اور اُس کی مخمور ہوائیں کیا کہنا

وہ دشت وجبل جن دشت وجبل نے دورِ نبوّت دیکھا ہے
یہ اُن کا نصیبہ اور اُن پر خالق کی عطائیں کیا کہنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ مسجدِ نبوی اور اُس میں وہ لُطفِ نماز اللہ اللہ
ہر سمت وہ میناروں سے اذاں کی مست ندائیں کیا کہنا

وہ جلوہ گہِ محرابِ نبیؐ وہ شان ریاضِ جنّت کی
وہ وقتِ سحر اور سجدوں اللہ سے دُعائیں کیا کہنا

وہ روضۂ اقدس پر ہر دم خُدّامِ محمّد کے جُھرمٹ
وہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَحْمَدَ کی صدائیں کیا کہنا

اے خاکِ مدینہ بتلا دے کچھ عہدِ نبوّت کی باتیں؟
ہیں شمعِ رسالت کی تجھ پر دن رات ضیائیں کیا کہنا

جبریلِ امیں جب آتے تجھے پیغامِ الٰہی لاتے تھے
اُس وقت کی باتیں کیا کہنا اُس دم کی صدائیں کیا کہنا

وہ اہلِ مدینہ کا پیارا اندازِ تکلّم میٹھی زباں
وہ اُن کی محبت کا جذبہ وہ اُن کی ادائیں کیا کہنا

وہ مصری، جاوی، سوڈانی، وہ ایرانی، پاکستانی
اس شہرِ مقدّس میں سب کی آپس میں وفائیں کیا کہنا

یہ پاک مدینے کی گلیاں اور تجھ سا عاصی اے عاجزؔ
یہ خالقِ اکبر کی رحمت اور اُس کی عطائیں کیا کہنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخمور چلے جاتے ہیں سرشارِ مدینہ
آنکھوں میں لیے حسرتِ دیدارِ مدینہ

فردوسِ زمیں خطۂ گلزارِ مدینہ
ہیں دُرجِ ثمیں کوچہ و بازارِ مدینہ

گزراہوں میں تپتے ہوئے صحراؤں سے پیدل
آساں نظر آئی رہِ دشوارِ مدینہ

ہر ایک قدم پر زرزۂ شوقِ محبت
پلکوں سے چُنے ہیں تے خس و خارِ مدینہ

وہ کتنا حسیں، کتنا دلآویز سماں تھا
جس دم نظر آنے لگے آثارِ مدینہ

دل ڈوب گیا کیف میں بہنے لگے آنسُو
جب سامنے آئے در و دیوارِ مدینہ

اُونچے ہیں فلک سے بھی وہ مسجد کے مقامات
جُھکتے تھے جہاں سجدے میں سردارِ مدینہ

تسکین کا سامان ہیں فردوسِ نظر ہیں
وہ وادیاں، وہ کھیت، وہ انہارِ مدینہ

اللہ کے نشانات، فرشتوں کے مقامات
وہ دشت، وہ باغات، وہ کہسارِ مدینہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر صبح مُعنبر ہے تو ہر شام مُعطّر
یہ گلشنِ جنّت ہے کہ گلزارِ مدینہ

صد لالہ در آغوش ہے خاکِ رہِ بطحا
ہے شمعِ سرِ طُور شبِ تارِ مدینہ

ہر اہلِ نظر کے لئے آنکھوں کی طراوت
سرسبز کھجوروں کے وہ اشجارِ مدینہ

اربابِ مدینہ کے وہ ہنستے ہوئے چہرے
چہرے کہ گُل و لالۂ گلزارِ مدینہ

دُھلنے لگی ہے دل سے گناہوں کی سیاہی
اللہ رے یہ بارشِ انوارِ مدینہ

سرگرمِ تجلّی تھا جہاں مہر و عالم
یاد آتے ہیں وہ کوچہ و بازارِ مدینہ

بھر آتا ہے دل، درد سا اُٹھتا ہے جگر میں
سُنتا ہے جو عاجزؔ کبھی اخبارِ مدینہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قائم ودائم پروردگارِ عالم سے محبت کرنے والے فانی دنیا سے محبت نہیں کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے محبت کرنے والے دنیا سے محبت نہیں کرتے

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِھَا وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ہ اُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ہ (یونس ۷ - ۸)

بے شک جن لوگوں کو ہماری ملاقات کی امید نہیں اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے اور اسی سے جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے (بالکل) بے پروا رہے ہیں یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے بسبب اُس کے جو وہ کرتے دھرتے رہے"

آخرت سے غفلت انسان کی گمراہی کا پہلا زینہ ہے

وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اور اس لئے آخرت کی طلب ہی نہیں رکھتے اسی دنیوی زندگی میں مگن ہیں، گمراہی کی یہ دوسری منزل ہوئی، وَاطْمَاَنُّوْا بِھَا اور مادّی زندگی پر شادو شادمان ہو کر آخرت کی طرف سے بالکل ہی بے پروا ہو بیٹھے ہیں، گمراہی کی یہ تیسری منزل ہوئی، پہلے تو یہ ہوتا ہے کہ نعمت آخرت کی تمنّا و طلب دل سے مٹ جاتی ہے اور پھر یہ ہوتا ہے کہ اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجام وفنا کی طرف بھی خیال نہیں جاتا۔ اسی دنیوی زندگی کی دلچسپیوں اور رنگینیوں میں ایسا انہماک ہو جاتا ہے کہ "اُوپر" کی کھٹک کبھی بھی پیدا نہیں ہوتی، وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ یعنی روزمرّہ کی غفلت و بے حسی اور بے پروائی کے علاوہ ایسی نشانیاں جو خاص طور پر چونکا دینے والی ہوتی ہیں مثلاً قحط، زلزلہ، وبا، جنگِ عمومی، ناگہانی مالی وجانی صدمات یہ تک بھی انہیں بیدار نہیں کرتے اور یہ بدستور فکرِ آخرت سے بے پرواہی رہتے ہیں، یہ شامت زدہ انسان کی ضلالت کا چوتھا اور بالکل آخری مرتبہ ہے! اور افسوس ہے کہ ذکر و فکرِ آخرت کی طرف سے یہی بے اعتنائی اور دنیوی ساز و سامان اور مادّی علوم و فنون و صنائع کی طرف یہی انہماک اور شدّتِ التفات تہذیبِ فرنگی کا جزوِ اعظم ہیں "مہذّب اور اعلیٰ سوسائٹی میں وقتِ نزع، برزخ اور دوزخ و جنّت کا کسی کی زبان پر نام تک نہ آنے پائے"

دنیوی زندگی کی رونق

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ	مال اور اولاد دنیوی زندگی کی ایک رونق ہیں اور باقی رہ جانے والے اعمالِ صالحہ آپکے پروردگار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ٥ (الکہف ۴۶) — کے پاس ثواب کے اعتبار سے بھی کہیں بہتر ہے اور امید کے اعتبار سے بھی کہیں بہتر۔

نفسِ اعمال تو ظاہر ہے کہ آنی فانی بلکہ سریع الفنا چیزیں ہیں لیکن ہر عمل خیر و شر سے جو اثر انسان پر مرتب ہوتا ہے اس کا نام ثواب و عذاب کا رشتہ اعمال کے ساتھ غیر منفک نہ ختم ہونے والا ہے اس لئے مجازاً اعمالِ صالحہ ہی کو باقیات ارشاد فرما دیا گیا ہے"

لما كانت الاعمال اسبابًا فی الثواب والعقاب كان الثواب والعقاب دائمين لاينقطعان وباقيين لاينفيان وصفت الاعمال بالبقاء عملاً مجازيًا عليها (ابن العربی) اَلْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ محققین نے کہا ہے کہ ہر وہ عمل یا قول جو معرفتِ الٰہی یا محبتِ الٰہی یا طاعتِ الٰہی کی طرف لے جانے والا ہو وہ اسی باقیات صالحات کی فہرست میں شامل ہے۔"

كل عمل وقول دعاك الى الاشتغال بمعرفة الله ومحبته وخدمته فهو الباقيات الصالحات (كبير) عن قتادة هو كل ماريد به وجه الله (بحر) زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، یعنی مال و الاد اسی دنیوی زندگی کی ایک بہار اور اس کا ایک ضمیمہ ہیں، تو جب خود دنیا ہی کو ثبات نہیں تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے تابع اور ضمیمہ کی بے ثباتی تو اور بھی بڑھ کر ہوگی۔ یہ مال کو اور اولاد کو تحقیراً "محض زینتِ حیاتِ دنیوی کہنا خود ان کے مال اور اولاد ہونے کے اعتبار سے ہے، لیکن اگر انہی کو خدا پرستی اور دین طلبی کا ذریعہ بنا لیا جائے اور ان سے طاعتِ الٰہی و خدمتِ دین کا کام لیا جائے تو یہی مال و اولاد مقصود و مطلوب بن جاتے ہیں اور ان کا شمار بھی عین باقیات صالحات میں ہونے لگتا ہے، حق تعالےٰ چونکہ خود باقی اور قائم اور لایزال ہے، لہٰذا اس کی رضا و طاعت کے لئے جو کام بھی کیا جاتا ہے وہ خود بھی حیاتِ ابدی حاصل کر لیتا ہے اور مخلوق چونکہ خود فانی ہے اس لئے رضائے مخلوق والے سارے کام خود ہی زود فنا ہوتے ہیں، مال اور اولاد سے اگر صرف دنیا طلبی کا کام لیا جائے اور آخرت فراموش کر دی جائے تو یہی مال اور اولاد آخرت کی بربادی کا سبب بن جاتے ہیں، لہٰذا ان کی چاہت تو بری نہیں مگر انہیں حاصل کر کے ان کا استعمال ان کو عطا کرنے والے کی رضا کے تحت ہونا چاہئیے پھر یہ خیر ہی خیر ہے، اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے"

بقا ہے کونسی شے کو جہانِ فانی میں
کشش ہو کونسی شے میں دل و نظر کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا سے محبت اور آخرت سے غفلت

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًاo (الانسان ۲۷)

یہ لوگ تو بس دنیا سے دل لگائے ہوئے ہیں اور اپنے آگے (آنے والے) ایک بھاری دن کو (بالکل) چھوڑے ہوئے ہیں"

آیت کا نزول کفارِ قریش کے سلسلہ میں لیکن معانی و مفہوم کے لحاظ سے عام ہے"

عام طور پر عوام کا یہی حال ہے دنیا کی چند روزہ زندگی کے لئے رات دن ایک کیا ہوا ہے، مکان کی آرائش و زیبائش اور نمائش کے لئے حیاتِ فانی کا لمحہ لمحہ ضائع ہو رہا ہوتا ہے قبر و قیامت کے ہولناک مناظر سے نظریں بند کر کے دنیا کی فریب دہ چمک دمک کے نظارہ میں ہوش فراموش گویا دھکتے انگاروں پر بدن پا پوش رواں دواں ہیں"

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں آخر کب تک؟

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِo (آل عمران ۱۸۵)

دنیا کی زندگی تو کچھ بھی نہیں بجز ایک دھوکے کے سودے کے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ (الانعام ۳۲)

اور دُنیا کی زندگی تو کچھ بھی نہیں بجز کھیل تماشہ کے اور آخرت کا گھر بہتر ہے مُتقیوں کے لئے تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

فکرِ آخرت چھوڑ کر اسی سامانِ دنیا میں منہمک ہو جانا خطرناک غلطی ہے، برخلاف اس کے وہ دنیا جو آخرت کی تیاریوں کیلئے ہوتی ہے جیسی ہر مومن کی ہونی چاہیئے وہ مذمت کے لائق نہیں،

جس کی رنگت کو قیام اور نہ نکہت کو دوام
نام کیا لیجئے اُس پھول کی رعنائی کا

دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دینے کا نتیجہ

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

(النازعات ۳۷-۳۸-۳۹)

جس نے اِس دنیا کی زندگی میں سرکشی کی ہوگی اور دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دی ہوگی۔ اس دن اس کا ٹھکانا بس جہنم ہی بنے گی

پیچھے آیت نمبر ۱۷ میں فرعون کے طغیان کا ذکر گزر چکا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں اٰثَرَالْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا سے یہ حقیقت واضح ہوئی کہ اس طغیان میں وہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں جو آخرت کو نظر انداز کر کے اسی دنیا کے پجاری بن جاتے ہیں، اس سے الگ ہو کر وہ کسی چیز کو سوچنے اور ماننے کے لئے تیار ہی نہیں ہوتے۔

فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی ہ یعنی پھر اُن کے لئے جہنم ہی جہنم ہے اس کے علاوہ اُن کے لئے اور کوئی جگہ نہیں"

اس سے قبل اسی سورت کی آیت نمبر ۳۴ میں فرمایا۔ جب وہ بڑا ہنگامہ برپا ہوگا (یعنی قیامت قائم ہوگی) تو یہ زمین و آسمان درہم برہم ہو جائینگے"

آیت نمبر ۳۵ میں فرمایا، اُس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا، آج تو اُس کو غفلت کی سرمستی میں کچھ ہوش نہیں کہ وہ کیا بنا رہا ہے۔ جب اُس کو اُس دن سے ڈرایا جاتا ہے تو اُس کا مذاق اُڑاتا ہے، لیکن اُس دن اُس کو ہوش آئے گا، اور وہ دیکھے گا کہ وہ دنیا میں کیا کمائی کر کے آیا ہے۔ آیت نمبر ۳۶ میں فرمایا اُس دن جہنم اُن لوگوں کے لئے بے نقاب کر دی جائیگی، یعنی وہ بالکل تیار ہے بس پردہ اُٹھنے کی دیر ہے پردہ اُٹھنے کے ساتھ ہی وہ اُس کو دیکھینگے جن کے اعمال کی پاداش میں اُس کا دیکھنا مقدر ہے"

وہ وقت بھی آئے گا جب حشر بپا ہوگا دیکھینگی وہ آنکھیں جو کانوں سے سُنا ہوگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس نے دنیا سے محبت کی اُس نے اپنی آخرت خراب کرلی

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ دُنْیَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهٖ وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ اَضَرَّ بِدُنْیَاهُ فَاٰثِرُوْا مَا یَبْقٰی عَلٰی مَا یَفْنٰی (رواہ احمد والبیہقی فی شعب الایمان)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دُنیا کو اپنا محبوب و مطلوب بنائے گا وہ اپنی آخرت کا ضرور نقصان کرے گا اور جو کوئی آخرت کو محبوب بنائے گا وہ اپنی دُنیا کا ضرور نقصان کرے گا پس جب دنیا و آخرت میں سے ایک کو محبوب بنانے سے دوسرے کا نقصان برداشت کرنا لازم اور ناگزیر ہے تو عقل و دانش کا تقاضا یہی ہے کہ فنا ہو جانے والی دنیا کے مقابلہ میں باقی رہنے والی آخرت اختیار کرو

(مسند احمد، شعب الایمان للبیہقی)

جو شخص دُنیا کو اپنا محبوب و مطلوب بنائے گا تو اُس کی تمام تر کوشش دُنیا ہی کے واسطے ہوگی۔ اور آخرت کو یا تو وہ بالکل پسِ پشت ڈال دے گا یا اُس کے لئے برائے نام جد و جہد کرے گا جس کا نتیجہ بہرحال آخرت کا خوفناک خسارہ ہوگا۔ اسی طرح جو شخص آخرت کو محبوب و مطلوب بنائے گا اُس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام سعی وجدوجہد آخرت کے لئے ہوگی اور وہ ایک دنیا پرست کی طرح دُنیا کے لئے جدوجہد نہیں کر سکے گا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ دُنیا زیادہ نہ سمیٹ سکے گا۔ پس صاحب ایمان کو چاہیئے کہ وہ اپنی محبّت اور چاہت کے لئے آخرت کو منتخب کرے۔ جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے اور دُنیا تو بس چندروزہ ہے جس کا بالآخر فنا ہونا مقدّر ہے

محبّت کر نہ دُنیا سے کہ اس کو چھوڑ جانا ہے
رُلائیگا دمِ رحلت مآلِ اُلفتِ دُنیا

دنیوی زندگانی چند دن کا سازوسامان ہے

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ (المؤمن ۳۹)

یہ دنیوی زندگانی (اور یہاں کا سازوسامان تو) بس چند دنوں کیلئے ہے اور آخرت ہی اصل رہنے کی جگہ ہے۔

دھوکا کا سرمایہ

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ (آل عمران ۱۸۵)

اور دنیوی زندگی محض دھوکے کا سامان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دنیا دھوکے کی ٹٹی اُنہی بد نصیب لوگوں کے حق میں ہے جو اس میں رہتے اور اسی کے لئے کوشش میں لگے رہتے اور اسی پہ بھروسہ کئے رہتے ہیں اور آخرت کو بھلائے ہوئے ہیں "

باغِ دنیا کی بہار مثلِ غبار ہے جس کے لئے قرار نہیں باغ دنیا کے پھولوں کی رنگت اور خوشبو سب ناپائیدار ہے۔ اس کے برعکس عالمِ آخرت باقی ولازوال ہے اور وہاں کی کیفیتیں دو ہیں دونوں ثابت و باقی۔ ایک کافروں کے لئے اور وہ عذابِ شدید ہے دوسری ایمان والوں کے لئے اور وہ اللہ کی مغفرت و رحمت ہے، اب انسان کو اختیار ہے کہ ان دو میں سے جس کو چاہے اپنا مقصودِ اعظم بنالے، جہنم کی نار کو یا جنت کی بہار کو "

دُنیا میں ایسے رہ جیسے کہ تُو پردیسی ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبَيَّ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں کندھے پکڑ کے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ دنیا میں ایسے رہ جیسے کہ تُو پردیسی ہے یا راہ چلتا مسافر اس حدیث کے آخر میں متصلاً امام بخاری نے حضرت عبداللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن عمرؓ کا قول نقل فرمایا ہے ۔

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ ، إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ (رواہ البخاری والترمذی)

اور عبداللہ بن عمرؓ کہا کرتے تھے کہ جب تو شام کرے تو صبح کا انتظار نہ کر ، اور جب تو صبح کرے تو پھر تو شام کا انتظار نہ کر اور اپنی صحت میں اپنی بیماری کے لئے کچھ (نیک عمل) کر لے اور اپنی زندگی میں اپنی موت کے لئے (تیاری) کرے ۔"

(بخاری و ترمذی)

اس حدیث کے راوی بھی حضرت عبداللہ بن عمرؓ ہیں اور اُن کا اپنا قول کس قدر نصیحت آموز ہے کہ جب تجھ پر شام آ جائے تو صبح تک زندگی کی امید نہ رکھ اور جب صبح آ جائے تو شام تک زندگی کی آس نہ رکھ ۔"

موت کا وقت مقرر ہے لیکن کسی کو اس کا علم نہیں دیا گیا کہ کہاں ، کب اور کس طرح آئیگی اچانک بغیر کسی مرض کے آئیگی یا مہینوں اور برسوں بیمار رہ کر بستر پہ آئیگی ۔ لہٰذا ہر وقت نیکی کے ساتھ اس کے لئے تیار رہنا چاہیئے ۔

مَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا — کسی نفس کو علم نہیں کہ کل اُسے کیا کام پیش آئے گا اور کسی نفس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ہ — کو خبر نہیں کہ زمین کے کس حصہ پر اُس کو موت آئیگی"

(لقمان ۳۴)

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ اَجَلُ اَحَدِکُمْ بِاَرْضٍ اَتٰی لَہٗ اِلَیْھَا حَاجَۃٌ ۔

(کنز العمال ۱۵/۶۸۳)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے زمین کے کسی حصہ پر کسی کی موت آتی ہے تو اُس آدمی کو اُس کی کوئی ضرورت وہاں لے جاتی ہے

ایک حدیث میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مجھے خود علم نہیں کہ جب میں لقمہ منہ میں ڈالتا ہوں یہ حلق سے نیچے گزرے گا یا اس سے قبل میں دنیا سے رخصت ہو جاؤنگا"

(الترغیب ۴/۲۴۲ بحوالہ حلیۃ الاولیاء والبیہقی والاصبہانی)

اجل اپنے وقت پر جس وقت آتی ہے
کوئی پھر بچ نہیں سکتا تدبر سے تفرّ سے

اللہ کے رسول صلعم اور دُنیا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی حَصِیْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِیْ جَنْبِہٖ قُلْنَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْنَا لَكَ وِطَاءً فَقَالَ مَالِيْ وَلِلدُّنْيَا مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا۔ (ابن ماجه والترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر سو رہے تھے کہ آپ کے پہلو پر اُس کے نشانات پڑ گئے، ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم آپ کے لیے نرم بستر کا انتظام کر دیتے ہیں آپ نے فرمایا میرا دنیا کے ساتھ کس قدر تعلق ہے؟ بس اس قدر، گویا کہ ایک سواری پر سوار جا رہا ہے (راستہ میں دھوپ اور گرمی کے سبب) درخت کے سایہ کے نیچے وہ تھوڑی دیر آرام کرتا ہے پھر وہ چل پڑتا ہے اور اُس (سایہ دار درخت) کو چھوڑ دیتا ہے" (ابن ماجہ والترمذی)

لمبی اُمید اور دُنیا کی حرص

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ مِنَ الشَّقَاءِ جُمُوْدُ الْعَيْنِ، وَقَسْوَةُ الْقَلْبِ، وَطُوْلُ الْأَمَلِ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا (الترغیب ۴/ ۲۴۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزیں بدبختی کی علامت ہے (۱) وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھ جس میں تفکر نہیں (۲) وہ دل جس میں نرمی نہیں (۳) لمبی اُمید (۴) اور دنیا کے مال ومنال، جاہ وحشم) کی حرص - موت کے واقعات اور قبرستان کا منظر بھی عبرت کی نظر سے نہ دیکھنا یہ سلبِ نظر، اندھاپن اور بےبصر دل کی علامت ہے (العیاذ باللہ

حقیقت میں یہ فصلِ گُل خزاں کا پیشیں خیمہ ہے
نہ بھول انجام تُو اُس کا کسی گُل کے تعطّر سے

مومن کا قید خانہ اور کافر کی بہشت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ - رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی بہشت ہے (مسلم)

قید خانہ کی اگرچہ چھت شیشہ کی ہو اور دیواریں سونے چاندی کی منقش ہوں، اور نیچے فرش بہترین قیمتی دیدہ زیب قالین سے آراستہ ہو، اور قیدی کو عمدہ سے عمدہ لذیذ تر کھانا مل رہا ہو ان حالات میں بھی قیدی کو قید خانہ میں ہرگز سکون نصیب نہیں ہو سکتا، وہ ہر وقت ہر حال میں اپنے بیوی بچوں کے پاس جانے کے لئے بےتاب رہے گا"

اسی طرح جس مومن کے سامنے قرآن مجید کے بیان کے مطابق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنّت کی بے مثال ولازوال نعمتوں کا منظر ہے، جیسا کہ فرمایا

فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ٥ (الزخرف ۷۱)	وہاں وہ سب کچھ ملے گا جس کا جی چاہے گا اور جس سے آنکھوں کو لذّت ملے گی اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے "

اس حال میں ایک مومن کا دل اس فانی دُنیا میں کیسے لگ سکتا ہے؟ اور وہ اس دنیا کی فانی لذّت وراحت میں کس طرح ڈوب سکتا ہے۔ وہ تو بس یہاں وقت پورا کرنے کی کرتا ہے دنیا کی کسی چیز میں اُس کا دل اٹکا نہیں ہوتا جبکہ اُسے ہر وقت یہ یاد ہے کہ اس دنیا سے بالآخر ایک دن کوچ کر جانا ہے اور مٹی میں سما جانا ہے، اس کے کتنے رشتہ دار اس کے سامنے فوت ہوئے اور اُس نے اُن کے جنازے پڑھے، انہیں اپنے ہاتھوں دفن کیا، یہ عبرت انگیز مناظر اس کی نظر کے سامنے رہتے ہیں، اسے یقین ہے کہ میرے ساتھ بھی وہی کچھ ہوگا جو دوسروں کے ساتھ ہوُا اور ہوتا آرہا ہے۔"

چمن میں گُل کی شگفتی پر تُو ہنس رہا ہے مَیں رو رہا ہُوں!
تو مستِ نکہت ہے مَیں حزیں ہوں یہ پھُول یہ لالہ زار کب تک؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرغوبات کی محبت

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ	لوگوں کے لیے خوشنما کر دی گئی
الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ	ہے مرغوبات کی محبت (خواہ
وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ	عورتوں سے ہو، یا بیٹوں سے
الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ	یا ڈھیر لگے ہوئے سونے اور
وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ	چاندی سے، یا نشان پڑے
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ	ہوئے گھوڑوں سے یا مویشیوں
وَالْحَرْثِ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ	سے یا زراعت سے یہ سب
الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ	دنیوی زندگی کے سامان ہیں
الْمَآبِ ٥	اور حُسنِ انجام تو اللہ ہی کے
(آل عمران ۱۴)	پاس ہے"

ان مرغوبات کے نام صرف مثال اور نمونہ کے طور پر لے دیئے گئے ہیں، ان میں حصر مراد نہیں انہی کی محبت اکثر افراد میں حدود و جائز سے تجاوز کر کے معصیت کا سبب بن جاتی ہے ان چیزوں کی رغبت و محبت بہ طور امر طبعی ہے اور بذات خود معصیت نہیں، جبکہ حدود سے تجاوز نہ ہو"

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ	خوب جان لو کہ دنیوی زندگی
الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ	محض ایک کھیل کود اور (ظاہری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ٥

(الحدید ۲۰)

خوشنمائی ہے اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے پر اپنی برتری جتلانا ہے، گویا کہ مینہ ہے کہ اُس کی پیداوار کاشتکاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے، پھر خشک ہو جاتی ہے سو تُو اُسے زرد دیکھتا ہے، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں عذاب شدید بھی ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی بھی اور دنیوی زندگی محض دھوکے کا سامان ہے،

ارشاد ہو رہا ہے کہ دنیا کے مقاصد سب کے سب فانی اور سریع الزوال ہوتے ہیں اور اہلِ دنیا عمر کے ہر دَور میں انہی کے اُلٹ پھیر میں رہتے ہیں "

لڑکپن کا زمانہ کھیل کود کی نذر ہو جاتا ہے، جوانی آئی تو حُسن و عشق کے جھمیلوں میں پڑ گئے یا تجارت، ملازمت وغیرہ زرکشی کے پیشوں میں لگ گئے، سنِ کہولت بڑھاپا آنے لگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اب ایک دوسرے کے مقابلہ میں فخر و مسابقت مال و جاہ و شرافت خاندانی وغیرہ کی بُنیادوں پر ہونے لگا، غرض ساری زندگی انہی بے بنیاد و بے ثبات مقصدوں کے پیچھے دوڑتے رہنے میں گزر جاتی ہے، اور آخرت جو مقصودِ اصلی ہے اور حیات فانی ہے وہ عمر کے کسی حصّہ میں خیال میں نہیں آتی۔ گویا کہ آخرت ہے ہی نہیں، آئیگی ہی نہیں بس مر کر مٹی میں مل کر مٹی ہو جاتا ہے۔ آیت کے مفہوم کا انطباق جس طرح دنیا پرست افراد و اشخاص پر ہوتا ہے اسی طرح آخرت فراموش اور دنیا پرست قوموں، حکومتوں اور نسلوں پر بھی ہوتا ہے، یہ آیت دُنیا سے زُہد اور بے رغبتی کی تعلیم دے رہی ہے، بہارِ دنیا کے بالکل عارضی ہونے اور پھر اُس کے زوال کی طرف اشارہ کر رہی ہے"

دنیا کی قدر و قیمت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتِ الدُّنْیَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَا اَعْطَى كَافِرًا مِنْهَا شَیْئًا ۔ ترجمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دنیا کی قدر اللہ کے نزدیک مچھر کے پَر کے برابر ہوتی تو کافر کو اس میں سے کچھ بھی نہ ملتا، (مجمع الزوائد کتاب الزُہد حدیث نمبر ۳۷ - ۱۸۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ شوکتِ دُنیا پل بھر میں ڈھل جاتی ہے سب کلفت میں
اے دنیا والو تم ہی کہو پل بھر کا تماشہ کیا دیکھیں؟

دُنیا سے سفرِ آخرت کا خرچ لے لو

عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَزَوَّدُ مِنَ الدُّنْيَا يَنْفَعُهُ فِي الْاٰخِرَةِ "

(مجمع الزوائد حدیث نمبر ۱۸۲۲۰ کتاب الزھد)

ترجمہ، حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا سے سفرِ آخرت کا خرچ لے لیتا ہے، وہ اسے آخرت میں نفع دے گا۔ یعنی جو اس فانی دنیا میں نیک اعمال بجالاتا ہے وہ آخرت میں جنت کی نعمتوں کی صورت میں اس کا نفع پائے گا"

www.KitaboSunnat.com

دُنیا میں تمہارا کتنا وقت صرف ہو چکا اور کتنا باقی ہے؟

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِيْمَا خَلَا مِنَ الْاُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ (مجمع الزوائد ۱۰/ ۵۵۹)

ترجمہ! حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی اُمتیں جو گزر چکی ہیں اور تمہارے درمیان بس اتنا فاصلہ (اتنا وقت) سمجھو جو عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان ہے، (مجمع الزوائد ۱۰/۵۵۹)

عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان کس قدر وقت ہوتا ہے سب کو معلوم ہے یہ وقت بہت مختصر اور نہایت قلیل ہوتا ہے سورج دم بدم غروب ہو رہا ہوتا ہے بالآخر غروب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح انسان کی زندگی ہے یہ ہر لمحہ ختم ہوتے ہوتے بالآخر ختم ہو جاتی ہے، عقلمندی کا تقاضا ہے کہ زندگی کا ایک لحظہ ضائع کئے بغیر آخرت کی فکر اور اُس کی تیاری میں گزرنا چاہیئے۔

ایک لمحہ کی لذّت عشرت باعثِ طولِ رنج و زحمت ہے
موت ہے گھات میں تری عاجز
ایک تُو ہے کہ محوِ غفلت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے لئے محبت اور اللہ تعالیٰ کے لئے نفرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محبت اور بُغض

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ (ابوداؤد)

حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال میں اللہ تعالےٰ کو سب سے زیادہ محبوب وہ محبت ہے جو اللہ کی راہ میں ہو اور وہ بُغض ہے جو اللہ کی راہ میں ہو"

یعنی اللہ کا بندے پر ایک حق یہ بھی ہے کہ اُس کی محبت اور عداوت صرف اللہ تعالےٰ کے لئے ہو وہ جس سے بھی محبت کرے اللہ تعالےٰ ہی کے لئے کرے۔ اور وہ جس سے بھی نفرت و عداوت کرے وہ بھی اللہ تعالےٰ ہی کے لئے کرے، اُس کا بُغض اور رنجش کوئی ذاتی رقابت و پُرخاش کا سبب نہ ہو"

اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے محبت اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہے

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰهِ اِلَّا اَكْرَمَ رَبَّهٗ عَزَّ وَجَلَّ

(احمد)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی کسی بندے نے اللہ کے لئے کسی بندے سے محبت کی، اُس نے اپنے رب عزّ وجل کی توقیر و تعظیم کی ۔ اللہ تعالےٰ کی عظمت و بزرگی کا تقاضا ہے کہ اُس کے نیک بندوں سے محبت ہو"

مقامِ محبتِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کو اپنے ماں باپ، اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو (بخاری ومسلم)

کمالِ ایمان کی علامت اور اُس کی شرط یہ ہے کہ مومن کو اپنی جان، اپنے ماں باپ، اپنی اولاد اور تمام مخلوق سے زیادہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہو، اللہ تعالےٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اسلام سے محبت اس وقت تک تسلیم نہیں جاسکتی جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہ ہو، اسی طرح اللہ تعالےٰ اور اسلام کی محبت کے بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ اللہ کے رسول سے جو محبت بحیثیت رسول کے ہوگی وہ دراصل اللہ تعالیٰ ہی کی وجہ سے ہوگی اور اللہ تعالےٰ ہی کے تعلق سے ہوگی اور اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ اسلام سے بھی پوری محبت ہو گی۔ ماں باپ، بیوی بچوں اور دوسرے خونی رشتوں سے محبت فطرتی اور طبعی ہوتی ہے۔ اللہ ورسولؐ اور اسلام سے محبت عقلی اور روحانی ہوتی ہے۔ لہٰذا جب یہ کامل ہو جاتی ہے تو دوسری تمام محبتیں جو طبعی یا نفسانی اسباب کی وجہ سے ہوتی ہیں اس سے مغلوب ہو جاتی ہیں، یہ دل کی ایک خاص کیفیت ہے اس کی شان وشوکت، اس کی رفعت وعظمت اسکی نگہت و لذّت وہی جانے جو کہ اس نعمت سے سرفراز ہے"

یہی زندگانی کا حاصل ہے عاجزؔ
یہ جسم اور جاں ہو فدائے محمدؐ

میری عظمت کے لئے آپس میں محبت کرنے والے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ ۔ مسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی قیامت کے دن فرمائے گا میری عظمت کے سبب آپس میں محبت کرنے والے کہاں ہیں ؟ آج میں اُن پر اپنا سایہ کرونگا، آج میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں، اللہ تعالٰی تو علیم وخبیر ہے، یہ اُن کی عزّت افزائی کے لئے فرمائے گا تاکہ دوسرے لوگ بھی جان لیں، کہ وہ لوگ کہاں ہیں جو میری رضا اور عظمت کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے، آج میں اُن کی فرماں برداری کا اُنہیں پورا پورا صلہ دونگا "

تکمیلِ ایمان کی علامت

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَ اَبْغَضَ لِلّٰهِ وَ اَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ ۔ ابوداؤد وترمذی

ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے محبت کی اللہ کے لئے اور بُغض رکھا اللہ کے لئے، اللہ کے لئے دیا اور اللہ کے لئے روکا (نہ دیا) اُس نے ایمان کو کامل کر لیا "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کمالِ ایمان کی یہ دلیل اور اس کا تقاضا ہے کہ مومن کا ہر کام اور اُس کا ہر معاملہ اُس کے آقا رب العلمین کی رضا کے تحت ہو اُس کی کوئی حرکت، کوئی جُنبش اُس کی مرضی کے خلاف نہ ہو وہ کسی سے محبت کرے تو اللہ تعالےٰ کے لئے، کسی سے دشمنی کرے تو اللہ تعالےٰ کے لئے، کسی کو کچھ دے تو خدا کے لئے، اور کسی کو کچھ نہ دے تو خدا کے لئے "

رحم وکرم کی تصویر

مومن کا ہر کام جب رضائے الٰہی کے تابع ہو جاتا ہے تو اُس سے کسی کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی وہ زمین پر رحم وکرم کی تصویر بن جاتا ہے جس کو دیکھنے کے لئے مومنین کی بے تابانہ نظریں اُٹھتی ہیں اور والہانہ بار بار اُٹھتی ہیں "

اللہ تعالےٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضؓ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ اَتَدْرُوْنَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی؟ قَالَ قَائِلٌ اَلصَّلٰوۃُ وَالزَّکٰوۃُ وَقَالَ قَائِلٌ اَلْجِہَادُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَى اللّٰہِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ"

(مسند احمد و ابوداؤد[1])

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا! کیا تم جانتے ہو کہ کونسا عمل اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ کہنے والے نے کہا نماز اور زکوٰۃ (ایک دوسرے) کہنے والے نے کہا، جہاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ کے نزدیک سب سے محبوب تر عمل اللہ کے لئے محبت کرنا اور اللہ ہی کے لئے بُغض رکھنا ہے۔

میری محبت اُن پر واجب ہو گئی

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍؓ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَجَبَتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیَّ — مؤطا امام مالک

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ اللہ تبارک وتعالےٰ کا ارشاد ہے میرے لئے آپس میں محبت کرنے والوں اور میرے لئے ایک

---

[1] ابوداؤد میں صرف آخر کے الفاظ روایت کئے گئے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کے پاس بیٹھنے والوں اور میرے لئے ایک دوسرے کی ملاقات کرنے والوں اور میرے لئے ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لئے میری محبت واجب ہو گئی"

یعنی جو لوگ صرف میری رضا جوئی اور خوشنودی کے لئے آپس میں ملتے جلتے اور باہم ایک دوسرے پر اپنا مال صرف کرتے ہیں (اُن کی حاجات پوری کرتے ہیں) میں اُن سے لازمی طور پر محبت کرتا ہوں میری محبت اُن پر واجب ہو گئی ہے۔ میرے یہ بندے میرے انعام واکرام، میری رحمت ومغفرت اور میری دائمی شفقت سے ہمیشہ ہمیش کیلئے سرفراز ہونگے۔ کتنا عظیم ہے صلہ اللہ تعالےٰ کی رضا کیلئے اللہ تعالیٰ کے لئے محبوبین اللہ تعالےٰ کے نیک بندوں سے محبت کرنے کا

اے کاش، ہم اس پر عمل کریں اور اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ کی محبت کے حقدار ہو جائیں جو دونوں جہانوں میں تمام نعمتوں سے گراں قدر ہے"

اللہ تعالےٰ کا محبوب ترین بندہ

وَرُوِیَ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ، اَحَبَّ مَا تَعَبَّدَ لِیْ بِہٖ عَبْدِیْ اَلنُّصْحُ لِیْ ۔(مسند احمد) ابو امامہ رضی اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے روایت ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سب سے زیادہ مجھے اُس سے محبت ہے کہ جس نے میری عبادت اس طرح کی کہ میرے بندہ کو میرے لئے نصیحت کی یعنی میری اطاعت کا حکم کیا اور میرے اوامر پر عمل کی تلقین کی اور وہ دوسروں کے لئے قدوۃ الحسنہ بہترین نمونہ ہو، اور انہیں خیر کی طرف بُلاتا ہو، اور میری رضا کے لئے خود بھی اعمالِ صالحہ بجالاتا ہو اور عوام الناس کو اس کی دعوت دیتا ہو"

جو شخص دوسرے سے اللہ تعالیٰ کے لئے زیادہ محبت کرتا ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ اِلَّا كَانَ اَحَبُّهُمَا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدَّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهٖ "

(ابن حبان، والطبرانی - وابو یعلیٰ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخص آپس میں محبت نہیں کرتے مگر اللہ کے لئے اُن میں سے جو دوسرے سے زیادہ محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُس سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ بغیر کسی حرص ولالچ کے جو مسلمان کسی مسلمان سے رضائے الٰہی کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محبت کرتا ہے اور وہ اُس میں جس قدر مخلص ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُس سے اُسی قدر محبت کرتا ہے"

جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو

قَالَ يَزِيْدُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ ۔

ترجمہ، یزید بن اسدؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو"

ایک دوسری روایت حضرت خالد اپنے باپ سے وہ اپنے باپ یعنی خالد کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَتُحِبُّ الْجَنَّةَ ؟ کیا تمہیں جنت سے محبت ہے؟

قَالَ قُلْتُ نَعَمْ، قَالَ اَحِبَّ لِاَخِيْكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ ۔

(مجمع الزوائد ۸ / ۳۴۱)

وہ کہتے ہیں میں نے کہا جی ہاں (جنت سے کس مومن کو محبت نہیں) آپؐ نے فرمایا تو پھر اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند کر جو اپنے لئے پسند کرتے ہو، مطلب یہ ہے کہ اگر جنت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طلب ہے تو اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرجو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ کون ہے جو راحت و آرام نہیں چاہتا اور مصائب و تکالیف کو پسند کرتا ہے، ہر گز کوئی نہیں تو حضور علیہ السلام کے اس فرمان کی روشنی میں اپنے ہر مسلمان کا دُکھ درد دُور کرنے کی کوشش کرے اور اُسے آرام و آسائش پہنچانے میں اس کی دل و جان سے پوری مدد کرے ۔ بدنی اور مالی ہر قسم کا تعاون کرے"

حضُور صلی اللہ علیہ وسلم نے حصولِ جنّت کا یہ نسخہ بیان فرمایا ہے جسے استعمال کر کے اُس سے مستفید ہونا چاہئے"

غمِ انسانیت روشن ہے جس کے خانۂ دل میں
اُس انساں کی نظر میں کوئی بے گانہ نہیں ہوتا

تم میں سے اُس وقت تک کوئی مومن نہیں

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ ۔ (بخاری ومسلم)

حضرت انس رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی (مسلمان) کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کی صفات میں سے یہ بھی ایک صفت ہے کہ وہ خود غرض نہیں ہوتا اس کے پاس جو نعمت جو بھلائی ہے اس کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس کے دوسرے بھائیوں کے پاس بھی ہو، اسے جو راحت، جو سکون، جو اطمینان حاصل ہے اُس کی تمنّا اور کوشش ہوتی ہے کہ وہ اُس کے دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی نصیب ہو، وہ جس حال کو اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ حال اپنے دوسرے بھائیوں کے لئے بھی پسند نہیں کرتا"

ایمان کی پائیدار کڑی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ ذَرٍّ اَیُّ عُرَی الْاِیْمَانِ اَوْثَقُ؟ قَالَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ اَلْمُوَالَاۃُ فِی اللّٰہِ وَالْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ۔

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر غفّاریؓ سے فرمایا، بتاؤ ایمان کی کڑی کونسی زیادہ مضبوط ہے؟ (یعنی ایمان کے شعبوں میں سے کونسا شُعبہ زیادہ پائیدار ہے) ابوذرؓ نے عرض کیا .... کہ اللہ اور رسُول ہی کو زیادہ علم ہے (لہٰذا حضوؐر ہی ارشاد فرمائیں") آپؐ نے فرمایا۔ اللہ کے لئے باہم تعلق وتعاون

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ کے واسطے کسی سے محبت اور اللہ ہی کے واسطے کسی سے بغض و عداوت (شعب الایمان للبیہقی)

دنیا میں جس کسی کا جس سے بھی اچھا برتاؤ ہو یا بُرا یعنی محبت ہو یا عداوت وہ صرف اللہ تعالےٰ ہی کے لئے ہو، موالات یا ترکِ موالات میں اپنی غرض و غایت نہ ہو بلکہ اپنے محسنِ حقیقی ربِ کائنات ہی کی خوشنودی کے تحت ہو "

یہی عاجز ترے ایمانِ کامل کی علامت ہے!
خدا ہی کے لئے ہو تیری اُلفت بھی عداوت بھی

آسمانی فرشتہ انسانی شکل میں انسان کو خوشخبری دے رہا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَّهٗ فِیْ قَرْيَةٍ فَاَرْصَدَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مَدْرَجَتِهٖ مَلَكًا فَلَمَّا اَتٰی عَلَيْهِ قَالَ: اَيْنَ تُرِيْدُ؟ قَالَ: اُرِيْدُ اَخًا لِّیْ فِیْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، قَالَ: هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِّعْمَةٍ تَرُبُّهَا؟ قَالَ لَا: غَيْرَ اَنِّیْ اَحْبَبْتُهٗ فِی اللّٰهِ قَالَ فَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكَ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِيْهِ،

(رواہ مسلم)

ترجمہ! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

08603

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ایک شخص اپنے بھائی کی ملاقات کے لئے ایک بستی کی طرف چلا اللہ تعالےٰ نے اُس کے راستہ میں ایک فرشتہ کو بٹھا دیا، جب وہ اُس کے قریب سے گزرنے لگا تو فرشتہ نے پوچھا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اُس نے کہا اس بستی میں میرا ایک بھائی رہتا ہے میں اُس کی زیارت کے لئے جا رہا ہوں، فرشتہ نے پوچھا کیا تمہارا اُس پر کوئی احسان ہے کہ تم اس کا بدلہ لینے جا رہے ہو، اُس نے جواب دیا کہ نہیں، سوائے اس کے کہ میں اُس سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتہ نے کہا مجھے اللہ نے تیری طرف بھیجا ہے (میں اُس کا فرشتہ ہوں) یہ خبر دینے کے لئے کہ اللہ بھی تجھ سے محبت کرتا ہے جیسا کہ تو اُس (بھائی) سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہے (مسلم)

مریض کی عیادت اور اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کا ثواب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِیْضًا اَوْزَارَ اَخًا لَهٗ فِی اللّٰهِ نَادَاهُ مُنَادٍ بِاَنْ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔

(رواہ ابن ماجہ والترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے جس نے کسی مریض کی عیادت کی، یا اللہ کے لئے اپنے کسی بھائی کی زیارت کی، تو مُنادی کرنے والا (فرشتہ) (آسمان سے) منادی کرتا ہے کہ تونے بہت نیک کام کیا ہے اور تو نیک کام کے لئے چل رہا ہے، تونے جنّت میں مقام حاصل کر لیا ہے (ابن ماجہ والترمذی)

جو عمل بجز کسی طمع اور حرص و لالچ کے محض ربّ الرحیم کی رحمت کے لئے کیا جاتا ہے اگرچہ وہ کتنا ہی تھوڑا اور مختصر ہو مگر وہ اخلاصِ نیّت کے سبب اللہ تعالےٰ کے ہاں بہت بڑے اجر کا مستحق ہوجاتا ہے ...... دیکھئے اخلاصِ عمل کا ثواب کہ آسمان پر فرشتہ اُس کے لئے پکار رہا ہے کہ تیرا یہ عمل نہایت پسندیدہ ہے اور تیرے اس نیک عمل کی تکمیل کے لئے جو قدم اُٹھ رہے ہیں وہ بھی بہت مبارک ہیں، اور تُو خوش ہوجا کہ تُو نے جنّت میں اپنا ٹھکانا حاصل کر لیا ہے"

اللہ کی رضا ہے جب اخلاص کا ثمر
ہر کام کی اساس پھر اخلاص چاہیے

ستّر ہزار فرشتوں کی دُعائیں

رُوِیَ عَنْ اَبِیْ رُزَیْنِ الْعُقَیْلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : یَا اَبَا رَزِیْنٍ اِنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا زَارَ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ شَیَّعَہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ یُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ یَقُوْلُوْنَ اَللّٰھُمَّ کَمَا وَصَلَہٗ فِیْكَ فَصِلْہُ۔

(الترغیب ۳/۳۶۲ بحوالہ الطبرانی فی الاوسط)

ترجمہ! ابورزین العقیلی سے روایت ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا ابارزین! ایک مسلمان جب اپنے بھائی مسلمان کی زیارت کے لئے نکلتا ہے تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے چلتے ہیں جو کہ اُس پر سلام بھیجتے ہیں، کہتے ہیں، اے اللہ جس طرح اس شخص نے تیری رضا کے لئے اس آدمی سے دوستی کی ہے تو بھی اس سے دوستی کر۔

(الترغیب ۳/۳۶۴)

آپس میں محبت کرنے والوں کے لئے جنت میں محلات

رُوِیَ عَنْ بُرَیْدَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ غُرَفًا تُرٰی ظَوَاھِرُھَا مِنْ بَوَاطِنِھَا وَبَوَاطِنُھَا مِنْ ظَوَاھِرِھَا اَعَدَّھَا اللّٰہُ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیْہِ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیْہِ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیہ، (الترغیب ۳ / ۳۶۵)

حضرت بُریدہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جنت میں ایسے محلات ہیں کہ اُن کے باہر سے دیکھو تو اندر جو کچھ ہے دکھائی دیتا ہے، اور اندر سے باہر کی ہر چیز دکھائی دیتی ہے۔ یہ محلّات اللہ نے اُن لوگوں کے لئے تیار کئے ہیں جو آپس میں اللہ کے لئے محبت کرتے ہیں اور اللہ ہی کے لئے ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور اللہ ہی کیلئے آپس میں نرمی سے پیش آتے ہیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کن لوگوں سے محبت کرتا ہے

اور کن لوگوں سے نفرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (آل عمران ۱۳۴)

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں میں خرچ کرتے ہیں اور غصّہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اُن لوگوں کی تعریف ہو رہی ہے جو فراغت اور تنگی کی حالت میں راہِ حق یعنی دین کی خدمت میں خرچ کرتے رہتے ہیں مطلق خرچ کرتے رہنا چاہیے کیسے ہی بے ہودہ مقاصد کے لئے ہو ظاہر ہے شریعت میں ہرگز پسندیدہ نہیں،،

فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ یعنی ہر حال اور ہر صورت میں دین اور اُمت کی مالی ضرورتوں سے متعلق خرچ کرتے رہتے ہیں، یہ نہیں کہ خوش حال ہوئے تو مسرفانہ عیش پرستیوں میں پڑ کر نیک کاموں سے ہاتھ ہی روک لیا یا تنگدست ہوئے تو ناشکری میں آ کر اپنی بساط بھر بھی خرچ کرنے سے رُک گئے،

اَلْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ کظم کہتے ہیں غُصّہ کے ضبط کر جانے کو تو یہ لوگ وہ ہوئے جو غصّہ سے مغلوب نہیں ہو جاتے، بلکہ اُس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مقابلہ کر کے اسے زیر کر لیتے ہیں اور اپنے اُوپر قابو رکھتے ہیں یہاں مدح اس کی نہیں آئی ہے کہ اسے قابو میں رکھا جائے اور عقل جذبات کے اُوپر حاکم رہے، غُصّہ پیدا ہونا ہے حرارتِ طبعی یا حمیّت سے اسے سرے سے فنا کر دینا ہرگز اسلام کو مقصود نہیں، نہ شرعاً معصیت نہ عقلاً مضر بلکہ اگر حدود کے اندر رہے اور محلِ مناسب پہ پیدا ہو تو عیب نہیں ہُنر ہے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ یعنی باوجود قدرت و استطاعت کے خطا وار سے انتقام نہیں لیتے بلکہ اسے معاف کر دیتے ہیں"

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ہ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے"

اللہ تعالےٰ عہد پورا کرنے والوں اور متقیوں سے محبت کرتا ہے

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ہ	کیوں نہیں جو شخص بھی اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ ڈرنے
(آل عمران ۷۶)	والوں کو دوست رکھتا ہے،

عہد خالق کے ساتھ ہو یا مخلوق کے اُس کی پابندی بہر حال لازمی ہے، امام رازیؒ نے لکھا ہے کہ آیت سے وفاء عہد کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑی تعظیم نکل رہی ہے، اس لئے کہ تمام طاعات کا خلاصہ صرف دو ہی چیزیں ہیں ایک احکام الٰہی کی تعظیم دوسری خلق اللہ پر شفقت، اور وفاءِ عہد ان دونوں قسموں کی طاعتوں کا مجموعہ ہے (کبیر)

اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (آل عمران ۱۴۶)

اور کتنے ہی نبی ہو چکے ہیں کہ اُنکے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والے لڑے ہیں سو جو کچھ انہیں اللہ کی راہ میں پیش آیا اُس سے نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ وہ دبے اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے"

جہاد کی سُنّت انبیاء قدیم کے وقت سے چلی آتی ہے۔ اور اس راہ کے رہرووں کو برابر ان منزلوں سے گزرنا ہوتا ہے۔ یہ لوگ اہلِ کفر کے سارے سازوسامان اور شان وشوکت سے ذرا مرعوب نہیں ہوتے، کیوں کہ انہیں معلوم ہے کہ ایک دن موت تو آکر رہیگی، کیوں نہ شہادت کی موت نصیب ہو جائے جس سے کہ جنّت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام میسّر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آجائے، اس لئے وہ حصولِ رضائے الٰہی کے لئے جہاد کے تمام مصائب پر صبر کرتے ہیں، اور بخوشی اپنی جان تک پیش کر دیتے ہیں، اللہ تعالےٰ کیوں نہ ان صابرین سے اپنی محبت کا اظہار فرمائے جب کہ وہ نہایت درجہ قدر دان ہے"

اے مردِ مجاہد تو بڑھا چل تو بڑھا چل
یہ سیلِ رواں دیکھ نہ وہ کوہِ گراں دیکھ
جب رکھ ہی دیا تو نے قدم راہِ وفا میں
اب رنج والم دیکھ نہ اب سُود وزیاں دیکھ
ہے جامِ شہادت ترے پینے کی فقط دیر
وہ سامنے عاجز ہے درِ باغِ جناں دیکھ

اللہ اُن سے محبت کرتا ہے جو اللہ پر توکل کرتے ہیں

وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (آل عمران ۱۵۹)

"اور ان سے معاملات میں مشورہ لیتے رہیئے لیکن جب پختہ ارادہ کریں تو اللہ پر بھروسہ رکھیئے بے شک اللہ اُن سے محبت کرتا ہے جو اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں"

اسی آیت میں اس سے پہلے اللہ تعالےٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مخاطب ہو کر فرما رہا ہے خدا کی رحمت ہی کے سبب آپ ان لوگوں پر نرم دل ہیں، اگر آپ تُند خُو، سخت مزاج ہوتے تو لوگ آپ کے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے، آپ ان سے درگزر کیجئے، ان کے لئے استغفار کرتے رہیئے، ان سے معاملات میں مشورہ لیتے رہیئے جب آپ مضبوط ارادہ کر لیں تو پھر اللہ پر بھروسہ کریں، مشورہ کی بڑی فضیلتیں حدیث میں آئی ہیں، اللہ تعالےٰ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرما رہا ہے کہ جب کوئی معاملہ پیش آئے تو اپنے ساتھیوں صحابۂ کرام کے ساتھ مشورہ کر لیا کرو، مشورہ کے بعد جب ارادہ پختہ ہو جائے تو پھر اللہ تعالےٰ پر بھروسہ کرو، اور جس کام کا ارادہ کیا ہے کر ڈالئے۔ اس میں اشارہ اس طرف ہو گیا کہ اعتماد کی چیز اللہ تعالےٰ کی ذات اقدس ہے، تجربہ شاہد ہے جو کام بھی آپس میں مشورہ اور ایک دوسرے کی رائے معلوم کر کے کیا جاتا ہے اور پھر اللہ تعالےٰ پر بھروسہ ہوتا ہے اس کام میں برکت ہوتی ہے اور وہ کام بحسن وخوبی سرانجام پاتا ہے،

گر مشورہ لینا ہے تو لے ٹھیک کسی سے
ہاں! مشورۂ بدیہ عمل ٹھیک نہیں ہے
گر عزم ہے پختہ تو پہنچ جائے گا عاجز
یہ مانا کہ منزل تری نزدیک نہیں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالےٰ ہی پر بھروسہ کریں

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (المائدہ ۱۱)
ایمان والوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں"

اپنے دستِ بازو، اپنی ہمت و تدبیر پر کامیابی و کامرانی کے بعد بڑا خطرہ یہی رہتا ہے کہ گھمنڈ اپنی قوتِ بازو اور اپنی عقل و فرزانگی پر ہو جاتا ہے قرآن مجید انسان کو پست ہمتی اور تعطل کی تعلیم ہرگز نہیں دیتا اسے سرگرمِ عمل برابر رکھنا چاہتا ہے، لیکن ساتھ ہی اس کا بھی روا دار نہیں کہ انسان خود پرستی کی لعنت میں مبتلا ہو جائے، وہ تعلیم بار بار اسی کی دیتا ہے کہ نظر اسباب سے بڑھ کر مسبب الاسباب پر رکھنا چاہیئے، بگڑے کام وہی بناتا ہے اور اُسی کی ذات کا سہارا آخر تک کام آتا ہے"

اگر تم مومن ہو تو صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرو

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
(المائدہ ۲۳)
اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو"

ارشاد ہو رہا ہے کہ مومنین کی یہ شان ہے کہ وہ اپنے ہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاملہ ہر مرحلہ اور ہر مصیبت ہر خطرہ کی حالت میں اپنے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں"

اللہ تعالیٰ پر توکّل مشکلات کا حل ہے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٥ (الانفال ۴۹)

اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے سو اللہ (بڑا) زبردست ہے (بڑا) حکمت والا ہے"

وہ مومنین متوکلین کو ہر حال میں ہر مشکل، ہر دشوار، ہر کٹھن، ہر سخت ترین معاملہ پر غلبہ دلا سکتا ہے۔ اور جب نہیں دلاتا تو یہ بھی کسی خاص حکمت و مصلحت ہی کے ماتحت ہوتا ہے جسے وہی حکیم وعلیم ہی سمجھتا اور جانتا ہے" ہو سکتا ہے ایک چیز سے تم محبت نہیں کرتے وہ تمہارے لئے بہتر ہو" ہو سکتا ہے ایک چیز سے تم محبت کرتے ہو وہ تمہارے لئے بہتر نہ ہو"

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

تمہارے پر قتال فرض کر دیا گیا ہے، درآنحالیکہ وہ تم پر گراں ہے، لیکن کیا عجب کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرتے ہو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو، اور کیا عجب کہ تم کسی چیز کو پسند کرتے ہو اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ہ (البقرہ ۲۱۶) — وہ تمہارے حق میں (باعث) خرابی ہو اور علم تو اللہ ہی رکھتا ہے اور تم علم نہیں رکھتے"

وَھُوَ کُرْہٌ لَّکُمْ جیسا کہ بالکل قدرتی اور طبعی ہے، اپنی جان کس کو عزیز نہیں ہوتی اور اپنی جان خطرہ میں ڈالتے ہوئے ہر جاندار ہچکچاتا ہے۔ پھر مکہ کے غریب مہاجرین جو ابھی ترکِ وطن کرکے مدینہ میں آکر پناہ لینے پر مجبور ہوئے تھے، روپیہ پیسہ میں ساز وسامان میں تعداد میں غرض مادّی اعتبار سے کسی معنیٰ میں بھی اپنے حریفوں کے مدِمقابل نہ تھے۔ ان شکستہ دلوں شکستہ بازوؤں کو حکم جنگ وقتال پاکر اگر طبعی گرانی محسوس ہوئی ہو تو یہ اُن کے مرتبۂ اخلاص قوّتِ ایمانی کے ذرا بھی منافی نہیں، شاق علیکم مکروہ طبعًا (بیضاوی) مکروہ بالطبیعۃ (بحر)

اللہ تعالےٰ اپنی راہ میں لڑنے والوں سے محبت کرتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ہ (الصّف ۴) — اللہ تو ایسے لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں کہ گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت میں حق تعالیٰ کے ہاں محبوبیت کا راز بتا دیا قتال فی سبیل اللہ یعنی جہاد میں جم کر اور صف بستہ ہو کر لڑنا، كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں"

دل میں اگر ہے جامِ شہادت کی آرزو
تیغ و تبر کو تن پہ سجا کر بڑھے چلو
عاجزؔ یہ جسم و جاں تو امانت خدا کی ہے
راہِ خدا میں ان کو لٹا کر بڑھے چلو

اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (المائدہ ۴۲) "بے شک اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے"

اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ٥ (التوبہ ۴) "بے شک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے"

تمام نیک اعمال کی اساس تقویٰ ہے، ہدایت یافتہ متقی ہی ہیں۔ اس کا فیصلہ قرآن مجید میں سورۂ بقرہ کے ابتدا ہی میں کر دیا ہے، فرمایا"

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ یہ کتاب اس میں کوئی شک نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ہدایت ہے متقیوں کے لئے

(البقرۃ ۲)

یہ کتاب الٰہی ہے اس کا ہر مضمون برحق اور اس کا ہر لفظ صدق ہے، قرآن بجائے خود ایک عالم ہے اس عالمِ قدس کے اندر گزر نہ کسی شک وتردد کا ہے نہ خلجان واضطراب کا یہاں تو جو کچھ ہے تسکین واطمینان ہے، علم وایقان ہے، یکسوئی واذعان ہے، ہر دعوی مدلل اور ہر حقیقت ثابت شدہ، اب اگر کسی بدنصیب کو اس کے خلاف نظر آتا ہے تو گناہ چشمۂ آفتاب کا نہیں قصور شپرہ چشمی کا ہے اسی لئے ارشاد یہ نہیں ہوا ہے کہ اس کے باب میں کسی کو شک وتردد ہو ہی گا نہیں، بلکہ ارشاد صرف یہ ہوا ہے کہ خود یہ کتاب، اس کے مضامین شک وشبہ سے بالاتر ہیں، یہ ہدایت نامہ ہے، دستورِ زندگی ہے، مکمل ومفصل نقشۂ زندگی ہے"

لِلْمُتَّقِيْنَ یہ قید لگا کر بتا دیا کہ اس قانونِ عام وہدایت نام سے فائدہ اٹھانے والے صرف وہ لوگ ہونگے جن کے اندر خوفِ خدا موجود ہو، کتاب ہدایت نازل تو ساری دنیا کے لئے ہوئی ہے، خطاب سارے عالم سے کر رہی ہے لیکن عملاً اس سے نفع صرف وہی لوگ حاصل کرینگے۔ جن کے اندر حق کی تلاش اور طلب ہے، اور جن کا ضمیر زندہ ہے، آفتاب اپنی جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالمتاب بھی لیکن جن کی بصارت ہی ضائع ہو چکی ان کے لئے تیز سے تیز شعاع بے کار ہے ۔ غذا بہتر سے بہتر بھی ہیضہ کے مریض کے لئے لاحاصل بلکہ مضر ہے ۔ دوا کے ساتھ پرہیز ضروری ہے ۔ قرآن مجید سے استفادہ کے لئے اوّلین شرط دل کے اندر کا تقویٰ ہے، تقویٰ کا معنیٰ خوفِ خدا اور گناہوں سے اجتناب ہے

اُلفت کا پھل طاعت ہے اور طاعت کا پھل خُلدِ بریں
طاعت کی زینت ہے تقویٰ، تقویٰ حُسنِ علم و یقیں

اللہ تعالےٰ پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے

فِيهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝
(التوبہ ۱۰۸)

اس میں ایسے لوگ ہیں جو دوست رکھتے ہیں پاک رہنے کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو،

طہارت، پاکیزگی، صفائی اللہ تعالےٰ کو پسند ہے مسجدِ قبا میں نماز پڑھنے والے پاکی کو بہت پسند کرتے تھے، لہٰذا اللہ تعالےٰ اُن کی تعریف فرما رہا ہے مسجدِ قبا مدینہ منورہ سے تقریباً تین میل کے فاصلہ پر مکہ مکرمہ کی طرف ہے اس میں دو رکعت نماز ادا کرنے کا اجر حدیث کے مطابق عمرہ ادا کرنے کے برابر ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ پہلی قبا کی مسجد اور پھر اس میں ثواب دو رکعت
اک عمرۂ کامل کا بدلہ اللہ کی عطائیں کیا کہنا

اللہ تعالےٰ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (البقرۃ ۲۲۲)

"اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے"

توبہ باطن کو گناہوں سے پاک کرتی ہے اور طہارت ظاہری نجاستوں اور گندگیوں کو اس اعتبار سے ان دونوں کی حقیقت ایک ہوئی اللہ اللہ قرآن مجید کی بلاغت، اسلام کی یہ لطافت پسندی، نظافت پسندی، طہارت پسندی، توبہ اور طہارت کی ایک ساتھ تعریف اور پھر اُس کا صلہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد کہ میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں

طہارت ایمان کا حصّہ ہے "

عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوۃُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَّالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْا فَبَائِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا (مسلم)

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ طہارت و پاکیزگی جزوِ ایمان ہے، اور کلمۂ الحمد للہ میزانِ اعمال کو بھر دیتا ہے اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بھر دیتے ہیں آسمانوں اور زمین کو، اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل و برہان ہے، اور صبر اُجالا ہے۔ اور قرآن یا تو حجت ہے تمہارے حق میں یا حجت ہے تمہارے خلاف ہر آدمی صبح کرتا ہے پھر وہ اپنی جان کا سودا کرتا ہے پھر یا تو اسے نجات دلا دیتا ہے یا اس کو ہلاک کر دیتا ہے (صحیح مسلم)

اس حدیث کا پہلا جز یعنی پہلا فقرہ (اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ) طہارت سے متعلق ہے شطر کے معنیٰ نصف اور آدھے کے ہیں، ایک اور حدیث میں ہے اَلطُّهُوْرُ نِصْفُ الْاِيْمَانِ (جامع الترمذی کتاب الدعوات ۲/۱۹۰) طہارت آدھا ایمان ہے۔

اوپر کی حدیث میں کلمۂ الحمد للہ، نماز، صدقہ اور صبر کے فضائل بیان ہوئے ہیں لیکن ان سب سے قبل طہارت و پاکیزگی شرط ہے بلکہ اسے جزوِ ایمان قرار دیا ہے۔ اور دوسری حدیث میں فرمایا طہارت نصف ایمان ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تمام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادات جو کہ مقصودِ زندگی ہیں اُن سے پہلے طہارت و پاکیزگی ضروری ہے اس کے بغیر نہ نماز، نہ روزہ، نہ اعتکاف نہ حج نہ عمرہ کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی'۔ صدقہ کے بارے میں فرمایا کہ وہ بُرہان ہے، یہ دلیل ہے کہ صدقہ کرنے والا بندہ مومن و مسلم ہے۔ اگر دل میں ایمان نہ ہو تو محنت سے کمایا ہوا روپیہ یونہی صدقہ کر دینا کوئی آسان نہیں ہے۔ صبر کے بارے میں فرمایا کہ وہ ضیاء یعنی روشنی اور اُجالا ہے۔ اللہ کے حکم کے تحت نفس کی خواہشات کو دبانا، مصائب و آلام کو من جانب اللہ سمجھ کر بخوشی برداشت کرنا صبر کے مفہوم میں داخل ہے، قرآن مجید کے بارے میں فرمایا کہ وہ تمہارے حق میں دلیل و حجت ہے یا تمہارے خلاف۔ یعنی قرآن مجید اللہ کا کلام اور ہدایت نامہ ہے اگر تم نے اس کا احترام اور اس کے احکام پر عمل کیا تو وہ تمہارے لئے شاہد و دلیل بنے گا اور اگر تمہاری روش اس کے برخلاف ہو گی تو وہ تمہارے خلاف گواہی دے گا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ کن لوگوں سے محبت نہیں کرتا

اللہ تعالےٰ حد سے نکل جانے والوں سے محبت نہیں کرتا

اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (الاعراف ۵۵)

"اپنے رب سے دعا کرو عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے بیشک وہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا"

دُعا میں معاصی کی طلب و تمنا پیش نہ کی جائے۔ دُعا مانگنے کی دعوت ہر حال اور ہر چھوٹی بڑی حاجت کے لئے دی جا رہی ہے۔ رَبَّكُمْ کے لفظ نے یاد دلایا کہ جس سے دُعا مانگ رہے ہو وہ کوئی ظالم اور سخت گیر حاکم نہیں وہ تو تمہارا شفیق پروردگار ہے، وہی تو تمہاری مادّی و رُوحانی ترقیوں کا ضامن ہے۔ تَضَرُّعًا دُعا تو خود ایک عبادت ہی ہے کہ حسبِ شانِ عبودیت لجاجت کے لہجہ میں اور خشوعِ قلب کے ساتھ ہو، دُعا میں آدابِ دُعا و عبودیت کا لحاظ نہ رکھنا بھی ایک صورت حد سے نکل جانے ہی کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ (المائدہ ۶۴)

اور ملک میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں درآنحالیکہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا "

اسی آیت میں اس سے پہلے ذکر ہے کہ یہود جب کبھی مسلمانوں کے ساتھ جنگ کی آگ بھڑکانے کی کوشش کرتے ہیں تو اللہ اُسے بجھا دیتا ہے اور ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالےٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ان فسادیوں کے کرتوت کی سزا انہیں مل کر رہیگی "

اللہ تعالےٰ فضول خرچ کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ (الاعراف ۳۱)

اور کھاؤ اور پیو لیکن اسراف (فضول خرچی) سے بچو بیشک اللہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا "

اسراف نام ہے حدِّ اعتدال سے تجاوز کر جانا صرف کرنے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاسراف هو مجاوزة حد الاستواء فتارة یکون بمجاوزة الحلال الی الحرام وتارة یکون بمجاوزة الحد فی الانفاق (جصاص)
اور اندازۂ معتبر اندازۂ شرعی ہے اور اس کے بعد اندازہ عقلی نہ کہ اندازۂ نفسیاتی یا جذباتی، اسی لئے لا تسرفوا کے معنیٰ یہ لئے گئے ہیں کہ کھانے پینے میں حدود سے تجاوز نہ کرو نہ کیفیت کے لحاظ سے نہ کمیت کے لحاظ سے لا تسرفوا ای بالافراط فی الطعام والشراب کما ذهب الیه کثیر (روح)
امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ کھانے پینے میں اصل حلت ہی ہے۔ یعنی جواز ہے، حُرمت کے لئے جب تک دلیل نہ مل جائے اور عقل کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اباحت (جواز) کے لئے کسی مستقل دلیل کی ضرورت نہیں، یتناول جمیع المطعومات والمشروبات فوجب ان یکون الاصل فیها هو الحلّ فی الاوقات وفی کل المطعومات والمشروبات الا ما خصه الدلیل المنفصل والعقل ایضاً مؤکد له لان الاصل فی المنافع الحل والاباحة (کبیر)

اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ○ (الانفال ۵۸)	بے شک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیانت بڑا گناہ ہے، جس کا عموماً خیال نہیں کیا جاتا، مثال کے طور پر کسی نے کسی کے پاس سیاہی کی دوات یہ کہہ کر رکھدی کہ میں کسی وقت لے جاؤں گا، جس کے پاس دوات رکھی گئی اگر اس نے اس دوات سے سیاہی کا ایک قطرہ اپنے قلم میں ڈال لیا تو یہ خیانت ہے اس کا حساب دینا پڑے گا جو لوگ امانت رکھی ہوئی رقموں کی رقمیں کھا جاتے ہیں، اُن کا کیا حشر ہوگا؟

اگر تمہارے باپ اور بھائی کفر سے محبت کریں تو تم اُن سے محبت نہ کرو

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اے ایمان والو دوست نہ بناؤ
لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَکُمْ	اپنے باپوں اور اپنے
وَاِخْوَانَکُمْ اَوْلِیَآءَ	بھائیوں کو اگر وہ کفر سے
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْکُفْرَ عَلَی	ایمان کے مقابلہ میں محبت رکھیں
الْاِیْمَانِ ط وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ	اور تم میں سے جو کوئی اُنہیں
مِّنْکُمْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ	دوست رکھے گا سو ایسے ہی
الظّٰلِمُوْنَ ہ (التوبہ ۲۳)	لوگ ظالم ہیں۔

جس محبت سے یہاں ممانعت ہورہی ہے اس سے طبعی محبت مراد نہیں ہے وہ تو ہر عزیز سے ہونا بہتر ہے، قید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف یہ لگا دی ہے، کہ وہ محبتِ طبعی عمل میں محبتِ ایمانی پر غالب نہ آنے پائے مغلوب ہی رہے اور غالب ہمیشہ ہر حال میں ہر معاملہ میں اللہ و رسُولؐ کی ہی محبت ہونی چاہیئے مومن کے ایمان کی یہی علامت ہے، ماں باپ، خواہ کافر و مشرک ہی ہوں اُن سے حُسنِ سلوک کرنا، اُن کی خدمت، اُنکی ضروریات پوری کرنا یہ تو ایمان اور اسلام کا تقاضا ہے اس سے اللہ تعالےٰ نے منع نہیں کیا بلکہ اس کا تو حکم فرمایا ہے چنانچہ ارشاد ہے"

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ (العنکبوت ۷)	اور ہم نے حکم دیا ہے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ سلوک نیک کا، لیکن اگر وہ زور ڈالیں کہ تُو کسی چیز کو میرا شریک بنا جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں تو تُو اُن کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو میرے ہی پاس آنا ہے میں تمہیں جتلا دونگا کہ تم کیا کچھ کرتے رہتے تھے"

والدین کی اطاعت کا حکم قرآن میں عام ہے اور بار بار آیا ہے اس خاص آیت سے متعلق واقعۂ نزول صحیح مسلم و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامع ترمذی دونوں میں یہ منقول ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص جب ایمان لے آئے تو اُن کی مشرک والدہ بہت ہی ناخوش ہوئیں اور قسم کھا کر کہا کہ مَیں کھانا پانی چھوڑتی ہُوں اور چھوڑے رہونگی جب تک تو اسلام ترک نہ کرے گا۔ اس پر آیت نازل ہوئی اور ارشاد ہوا کہ ایسی باتوں میں والدین کی اطاعت نہیں، حدیث میں بھی آتا ہے"

الطاعة لاحد فی معصیة الله انما الطاعة فی المعروف

(رواہ ابوداؤد والنسائی عن علی - ورواہ احمد والحاکم عن عمران ابن حصین)

ترجمہ، اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں اطاعت نیکی میں ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت
اطاعت کی صورت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطاعت

عبادت کی اساس، عبادت کی رُوح
عبادت کا مقصد، عبادت کا مفہوم اللہ تعالیٰ کی
اطاعت ہے، عبادت کیا ہے؟ اللہ تعالےٰ کی
اطاعت، اطاعت کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی عبادت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران ۳۲)	آپ کہدیجئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اس پر بھی اگر وہ روگردان رہیں تو اللہ کافروں سے (ذرا) محبت نہیں رکھتا،

خطاب عام لوگوں سے پیغمبر کے واسطہ سے ہو رہا ہے۔ اطیعوا اللہ اللہ تعالے کی اطاعت اصالتہً اور بہ طور مقصود کے ہے۔ وَالرَّسُوْلَ۔ رسول کی اطاعت تبعًا ونیابتہً ہے۔ یعنی اس حیثیت سے کہ پیغمبر اللہ ہی کا پیغام لے کر آتا ہے، جیسا کہ فرمایا مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء ۸۰) جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے اللہ ہی کی اطاعت کی، عام انسانوں کے پاس کوئی ذریعہ احکام الٰہی کی معرفت کا نہیں بجز واسطۂ رسولؐ کے، آیت میں رَد آگیا اُن گمراہ فرقوں کا جو رسولؐ کی اطاعت کو اللہ کی اطاعت نہیں سمجھتے، آیت عصمتِ رسولؐ کو بھی واضح کر رہی ہے کہ اگر رسولؐ سے ذرا بھی غلطی کا امکان ہوتا تو اُن کی اطاعت عین اطاعتِ الٰہی کیسے قرار پا سکتی، من اقوی الدلائل علی انه معصوم فی جمیع الاوامر والنواهی ومن کل ما یبلغه عن الله (الکبیر) اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسُولؐ کی نافرمانی عین حق تعالےٰ کی نافرمانی ہے"۔

اللہ و رسُولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ہ
"اور اللہ و رسُول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

(آل عمران ۱۳۲)

یعنی اللہ و رسُول کی اطاعت خوش دلی سے کرو، کہ یہ اُس کی عبادت ہے اور عبادت اُس کا حق ہے تو جب تم اُسکی اطاعت اُس کی عبادت کرو گے تو تم پر رحم کیا جائے گا اللہ تعالےٰ جس پر اپنا رحم کرنے کا وعدہ فرمائے اُس کی خوش قسمتی کی کوئی حد ہے؟

وہ سرفراز ہو نہ سکا راہِ شوق میں
جو آستانِ پاک پہ ہر وقت خم نہیں

عظیم کامیابی

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ
اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی پوری اطاعت کرے گا اللہ اُسے بہشت کے باغوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝
(النساء ۱۳)

یں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی، اُن میں وہ ہمیشہ ہمیش رہینگے اور یہ بڑی کامیابی ہے"

اللہ ورسُول ؐ کی اطاعت سے مُراد اُس قانون کی پابندی ہے جو اللہ کا اُتارا ہُوا اور رسُول ؐ کا لایا ہُوا ہے اُس پر عمل کرنے سے اللہ تعالےٰ وعدہ فرما رہا ہے، کہ عمل کرنے والوں کو جنّت کے ایسے باغات میں داخل کیا جائے گا کہ جن میں (دودھ، شہد، زنجبیل وغیرہ کی (جیساکہ اور جگہ بیان ہوا ہے) نہریں جاری ہیں جو کہ بے مثال بھی ہیں اور لازوال بھی، اور یہ فوزِ عظیم (بڑی کامیابی) اُن خوش قسمت اصحاب کے لئے ہے، جو اللہ اور اُس کے رسُول کے احکام پر خوش دلی سے عمل کرتے ہیں"

بہترین دوست

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور جو کوئی اللہ اور اُسکے رسُول ؐ کی اطاعت کرے گا تو ایسے لوگ اُن کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے اپنا خاص انعام کیا ہے یعنی پیمبرؐ اولیاء اور شہید اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ   صالحین اور یہ کیسے اچھے رفیق ہیں
رَفِیْقًا ہ (النساء ۶۹)

اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کا ثمرہ بیان ہو رہا ہے، دنیا کی مادی اور حسی نعمتیں چاہے جتنی بھی ہوں انسان اُن سے لُطف و لذت لینے میں کچھ کمی ہی محسوس کرتا ہے، اگر ساتھ ہی یارانِ بزم اور شرکاءِ صحبت بھی اپنے ہم مذاق اور دلپسند نہ ہوں یہاں بشارت اُسی نعمتِ عظیم کی مل رہی ہے، کہ اہلِ جنت کو مادی و روحانی ہر قسم کی نعمتوں کے علاوہ صحبت بھی پاکیزہ ترین، بہترین انسانیت کے بلند ترین مقام پر فائز ہونے والوں کی نصیب ہوگی، حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا میں ایک پہلو حیرت کا بھی ہے اور اسی لئے ترجمہ ،کیسے ، اچھے ، سے کیا گیا ہے، فیہ معنی التعجب کانہ قیل وما احسن اُولٰئك رفیقا (کشاف) وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ اس اطاعت کا تعلق احکام اور واجبات ضروری سے ہے، اُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ یعنی باوجود اپنے اعمال میں کمی اور کوتاہی رہ جانے کے اور باوجود بالذات ان کاملین سے مرتبہ میں فروتر ہونے کے اُنھیں کاملین کی جنت نصیب ہوجائیگی، اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ یہ انعام کمالِ قُربِ وصول کی صورت میں ہوگا، صِدِّیْقِیْنَ یعنی بات کے کھرے اور معاملہ کے سچے ایسے کہ سچائی اور حق پسندی گویا اُن کی طبیعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں رچ گئی، اور اُن کی طبیعت کا جُز بن گئی ہے، ایمان کے ہر جُز سے متعلق اُن کی تصدیق کامل ہوتی ہے، ریب و شک کی حدود سے بالاتر، کل من صدق بکل الدین لا یتخالجہ فیہ شك فھو صدیق (کبیر) البالغ فی الصدق والتصدیق (قرطبی) اردو میں انہی کو اولیاء کہتے ہیں، قُربِ حق میں اُن کا نام انبیاء کے بعد ہی ہوتا ہے، افضل الخلق ھم الانبیاء علیھم السلام و بعدھم الصدیقون (کبیر) شُھَدَاءُ شہید وہ ہے جو دین کی محبت میں اپنی جان تک سے دریغ نہ کرے، اور عمل سے ثابت کر دے کہ جس چیز پر وہ ایمان لایا تھا وہ اُسے اس قدر عزیز تھی کہ اُس کی خاطر اُس نے اپنی جان تک قربان کر دی،

اَلصَّالِحِیْنَ صالحین وہ افرادِ اُمّت کہلاتے ہیں جو پورے دیندار اور مُتبعِ شریعت ہوتے ہیں"

عاجزؔ کبھی ایمان کی تکمیل نہ ہو گی
جب تک کہ رہِ حق میں تُو قربان نہیں ہوتا

حقِّ عبادت

جو اللہ و رسُول کی اطاعت کرتے ہیں وہ ربِّ کائنات کی عبادت کا حق ادا کرتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے بشارت ہے کہ جنّت الفردوس میں وہ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہونگے، ان کی باہم مجلسیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونگی اور سب مل کر جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونگے۔

اللہ اللہ یہ رُوح پرور دلساز منظر!

گئے جس راہ سے اپنے اکابر
اُسی پر اپنی منزل کا نشاں ہے

انعام واکرام کا مستحق

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا (سبا ۱۷)	سو جس کسی نے اللہ اور اُسکے رسُولؐ کی اطاعت کی سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچ گیا"

دنیا و آخرت دونوں زندگیوں کے کامیاب دستور العمل ہی کا نام شریعتِ اسلامی ہے اسے چھوڑ کر اور کسی طریق پر کامیابی کی راہ تلاش کرنا حماقت اور ناکام کوشش ہے،

حقیقی راحت

اللہ اور اُس کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی میں حقیقی راحت ہے، اللہ تعالےٰ کی رحمانیت و رحیمیت کا یہ تقاضا تھا، کہ وہ اپنی مخلوق کے لئے ایسے احکام نازل فرمائے جن پر عمل کرنے سے اُن کا اپنا فائدہ ہو، چنانچہ اللہ تعالےٰ کے کسی حکم کو بھی بنظرِ غایت دیکھا جائے تو اُس پر عمل ہی میں انسان کو اپنی راحت نظر آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گی ، یہ حقیقت ہے ، حقیقت ہے ، یہی حقیقت ہے "

خدا اور اُس کے پیغمبرؐ کی طاعت ہی میں راحت ہے
حقیقت ہے ، حقیقت ہے ، یہی بے شک حقیقت ہے

رسُول اللہ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ۚ (النساء ۸۰) "جس نے رسُولؐ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی"

چنانچہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے اور فرمائے ہوئے طریقہ کے مطابق اللہ تعالےٰ کی عبادت عبادت ہے ۔ اور اُس کے خلاف ربّ کائنات سے بغاوت اور شیطان کی شرارت اور انسان کی شقاوت ہے اور اس کا انجام حسرت و ندامت ہے ۔"

رسُول اللہ کی طاعت خدا ہی کی اطاعت ہے
خلاف اس کے بغاوت ہے، شقاوت ہے ندامت ہے

یوم آخرت پر ایمان

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ "اللہ کی اطاعت کرو اور رسُولؐ کی اور اپنے میں سے اہلِ اختیار کی اطاعت کرو پھر اگر تم میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ؈ (النساء ۵۹)	باہم اختلاف ہو جائے کسی چیز میں تو اُس کو اللہ اور اُسکے رسُول کی طرف لوٹایا کرو، اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو، یہی بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی خوش تر ہے"

اَطِيْعُوا اللّٰهَ مُطاع اصلی اور معبودِ حقیقی اور حاکمِ اعلیٰ صرف ربّ کائنات ہے،

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ رسُولؐ مطاعِ مُطلق اس اعتبار سے ہیں کہ اللہ کے احکام کے وہی پہنچانے والے اور وہی ان احکام کی شرح و تفصیل کرنے والے ہیں اور اُن کو اس کام پر اللہ تعالےٰ ہی نے مامور کیا ہے، اور اُن کی اطاعت کا اللہ ہی نے حکم فرمایا ہے

گرتے کبھی نہ اہلِ جہاں کی نظر سے ہم
رکھتے جو ربط مسلکِ خیر البشرؐ سے ہم

اُولُوا الْاَمْرِ - اُولِی الْاَمْرِ — اُولُوا الْاَمْرِ کون ہیں؟ اس میں اچھی خاصی قیل و قال ہوئی ہے علماء و فقہاءِ اُمّت بھی مُراد لیے گئے ہیں، اور اُمراء و حکام بھی، اور بہتر یہ ہے کہ دونوں ہی مُراد لیے جائیں کہ احکامِ شریعت نافذ کرنے والے یہ دونوں ہوتے ہیں، اے الولاۃ او العلماء (مدارک)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُولُوا الْاَمْرِ خواہ وہ علماء وفقہاء ہوں یا اُمراء وحکام بہرحال اُن میں مستقل مطاع ہونے کی صلاحیت ذرا سی بھی نہیں وہ مطاع صرف اس حیثیت سے ہیں کہ احکامِ شریعت کے نافذ کرنے والے یا بعض جزئیات میں شرح کرنے والے ہیں، اس حد کے آگے ان کی کوئی اطاعت نہیں"

مِنْکُمْ - اس تصریح کے ہوتے ہوئے اس آیت سے جن صاحبوں نے کسی غیر اسلامی حکومت کی اطاعت پر استدلال کیا ہے انھوں نے اپنی فہم سلیم پر بڑا ظلم کیا ہے اطاعت تو مسلم امیر کی بھی ہر صورت و ہر حال میں جائز نہیں (اس میں بھی اُس کے اسی حکم کی اطاعت کی جائے گی جس میں کہ اللہ ورسول ؐ کی مخالفت نہ ہو) چہ جائیکہ کسی غیر مسلم کی، وہ اگر جائز ہے بھی تو کم از کم اس آیت سے تو اس کا کوئی تعلق نہیں" فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اور اس کی تحقیق مزید کر لیا کرو اُولُوا الْاَمْرِ کا حکم احکامِ شریعت کے کہاں تک مطابق ہے"

اِلَى اللّٰهِ اللہ کے احکام کی طرف مراجعت کرنا تو ظاہر ہے کہ کتاب اللہ کی طرف رجوع کرنے سے ہر وقت ممکن ہے - لیکن اِلَى الرَّسُوْلِ کی تعمیل کی کوئی صورت رسول اللہ کی وفات کے بعد بجز اس کے ممکن نہیں کہ دفترِ احادیث وسُنن کی طرف رجوع کیا جائے حدیث وسنّت کی حجیّت خود قرآن مجید سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابت ہے، اِنْ تَنَازَعْتُمْ، ضمیر جمع مخاطب سے مُراد اولوالامر اور عام افرادِ اُمت ہیں، اس تصریح نے یہ حقیقت اور کھول دی کہ حُکام و علماء سے اختلاف عوام کا بالکل جائز ہے۔ آخری اپیل کتاب و سُنت ہی کی عدالت میں ہونی چاہیئے۔ اور وہی ساری شریعت کا ماخذ ہے، (ماجدی)

شرف اللہ نے بخشا ہے یہ قرآن و سُنت کو
فلاح و فوز ہے پابندیٔ قرآن و سُنت میں

آپ کے پروردگار کی قسم یہ لوگ مومن نہیں

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(النساء ۶۵)

(اے پیغمبر) قسم ہے آپکے رب کی یہ لوگ مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حکم بنائیں آپ کو اپنے نزاعی معاملات میں پھر جب آپ اپنا فیصلہ دیدیں تو کوئی ناگواری نہ پائیں اپنے دلوں میں آپکے فیصلہ سے اور اُسے پوری طرح تسلیم کریں جیسا حق ہے تسلیم کرنے کا۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے حقیقتِ ایمان اور اسلام کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت فرمادی ہے "وہ بھی قسم کھاکر۔ کہ کوئی شخص اُس وقت تک مومن ہے ہی نہیں، کہ جب تک وہ اپنے معاملات میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کو قبول نہ کرے آپ کا فیصلہ طبیعت کے مطابق ہو یا مخالف، اُسے مان لینا اور اُس پر عمل کرنا عین ایمان ہے"

حُکمِ خدا فرمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سُبحان اللہ شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اُن کی محبت وجہِ سعادت، اُنکی اطاعت رُوحِ عبادت
ایماں ہے عرفانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آیات کی شانِ نزول میں آتا ہے کہ ایک یہودی اور ایک نام کے مسلمان یعنی منافق کے درمیان کسی معاملہ میں جھگڑا ہوا یہودی نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیانت پر اعتماد کر کے کہا کہ چلو وہیں تصفیہ کرائیں، منافق کا پہلو کمزور تھا، بولا نہیں بلکہ سردارِ یہود کعب بن اشرف کے پاس چلیں بالآخر مقدمہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور یہاں سے فیصلہ یہودی کے حق میں ہوا کہ وہی اس معاملہ میں حق پر تھا، منافق نے کہا کہ چلو اب عمرؓ کے پاس چلیں وہ غالبًا اپنے دل میں یہ سمجھا کہ عمرؓ کی شدت غلظت کافروں پر بہت بڑھی ہوئی ہے اور میں ظاہر میں تو مسلمان ہوں وہاں میری ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چل جائے گی، منافقین اپنا یہ عذر پیش کرتے تھے کہ ہم کسی اور کے پاس مقدمہ کچھ اس خیال سے تھوڑے ہی لے جاتے ہیں کہ فیصلہ کا حق رسولؐ کے سوا کسی اور کو حاصل ہے، بلکہ ہم تو اس لئے لے جاتے ہیں کہ وہاں حق وانصاف وقانون سے زیادہ فریقین کی مصلحت اور دلجوئی پر نظر رہیگی (ماجدی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت آپ کی زندگی تک محدود نہ تھی بلکہ قیامت تک کے لئے ہے۔ آپ نے اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو کچھ بیان فرمایا اور جس طریقہ پر خود عمل کیا اس پر عمل کرنا ہم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے واجب ہے آپؐ کا ایک ایک قول ایک ایک فعل مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کُن ہے"

تفسیر ابن کثیر میں اس آیت کی شانِ نزول میں مروی ہے کہ دو شخص اپنا جھگڑا لے کر دربار محمدی میں آئے، آپؐ نے فیصلہ کر دیا، جس کے خلاف فیصلہ ہوا، اُس نے کہا حضور! آپ ہمیں حضرت عمرؓ کے پاس بھیج دیجئے، آپؐ نے فرمایا بہت اچھا اُن کے پاس چلے جاؤ، جب یہاں آئے تو جس کے موافق فیصلہ ہوا تھا، اُس نے سارا واقعہ کہہ سنایا، حضرت عمرؓ نے اُس اُس دوسرے سے پوچھا کیا یہ سچ ہے اُس نے اقرار کیا ہاں سچ ہے، آپ نے فرمایا تم دونوں یہاں ٹھہرو میں آتا ہوں اور فیصلہ کر دیتا ہوں تھوڑی کے بعد زیر تلوار تانے آ گئے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس شخص کی جس نے کہا تھا کہ ہمیں حضرت عمرؓ کے پاس بھیج دیجئے یہ کہہ کر گردن اُڑادی ھٰذَا قَضَاءُهٗ مَنْ لَّمْ یَرْضٰی بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (یہ اُس شخص کا فیصلہ ہے جو اللہ کے رسولؐ کے فیصلہ پر راضی نہیں)

اُس مقتول کے اولیاء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت میں حضرت عمرؓ پر دعویٰ کر دیا کہ انہوں نے ایک مسلمان کو بلاوجہ قتل کر ڈالا، جب یہ استغاثہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہؤا تو بے ساختہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلا مَا کُنْتُ اَظُنُّ اَنَّ عُمَرَ یَجْتَرِءُ عَلٰی قَتْلِ رَجُلٍ مُّؤْمِنٍ (میرا گمان نہ تھا کہ عمرؓ کسی مومن مرد کو قتل کرنے کی جرأت کرینگے۔ اس سے ثابت ہؤا کہ حاکمِ اعلیٰ کے پاس اگر کسی ماتحت حاکم کے فیصلہ کی اپیل کی جائے، تو اس کو اپنے حاکمِ ماتحت کی جانبداری کے بجائے انصاف کا فیصلہ کرنا چاہئے جیسا کہ اِس واقعہ میں آیت نازل ہونے سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ کے فیصلہ پر اظہارِ ناراضی فرمایا، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تو حقیقت کُھل گئی کہ اس آیت کی رُو سے وہ شخص مومن ہی نہیں تھا،

اس آیت سے یہ مسئلہ ثابت ہؤا کہ لفظِ فِیْمَا شَجَرَ صرف معاملات اور حقوق کے ساتھ متعلق نہیں، عقائد اور نظریات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوسرے نظری مسائل کو بھی حاوی ہے (بحر محیط)

اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جب بھی کسی مسئلہ میں باہم اختلاف کی نوبت آئے تو باہم جھگڑتے رہنے کے بجائے دونوں فریق رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور آپؐ کے بعد آپ کی شریعت کی طرف رجوع کر کے مسئلہ کا حل تلاش کریں،

اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً یا عملاً ثابت ہو اُس کے کرنے سے دل میں تنگی محسوس کرنا بھی ضعفِ ایمان کی علامت ہے، مثلاً جہاں شریعت نے تیمُّم کر کے نماز پڑھنے کی اجازت دی — وہاں تیمُّم کرنے پر جس شخص کا دل راضی نہ ہو، وہ تقویٰ نہ سمجھے بلکہ اپنے دل کا روگ سمجھے"

رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی مُتّقی نہیں ہوسکتا

جس صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھنے کی اجازت دی اور خود بیٹھ کر ادا فرمائی اگر کسی شخص کا دل اس پر راضی نہ ہو اور ناقابل برداشت محنت و مشقت اُٹھا کر کھڑے ہی ہو کر نماز ادا کرے، تو وہ سمجھ لے اُس کے دل میں روگ ہے، ہاں معمولی ضرورت یا تکلیف کے وقت اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رخصت کو چھوڑ کر عزیمت پر عمل کرے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ہی پر عمل ہے، اور آپ کے مطابق درست ہے مگر مطلقاً شرعی رخصتوں سے تنگدلی محسوس کرنا کوئی تقویٰ نہیں اس لئے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی رُخَصُہٗ کَمَا یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی عَزَائِمُہٗ (معارف القرآن ۲/۶۱۔۴۶۲)	یعنی اللہ تعالےٰ جس طرح عزیمتوں پر عمل کرنے سے خوش ہوتا ہے اسی طرح رخصتوں پر عمل کرنے کو بھی پسند فرماتا ہے"

مشعلِ راہِ ہُدیٰ قرآن کا ہے حرف حرف
شرحِ قرآں ہے فقط سُنّت رسول اللہ کی

آپؐ ایک حاکم عادل بھی تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُمّت کے مصلح اور اخلاقی رہبر ہی نہیں تھے، بلکہ ایک عادل حاکم بھی تھے، حاکم بھی اس شان کے کہ آپ کے فیصلہ کو ایمان وکفر کا معیار قرار دیا گیا ہے ان آیات میں غور کرنے سے آپ کی شانِ حاکمیت بھی خوب نمایاں ہوتی ہے، جس کی عملی صورت کے اظہار کیلئے اللہ تعالےٰ نے آپؐ کے پاس اپنا قانون قرآن مجید کی صورت میں بھیجا، تاکہ آپ مقدمات کے فیصلے اس کے مطابق کریں، چنانچہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہے "

اِنَّآ اَنۡزَلۡنَآ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰٮكَ اللّٰهُ (النساء ۱۰۵)

ہم نے آپ پر کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا، تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس طرح فیصلہ کریں جس طرح اللہ پاک آپکو دکھلائے بتلائے، سمجھائے "

حضرت زبیرؓ اور ایک انصاری کے کھیت کا قصّہ

اس آیت کے شانِ نزول کے سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ایک انصاری اور حضرت زبیرؓ کا کھیت متصل (ساتھ ساتھ) تھا، اور ایک ہی ذریعۂ آب پاشی سے دونوں کھیتوں کو پانی پہنچتا تھا، اس پانی کی بابت حضرت زبیرؓ اور انصاری کا جھگڑا ہوگیا۔ اور فیصلہ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپؐ نے زبیرؓ سے کہا کہ تم اپنے کھیت کو پانی دے کر انصاری کے کھیت کے لئے پانی چھوڑ دیا کرو، یہ سُن کر انصاری نے کہا کہ زبیرؓ آپ کے قرابتدار ہیں اس لئے آپ نے ان کی رعایت کا فیصلہ کیا ہے، اس پر آپؐ نے فرمایا کہ زبیرؓ! تم پانی کو یہاں تک روکا کرو کہ تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھیت کے مینڈ (آخر) تک پانی چڑھ جایا کرے پھر پانی چھوڑا کرو، انصاری کے خلافِ شانِ نبوت گفتگو کرنے پر اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (صحاح ستہ) اور اپنی ذات کی قسم کھا کر فرمایا کہ رسُولِ وقت کے فیصلہ کو اور حُکم کو جو کوئی بھی نہیں مانے گا اور اُس سے روگردانی کرے گا وہ ہرگز مومن نہیں۔ جو لوگ قولِ رسُولؐ کو چھوڑ کر اِدھر اُدھر دوسروں کے اقوال پر عمل کرتے ہیں، اُن کی نسبت پورا خوف ہے کہ قیامت کے روز اللہ تعالےٰ اپنی قسم پوری کرے اور اُنہیں مسلمانوں میں شامل نہ فرمائے اور سخت عذاب میں مبتلا کر دے"

ہر نوید زندگی اُس کو ہے پیغامِ وعید
جس نے مُنہ پھیرا رسُول اللہ کے احکام سے
رحمت و جنّت بجز طاعت خیالِ خام ہے
باز آ بہتر یہ ہے تُو اِس خیالِ خام سے

اللہ و رسُولؐ کے بُلانے پر فوراً جواب دو ہم حاضر ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ، (الانفال ۲۴)

اے ایمان والو اللہ اور رسُول کی پکار پر لبیک کہو جبکہ وہ (یعنی رسُول) تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں صاف صاف بتا دیا کہ حیاتِ ابدی اور زندگی جاودانی اور راحتِ مستمرہ، ہمیشہ کے لئے امن وسکون، اور دائمی اطمینانِ قلب بخشنے والی چیز احکامِ شریعت کی پابندی پیغامِ رسولؐ کی اطاعت ہے، پیغامِ رسول دراصل پیغامِ الٰہی ہے"

لِلرَّسُوْلِ یہ بات لحاظ رکھنے والی ہے کہ قرآن مجید میں ایسے تمام موقعوں پر رسول اللہ صلعم کا ذکر بجائے اسمِ ذات کے ہمیشہ رسول یا الرسول ہی سے آتا ہے، یہ آپ کی حیثیت رسالت کو نمایاں کرنے کے لئے ہے کہ آپ کا بلانا بھی فرستادۂ الٰہی کی حیثیت سے اللہ ہی کا بلانا ہے —— اسی سورت میں آیت نمبر ۲۰ میں فرمایا،

سُنتے ہوئے کہنا کہ ہم نہیں سُن رہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ (الانفال ۲۰)	اے ایمان والو اللہ اور اُسکے رسُول کی اطاعت کرو اور حکم سُننے کے بعد اُس سے سرتابی نہ کرو، اور اُنکی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا کہ ہم نے سُنا حالانکہ وہ نہیں سُنتے"

یہاں سُننے سے مُراد وہ سُننا ہے جو ماننے اور قبول کرنے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معنی میں ہوتا ہے خدا اور رسولؐ کا کوئی حکم سُن کر اگر اُس پر عمل نہیں کرتا، گویا کہ وہ کان ہوتے ہوئے اور صحتِ سماعت کے باوجود دانستہ بہرہ بنا ہوا ہے، اُس کی اِس فریب کاری کی سزا ملنا تو عین انصاف ہے اور اُسے مل کر رہے گی"

اہلِ ایمان کی علامت سماعت اور اطاعت

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان والوں کا قول تو یہ ہے
اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ	کہ جب وہ بُلائے جاتے ہیں
وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	اللہ اور اُس کے رسُول کی طرف
اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا	کہ (رسُول) اُن کے درمیان
وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ	فیصلہ کر دیں تو وہ کہہ اُٹھتے ہیں
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ يُّطِعِ	کہ ہم نے سُن لیا اور مان لیا تو
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ	ایسے ہی لوگ تو فلاح یاب ہیں
اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ	جو اللہ اور اُس کے رسُول کی
هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝	فرماں برداری کریں اور اللہ
	سے ڈریں اور اُس کی نافرمانی
(النور ۵۱ - ۵۰)	سے بچیں"

حقیقی اور سچے اہلِ ایمان کی صفات بیان ہو رہی ہیں کہ اُنہیں جب بھی کسی بھی اللہ اور اُس کے رسُول کے حکم کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطاعت کے لئے بُلایا جاتا ہے وہ بلا تامل، بجز تردّد، بغیر کسی حجت فوراً پکار اُٹھتے ہیں کہ ہم نے سُن لیا اور تابعدار ہو گئے یعنی اب اس کے خلاف نہیں کرینگے، تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے بھی خوشخبری مل رہی ہے کہ یہی لوگ کامیاب ہیں، خوش نصیب ہیں، فائزالمرام ہیں ان کی صفت یہ بھی فرمائی کہ وہ اللہ سے ڈرتے ہیں یعنی اُنہیں پورا پورا یقین ہے کہ اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی نافرمانی کا انجام نہایت ہی خطرناک ہے، جہنّم کا خوفناک عذاب جیسے برداشت کرنے کی ان میں سکت ہی نہیں اُس کا تو نام سُن کر اور اُس کے تصوّر سے رُونگٹے کھڑے ہوتے ہیں ـ العیاذ باللہ ـ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، آمین

خدا کے خوف سے رونا
صلہ اس کا سکینت ہے

عمل کے لئے نمونۂ تقلید

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ	تمہارے لئے اللہ کے رسُول
فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	میں ایک اُسوہ (نمونۂ تقلید)
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ	ہے ہر اُس شخص کے لئے جو
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	اللہ اور یومِ آخرت کا خوف
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ (الاحزاب ۲۱)	رکھتا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی کے ہر شعبہ اور ہر پہلو میں خصوصًا ثبات واستقامت میں رسُول اللہ صلعم کا اتباع تو مومنین پر چھوٹے بڑے ہر امر میں واجب ہے اور آپ کی زندگی انسان کے لئے انفرادی و اجتماعی خانگی و ملی معاشری و اخلاقی ہر ہر گوشہ میں شمعِ ہدایت ہے لیکن یہاں اشارۂ خصوصی معرکۂ جنگ میں ثبات واستقامت سے متعلق ہے، اس سے پہلی آیات نمبر ۸ سے نمبر ۲۰ تک میں جنگ کا ذکر ہے"

اتباعِ سُنّت

آپؐ کا ارشاد ہے فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ (عن انس بخاری ومسلم)

ترجمہ: (جس کسی نے میری سُنّت سے اعراض کیا اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں)

سُنّت سے مُراد جُملہ اُمورِ دین میں طریق کار ہے۔ آپؐ کا عمل آپؐ کا طریقہ ہی طریق جنّت ہے۔ اُس کے خلاف جہنّم کا راستہ ہے اس کا فیصلہ اللہ تعالےٰ نے اپنی کتاب قرآنِ مجید میں متعدد جگہ فرما کر قرآن مجید قیامت تک کے لئے لوگوں کے ہاتھوں میں دیدیا ہے کہ اسے پڑھ کر اس پر عمل کرو"

حقیقت میں وہی سر گشتۂ جامِ محمدؐ ہے
ہو ظاہر جس کے قول وفعل سے طاعت محمدؐ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درِ اقدس پہ اپنی زندگی قربان ہو جائے
یہ ہے طاعت محمدؐ کی یہ ہے اُلفت محمدؐ کی
رضائے حق محمدؐ کی اطاعت سے عبارت ہے
سمجھ لے اس حقیقت کو تُو اے اُمّت محمدؐ کی
زباں ساکت، قلم مجبور، اندازِ بیاں عاجز
ہے کتنی ماورائے این و آں عظمت محمدؐ کی

مومن مرد اور مومن عورت کو کہاں تک اختیار حاصل ہے؟

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا

(الاحزاب ۳۶)

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اُس کا رسُول کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اُسے اپنے اُس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسُول کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

اس آیت میں عام حکم ہے کہ اللہ و رسُولؐ کے حکم کے خلاف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل نہ کرو اس اعلانِ عام کے علاوہ اشارہ ایک خاص واقعہ کی جانب بھی ہے، وہ یہ کہ زینب بنت جحش خاندان بنی اسد سے رسول اللہ صلعم کی پھوپھی زاد بہن تھیں، حُسن صورت میں ممتاز لیکن ساتھ ہی مزاج کی بھی تیز، آپؐ نے اُن کا نکاح زید بن حارثہؓ صحابی سے کر دینا چاہا جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے اور آپ کے محبوب خصوصی تھے، یہاں تک کہ مدتوں عوام میں زید بن محمدؐ کر کے مشہور رہے لیکن ایک زمانہ میں نصرانی غلام رہ چکے تھے، اور پھر صورت کے لحاظ سے بھی کچھ ممتاز نہ تھے، زینبؓ اور اُن کے بھائی عبداللہ بن جحشؓ کو نکاح اپنے شرف نسب کی بنا پر اُن آزاد شدہ غلام کے ساتھ پسند نہ آیا، تامل کرنے لگے اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ جب رسولؐ ایک امر کا فیصلہ کر چکے تو اب کسی اُمتی کو چون و چرا کی گنجائش ہی کہاں باقی رہی، آیت کی اس تنبیہ شدید کو سُن کر حضرت زینبؓ نے اپنا نکاح اُنہیں زید بن حارثہؓ کے ساتھ منظور کر لیا، آیت سے یہ مسئلہ صاف ہو گیا کہ اللہ اور رسولؐ کے اوامر سب کے سب واجب التعمیل ہیں۔

دَلَّ ذالك علی ان الامر للوجوب (مدارك)

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ	اور جو کوئی اللہ و رسول کی
وَرَسُوْلَهٗ وَیَتَعَدَّ	نافرمانی کرے گا اور اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

(النساء ۱۴)

ضابطوں کی حدود سے باہر نکل جائے گا وہ (اللہ) اُسے (دوزخ کی) آگ میں داخل کرے گا اُس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ پڑا رہے گا، اور اُسے ذلّت دینے والا عذاب ہو گا"

یہ عذاب دائمی بھی ہو گا اور جس کو عذاب دیا جائے گا اُس کے حق میں ذِلّت ناک بھی، اس عذاب کے وہی لوگ مستحق ہیں جو اللہ پاک کی مُقرّرہ حدود سے اس قدر باہر نکل جائیں کہ اُن کے احکام الٰہی ہونے ہی سے انکار کر دیں"

الکافر هو الذی تعدّی الحدود کلها (مدارك)

یتعدحدوده استحلالاً (مدارك عن الکلبی)

اپنے اعمال ضائع نہ کرو

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝

(محمد ۳۳)

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُول کی اور اپنے اعمال کو رائیگاں نہ کرو"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی تعلیم کے مطابق جو نیک کام کیا جائے گا وہ نیک ہے، اس کے خلاف بظاہر کسی قدر بھی خوشنما ہے وہ مردُود ہے۔ عبث ہے۔ بیکار ہے، غیر مقبول ہے، فضول ہے، کیونکہ وہ بے اصول ہے، ہٰذا عنداللہ مسئُول ہے"

خبردار کیا جارہا ہے کہ کافروں کی طرح رسُول کی نافرمانی کر کے اپنے اعمال ضائع نہ کرو، فرق یہ ہے کہ کافر کی نافرمانی اصول و عقائد تک پہنچ جاتی ہے، اور مسلمان کی نافرمانی فروع و اعمال تک محدود رہتی ہے"

اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ رسُولؐ کی اطاعت کرو جو احکامِ الٰہی کے مُبلّغ اور منادی کرنے والے ہیں، اس طرح اُن کی اطاعت عین حق تعالےٰ اطاعت ہے"

قیامت میں آنحضورؐ کے مخالفین کا حال

وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْہِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۝ (الفرقان ۲۷)	اُس روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ کاش میں رسُولؐ کے ساتھ راہ پر لگ جاتا۔ یہ ہاتھوں کا کاٹنا فرطِ حسرت و ندامت سے ہوگا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت

وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ (الفرقان ۳۰)

اور رسول کہینگے کہ اے میرے پروردگار میری اس قوم نے قرآن کو بالکل نظر انداز کر رکھا تھا

رسول کریم رحمۃ للعلمین جناب باری تعالےٰ میں عرض کرینگے کہ جو قوم میری مخاطب دعوت تھی اُس نے قرآن کو ماننا اور اُس پر عمل کرنا الگ رہا اُسے قابلِ التفات ہی نہ سمجھا۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کے اُن افراد کے خلاف دربارِ الٰہی میں نالش کردینگے جنھوں نے آپ کے لائے ہوئے پیغامِ الٰہی قرآنِ مجید کی تعلیم کے خلاف اپنی زندگی کے بیش قیمت لمحات ضائع کر دیئے، تو اُس وقت ربِّ کائنات اُن سے کیا سلوک کرے گا؟ اللہ تعالےٰ نے اعلان کر دیا ہے،

آنحضرت صحابۂ کرام اور اجماعِ اُمت کی مخالفت

وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ

اور جو کوئی بعد اس کے کہ اُس پر (راہ) ہدایت کھل گئی رسول کی مخالفت کرے گا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى	اور مومنین کے راستہ کے علاوہ
وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ	دکسی راستہ کی پیروی کرے گا
مَصِيْرًا ہ	ہم اُسے کرنے دینگے جو کچھ وہ کرتا ہے
	اور پھر ہم اُسے جہنّم میں جو ہونگے
(النساء ۱۱۵)	اور وہ بڑا ٹھکانا ہے"

جس طرح عدم اتباعِ رسولؐ حرام ہے اور اُس کا مرتکب جہنّمی ہے اللہ تعالےٰ نے یہاں عدم اتباعِ مومنین کو بھی مخالفتِ رسولؐ کے ساتھ جمع کر دیا ہے مومنین سے مُراد صحابہؓ کرام اور اجماعِ اُمّت ہے اُن کی مخالفت کتاب وسُنّت کی مخالفت ہے، لہٰذا اس سے بھی پرہیز ضروری ہے"

خدا کے قہر کو آواز دیتا ہے وہ اے عاجز
جو انکارِ پیاماتِ شہِ ابرار کرتا ہے

کاش زمین پھٹ جائے وہ اُس میں سما جائیں

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا	سو اُس وقت کیا حال ہوگا
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ	جب ہم ہر ایک اُمت سے
وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	ایک ایک گواہ حاضر کرینگے
شَهِيْدًا ہ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ	اور لوگوں پر آپ کو بطور گواہ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا	پیش کرینگے، جن لوگوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ٥

(النساء ۴۱-۴۲)

کفر کیا ہے اور پیمبر کی نافرمانی کی ہے، وہ اُس روز تمنّا کرینگے کہ کاش زمین اُن پر برابر کر دی جائے، اور اللہ پر کوئی بات نہ چھپا سکینگے "

اُن لوگوں کا بیان ہو رہا ہے جو رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی مسلسل خلاف ورزی کرتے چلے آتے ہیں اور اُس پر اُنہیں نہ کوئی ندامت ہے نہ اصلاح کی طلب، وہ اسی حال میں قبروں میں جا لیٹتے ہیں "

اللہ تعالےٰ فرما رہا ہے کہ قیامت کے روز ہم اُن سب کو جمع کرینگے، پھر سوچو کہ اُس وقت یہ کیا کرینگے جب ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ لائینگے اور ان لوگوں پر تمہیں (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ کی حیثیت سے کھڑا کرینگے —

اُس وقت وہ سب لوگ جنہوں نے رسُول کی نافرمانی میں زندگی بسر کی ہوگی حسرت کرینگے کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اُس میں سما جائیں "

اُس روز ہر زمانے کا پیغمبر اپنے زمانے کے لوگوں پر گواہی دے گا کہ اے اللہ مَیں نے تیرا پیغام اُنہیں پہنچا دیا تھا نیکی اور بدی بتا دی تھی، راہِ ہدایت اور راہِ ضلالت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

...لا دی تھی، یہی شہادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دور
...لوگوں پر دیں گے۔"

وہ بد نصیب دونوں جہاں میں ہوئے ذلیل
احکامِ مصطفےٰ سے جنہیں سرکشی رہی

جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَآ أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَآ إِنَّآ أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝

(الاحزاب ۶۶-۶۸)

جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کئے جائینگے وہ یُوں کہینگے کہ کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسُولؐ کی اطاعت کی ہوتی، اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا سو اُنہوں نے ہمیں راہ سے بھٹکا دیا، اے ہمارے پروردگار اُنہیں دُہرا عذاب دے اور اُن پر بڑی ہی لعنت نازل کر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافر و مشرک اللہ اور اُس کے رسولؐ کے نافرمان جب جہنم میں پھینکے جائینگے، اور گھسیٹے جائینگے جس سے اُن کے چہرے اُلٹ پلٹ ہونے لگینگے تو کمال حسرت کا اظہار اپنے اسلام نہ لانے پر کرینگے، اور اللہ و رسولؐ کی نافرمانی پر کف افسوس ملینگے اور اپنے گمراہ کرنے والے اکابر پر شدتِ غضب سے دانت پیسنگے"

یٰلَیْتَنَآ .... الرَّسُوْلَا آخرت میں کام آنے والی شے صرف اطاعتِ خدا اور اطاعتِ رسولؐ نکلے گی باقی ہیچ اُس روز اللہ اور اُس کے رسولؐ کی نافرمانی کا نتیجہ جہنم کے ہولناک عذاب کی صورت میں سامنے آجائے گا"

رنج و غم وقتِ گذشتہ پہ ہے بے سُود اُس دم
وقت گزرا ہوا موجود کہاں ہوتا ہے

ضیاعِ وقت کا غم بھی ضیاعِ وقت ہی ہے
ضیاعِ وقت کا حاصل نہیں سوائے الم

مومن کب ہوتا ہے؟

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِہٖ "
(رواہ البغوی فی شرح السنۃ)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی ہوائے نفس میری لائی ہوئی ہدایت کے تابع نہ ہو جائے۔ (شرح السنہ)

اطاعت اور معصیت کا معیار

مَنْ اَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصٰی مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرْقٌ بَیْنَ النَّاسِ ۔ (بخاری)

جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی یقیناً اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی بے شک اُس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان حدِ فاصل کی حیثیت رکھتے ہیں (بخاری)

جنّت میں جانے سے انکار کرنے والے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى، قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ أَبَى

(مختصر صحیح البخاری حدیث نمبر ۲۲۱۲)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری تمام اُمت جنّت میں جائے گی مگر جس نے انکار کر دیا صحابہ نے (تعجب سے) پوچھا اے اللہ کے رسول (جنّت میں جانے سے) کون انکار کرتا ہے آپ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنّت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی اُس نے (جنّت میں جانے سے) انکار کر دیا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت

خشیت (خوف) کی صورت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی معصوم صلی اللہ علیہ وسلم کا خوف

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ (الانعام ۱۵)

آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں"

یعنی مجھ جیسا نبیِ معصوم بھی قانونِ الٰہی کی ہمہ گیری سے باہر نہیں، عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ روزِ قیامت کو روزِ عظیم اُن واقعاتِ عظیم کے لحاظ سے کہا ہے جو اُس روز واقع ہو کر رہینگے"

ای عذاب یوم القیامۃ وعظمہ بعظم مایقع فیہ (رُوح)

اس سے پہلی آیت میں ارشاد ہے کہ اے نبیؐ آپ کہہ دیجئے کہ مجھے میرے پروردگار نے حکم فرمایا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور مجھے حکم ملا ہے، وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔ یہ ظاہر ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بلاشبہ معصوم ہیں اسلام وایمان کے خلاف شرک و معصیت کا صادر ہونا آپؐ سے قطعی ممکن ہی نہیں، مگر یہاں سنانا عام اُمت کو ہے کہ نبی معصوم بھی اللہ کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں، پھر فرمایا کہ وہ عذاب ایسا ہے کہ جس شخص سے اس روز کا عذاب ہٹا دیا گیا اس پر اللہ تعالے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بڑا رحم وکرم کیا اور یہ عذاب کا ہٹ جانا اور اللہ تعالےٰ کی رحمت کا متوجہ ہو جانا یہی حقیقی کامیابی، فوزِ عظیم ہے“

یہ اللہ سے خوف کا صلہ ہے، خائفین من اللہ اللہ سے ڈرنے والوں کا مقام بہت بُلند ہے ۔ اللہ تعالےٰ کا خوف اللہ تعالےٰ سے طلب کرنا چاہیے“

ذرا بھی ڈر کسی بھی شے کا اب دل میں نہیں میرے
ہوئی حاصل مجھے یہ شے مرے مولا ترے ڈر سے

خوف اور اُمید

اللہ تعالےٰ کو خوف اور اُمید کیساتھ پکارتے رہو

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ (الاعراف ۵۶)	اور اللہ کو پکارتے رہو ڈر کے ساتھ (بھی) اور آرزو کیساتھ (بھی) بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے بہت نزدیک ہے“

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا، خوف تو اس لحاظ سے کہ شرائطِ قبولِ دُعا میں سے کوئی چیز چھوٹ نہ گئی ہو“

ای مع الخوف من وقوع التقصیر فی بعض الشرائط المعتبرۃ فی قبول ذالک الدعاء و مع الطمع فی حصول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلک الشرائط باسرھا (کبیر)

ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اگر کہیں اُس نے عدل شروع کر دیا تو ہمارے اعمال کس قابل ہیں، ہمیں تو ڈرتے ہی رہنا چاہیئے البتہ آرزو اُس کے فضل کی رکھنی چاہیئے،

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ خوف کا لفظ ناز، عُجب، اور پندار کی تردید میں ہے، اور آرزو کی تاکید مایوسی کے مقابلہ میں ہے - آیت مذکورہ سے پہلی آیات میں حق تعالےٰ کی قدرتِ کاملہ کے خاص خاص مظاہر اور اہم انعامات کا ذکر تھا، اس سے پہلی آیت نمبر ۵ میں اور اس میں اس کا ذکر ہے کہ جب قدرتِ مطلقہ کا مالک اور تمام احسانات و انعامات کا کرنے والا صرف ربّ العالمین ہے تو مصیبت اور حاجت کے وقت اُسی کو پکارنا اور اسی سے دُعا کرنا چاہیئے، اس کو چھوڑ کر اُس سے منہ موڑ کر کسی اور سے جوڑنا کسی اور کی طرف متوجّہ ہونا جہالت بھی ہے اور محرومی بھی، جو کہ مومن کی شان کے خلاف ہے اس کے ساتھ ان آیات میں دُعا کے بعض آداب بھی بتلا دیئے گئے ہیں، جن کی رعایت کرنے سے قبولیتِ دُعا کی اُمید زیادہ ہو جاتی ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ حقدار ہے اس کا کہ اُس سے ڈرو

فَاللّٰہُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْہُ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ٥ (التوبہ ۱۳)

اللہ حقدار ہے اس کا کہ اس سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو،

قریشِ مکہ سے ۶ھ میں بمقام حدیبیہ التوا رجنگ کا معاہدہ ہوا تھا، جس کی مُدت دس سال مقرر ہوئی تھی، ۷ھ میں رسُولِ کریمؐ مع صحابہ کرام کے فوت شدہ عمرہ کی ادائیگی کرنے کے لئے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے اور تین روز قیام کے بعد حسب معاہدہ واپس تشریف لے آئے۔ اس کے پانچ چھ ماہ بعد قبیلہ بنی بکر نے قبیلہ خزاعہ پر رات کے وقت حملہ کر دیا، اور قریش نے اس حملہ میں بنی بکر کو ہتھیاروں اور اپنے جوانوں سے مدد دی، اس سے وہ معاہدۂ صلح ٹوٹ گیا جو حرم شریف کے قریب حدیبیہ میں ہوا تھا۔

اسی سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۲ سے آیت نمبر ۱۵ میں فرمایا کہ جب ان سردارانِ کفر نے اپنا معاہدہ توڑ دیا ہے اور تم سے لڑائی میں بھی حصّہ لیا اور اب ان کا منصوبہ ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مدینہ سے نکال دیں۔ تو تم ان سے کیوں نہیں لڑتے جبکہ انہوں نے نقضِ عہد کی ابتدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود کی ہے، کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥

(اللہ حقدار ہے اس کا کہ اُس سے ڈرو اگر تم مومن ہو)

مومن اللہ تعالٰے کا عبد ہے۔ اس کی زندگی کا مقصد اللہ کی عبادت ہے۔ چونکہ اللہ کی اطاعت اللہ کی عبادت ہے اس آیت میں اللہ تعالٰے نے مومنوں کو حکم فرمایا ہے کہ اللہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو لہٰذا ثابت ہوا کہ اللہ تعالٰے سے ڈرنا بھی اللہ تعالٰے کی عبادت ہے، جس کے لئے انسان کی تخلیق ہوئی ہے۔ اس آیت میں مالی اور جانی نقصان کے فطرتی خوف کی نفی نہیں ہے انسان کے دشمن چور، ڈاکو، جنگلی جانور سانپ۔ بچھو، شیر، چیتا، ہاتھی وغیرہ سے کم وبیش ہر کوئی ڈرتا ہے۔ لیکن تمام خوفناک اشیاء سے زیادہ خوف اللہ تعالٰے کا ہونا چاہئیے، اور اس کے خوف کا تقاضا اور اُس کی علامت یہ ہے کہ مستقل بالدوام اُس کی کسی بھی نافرمانی کی جرأت نہیں کرنی چاہئیے، اگر وہ غفار اور ستار ہے تو جبار اور قہار بھی ہے۔ کسی کو خبر نہیں کونسی نیکی بخشش کا سبب بن جائیگی اور کونسی برائی پکڑ کا، چھوٹی برائی سمجھ کر کرنا نہیں چاہیئے اور چھوٹی نیکی سمجھ کر چھوڑنا نہیں چاہیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُرے حساب کا خوف

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ	اور وہ لوگ ملاتے ہیں جس
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ	کو اللہ نے فرمایا ملانا، اور
يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ	ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ	اور اندیشہ رکھتے ہیں بُرے
الْحِسَابِ ۝ (الرعد ۲۱)	حساب کا"

نیک لوگوں کی صفات بیان ہو رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جن تعلقات کو قائم رکھنے کا حکم دیا ہے وہ اُنہیں قائم رکھتے ہیں توڑتے نہیں اس سے مراد رشتہ دار ہیں، رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا بڑا گناہ ہے۔ اگر اُن میں کچھ برائیاں ہیں تو آپ جب اُن سے قطع کر لینگے، تو اُنہیں برائیوں کے مفاسد بتا کر کون اُن سے روکے گا۔ اور عذاب جہنم سے کون بچائے گا اُن کی یہ بھی صفت بتائی گئی ہے کہ وہ خود اپنے بُرے حساب سے ڈرتے ہیں"

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو اُن پر بالا دست ہے

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ	وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں
مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ	جو اُن پر بالا دست ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا یُؤْمَرُوْنَ ○ وہ وہی کرتے ہیں جس کا انہیں
(النحل ۵۰) حکم ملتا رہتا ہے "

اس سے پہلی آیت میں ذکر ہے، کہ اللہ ہی کی مطیع ہیں جتنی چلنے والی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین ہیں، اور فرشتے بھی اور وہ اپنی بڑائی نہیں کرتے، اس لئے کہ وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں - اللہ تعالےٰ کے سامنے پیشی کا تصوّر اور پھر تنہا، جس کے دل میں راسخ ہوگیا ہو اور اس کا ایمان ہو کہ ایسا ہو کر رہے گا وہ اُس جبّار و قہّار ہستی کی کھُلے بندوں دانستہ، قصداً اور پھر ہمیشہ نافرمانی کیسے کرسکتا ہے، جبکہ اُس کی سزا برداشت کرنے کی اس میں قوت ہی نہیں ؟

کرتا نہیں آغاز بُرے کام کا انساں
گر فکر ہو انجام کی انجام سے پہلے !
پیش آئے گا جو موت کے بعد اس پہ یقیں ہو
موت آتی ہے پھر موت کے پیغام سے پہلے

مُراد کو پہنچنے کا طریقہ

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ اور جو کوئی اللہ و رسُول کی
وَرَسُوْلَہٗ وَیَخْشَ اللّٰہَ اطاعت کرے گا اور اللہ سے
وَیَتَّقْہِ فَاُولٰٓئِكَ ھُمُ ڈرے گا اور گناہوں سے بچے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَآئِزُوْنَ ٥ (النور ۵۲) تو ایسے ہی لوگ بامُراد ہونگے"

خشیتہ اور تقوٰی یہاں دونوں لفظ ایک ساتھ استعمال ہوئے ہیں، خشیتہ یہاں دل کی تعبیر ہے اور تقوٰی سے مراد حدودِ الٰہی کی نگہداشت ہے۔ یعنی ایک کا تعلق باطن سے ہے اور ایک کا تعلق ظاہر سے ہے۔ ارشاد ہو رہا ہے فائز المرام، کامیاب وہی لوگ ہیں جو رنج و خوشی ہر حالت میں اللہ و رسُول کی اطاعت کرتے ہیں اور اُن کے دلوں میں اللہ تعالےٰ کا خوف ہے لہٰذا وہ اُس کی نافرمانی سے پرہیز کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو فائز المرام ہونگے اُن کی تمنّاؤں سے بھی زیادہ اُن کو دیا جائیگا"

خدا کے خوف سے رونا
صلہ اس کا مسرّت ہے

علم اور خشیت کا تعلق

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ط (فاطر ۲۸) اللہ سے ڈرتے تو بس وہی ہیں جو علم والے ہیں"

جو اہلِ علم ہیں عجائباتِ قدرت میں غور کرتے رہتے ہیں اُن کے دلوں میں اللہ تعالےٰ کی عظمت و قوّت کا سکّہ بیٹھ جاتا ہے، پھر اُن میں دانستہ علانیہ یا خفیہ اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کی جرأت ہی نہیں رہتی، حضرت مفسّر تھانوی رحمتہ اللہ علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا قول ہے کہ عظمت کا علم اگر اعتقادی ہوتا ہے تو خشیت بھی اعتقادی ہوتی ہے اور اگر عظمت کا علم حال ہوتا ہے تو خشیت بھی حالی ہوتی ہے،

العلماء سے مراد یہاں وہ اصطلاحی علماء نہیں جو فلاں فلاں کتابیں پڑھ چکے ہیں یا فلاں فلاں امتحان کی سند رکھتے ہیں۔ بلکہ وہ اشخاص مراد ہیں جو اللہ اور اس کے احکام کی معرفت رکھتے ہیں اور پھر ان کا عمل بھی ان کے مرتبۂ علم و معرفت کے متناسب ہوتا ہے، علم اور خشیت کا گہرا تعلق ہے آیت دلیل ہے فضیلتِ علم پر اور اس پر کہ اللہ سے خشیت و تقویٰ اسی راہ سے حاصل ہوتا ہے"

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (صحیح بخاری)

تم میں بہترین آدمی وہ ہے جو خود قرآن کا علم حاصل کرتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے"

لٹا کے عالمِ دیں علم کے خزینوں کو
ضیائے جادۂ حق بخشتا ہے سینوں کو

بن دیکھے رحمان کا خوف

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ	اور جو خدائے رحمان سے بن دیکھے خوف رکھے آپ اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۝ (یٰسین ۱۱) — خوشخبری سنا دیجئے مغفرت اور عمدہ معاوضہ کی ۔

رحمان سے خوف کی جزا گناہوں سے مغفرت، اور بہترین معاوضہ طاعت پر، یا یُوں کہا جائے کہ مغفرت مرتب ہو گی ایمان پر اور اجرِ کریم ملے گا اعمالِ صالح پر، اگر سرے سے خشیتِ الٰہی ہی مفقود ہو تو اعمالِ صالح کے لئے کوشش اور محنت و مشقّت کون اٹھائے، ..... خشیتِ رحمان کی رحمت ہے اور نیک اعمال کی بنیاد ہے۔ لہٰذا اللہ تعالےٰ سے اُس کی خشیت طلب کرتے رہنا چاہیئے، رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صحابۂ کرام سے فرمایا کرتے تھے"

اِنِّیْ اَخْشٰی کُمْ وَ اَتْقَاکُمْ " اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرما رہا ہے کہ جو خدائے رحمان کو بغیر دیکھے اُس کے عجائباتِ قدرت سے پہچان کر اُس کی پکڑ سے ڈرتے ہوئے اُسکی معصیت سے بچتے ہیں اُنہیں آپ بشارت دیدیجئے، اور اطمینان دلا دیجئے کہ جب تم دنیا میں اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہے اب آخرت میں تمہارے لئے کوئی ڈر نہیں — تمہاری بخشش بھی ہو جائے گی اور تمہارے لئے لازوال اور بے مثال انعام بھی چھپا کر رکھا ہُوا ہے ۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باعث رحمتِ رحمان ہے وہ دُنیا میں
دل میں جس شخص کے کچھ خوف خدا ہوتا ہے

بغیر دیکھے رحمان سے ڈرنے والوں کیلئے بشارت

مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ٥ لَهُمْ مَا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ٥

(ق ۳۳ — ۳۵)

جو کوئی بھی (خدائے) رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہوگا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آئے گا اُس کو حکم ہوگا کہ داخل ہو جاؤ اس جنت میں سلامتی کے ساتھ یہ دن ہمیشگی کا ہے ان لوگوں کو وہاں سب کچھ ملے گا جو وہ چاہینگے اور ہمارے پاس اور بھی زائد ہے"

اس سے پہلے آیت نمبر ۳۱ میں بتایا گیا ہے کہ جنت متقیوں کے قریب کردی جائیگی، متقی کے معنی ہیں اللہ سے ڈرنے والا گناہوں سے بچنے والا، کیونکہ اللہ کا خوف، گناہوں سے بچنا اللہ تعالے کی عبادت ہے لہٰذا معبود کی طرف سے یہ اُس کے عبادت گزاروں کی عزت افزائی، تکریم و تعظیم کا اظہار ہے آیت نمبر ۳۲ میں فرمایا یہ وہ وعدہ پورا کیا جارہا ہے جو تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ کیا جاتا رہا ہے"
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ یہ جنت کی بے مثال نعمتوں کے حقدار وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی طرف رجوع رکھنے والے، اُس کے حدود و قیود کی حفاظت کرنے والے تھے"

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ .... میں خدا کی صفت "رحمٰن" کا حوالہ دین کی ایک عظیم حکمت کی طرف توجہ دلا رہا ہے، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحمت کا یہ لازمی تقاضا ہے کہ وہ ایک ایسا دن ضرور لائے جس میں کہ ان لوگوں کو جزا دے جنہوں نے اس محفلِ دنیا میں ایک اَوّاب اور حفیظ (اللہ کی طرف رجوع رکھنے والے، اور اس کے حدود کی حفاظت کرنے والے) کی زندگی گزاری، اور اُن لوگوں کو سزا دے جنہوں نے کفّار، اور عَنِید بن کر اس میں دھاندلی مچائی، لوٹ مار، قتل و غارت وغیرہ سے لوگوں کا رہنا سہنا تباہ کر دیا۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو گویا نیکی اور بدی، رحم و کرم اور ظلم و ستم اس کی نظر میں یکساں ہیں، جو کہ اس کی رحمانیت اور رحیمیت کے سراسر خلاف ہے۔ اس کا تو اعلان ہے"

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (الانعام ۱۲) (اُس نے اپنے اوپر رحمت واجب کر رکھی ہے۔ کہ وہ تم کو قیامت کے دن کے لئے جمع کر کے رہے گا۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلِ ایمان چونکہ اپنے پروردگار کے اس فرمان پر ایمان رکھتے تھے اور قیامت کو اور اس دن حساب کتاب کو برحق مانتے تھے۔ لہٰذا وہ ہوشیار اور شیطان کے چکموں سے بیدار رہے۔

قَلْبٍ مُّنِيبٍ ، اس سے مراد وہ دل ہے جو اسقام و آلام، آرام و انعام ہر حال میں اپنے ربِ کریم کی طرف متوجہ رہا، کسی حال میں اور کسی کا آسرا نہیں ڈھونڈا "

اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ؕ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ ان سے کہا جائے گا کہ اس جنت میں سلامتی کیساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشگی کا رہنے کا مقام ہے"

اب نہ تمہیں ماضی کا کوئی پچھتاوا اور نہ مستقبل کا کوئی اندیشہ ہوگا اب یہ جنت کی بادشاہی تم سے کبھی چھینی نہیں جائیگی، اور نہ کبھی اس سے تمہیں نکالا جائے گا، اب تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۔ اس میں ان کو وہ سب کچھ ملے گا جو وہ چاہینگے اور ہمارے پاس مزید بھی ہوگا، مطلب یہ ہے کہ جو وہ چاہیں گے وہ تو انہیں ملے گا ہی لیکن ہمارے پاس ایسی نعمتیں بھی چھپا کر رکھی ہوئی ہیں جن کو نہ کسی نے دیکھا ہے اور نہ ان کا علم ہے وہ اُن کو عطا کریں گے تو اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی"

اللہ اللہ خشیتِ اللہ کا اجر و ثواب جنت الفردوس کا پیغام شیریں دلنواز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے رب کو خوف اور اُمید سے پکارنا

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

(السجدہ ۱۶ - ۱۷)

"اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور طمع سے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں، سو کسی کو علم نہیں جو جو سامان آنکھوں کی ٹھنڈک کا اُن کیلئے (خزانۂ غیب) میں چھپا رکھا ہے، یہ صلہ ہے اُن کے نیک اعمال کا"

بستروں سے پہلو الگ رہنے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ رات کو سوتے ہی نہیں ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ رات کا کچھ حصہ قیام، رکوع اور سجدہ میں گزارتے ہیں یعنی نمازِ تہجد ادا کرتے ہیں۔ نمازِ تہجد فرض نہیں ہے، یہ نفلی عبادت ہے دن بھر کاروبار میں مشغول تھکا ماندہ آدمی رات کو جی بھر کر بخوبی سوتا بھی نہیں، یہ اس پر جبر نہیں اس کا یہ عمل اپنے محبوب پروردگار سے غایت درجہ محبت اور اُسکے عذاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا خوف اور اس کی رحمت کی امید اور نعیم جنّت کی طلب کا مظہر ہے۔ نمازِ تہجد اور فی سبیل اللہ مال خرچ کرنا جبکہ اس کا منافع بھی بظاہر سامنے نہیں کتنا مشکل ہے؟

یہ دونوں عمل جس قدر دشوار ہیں ان کا اجر بھی اسی قدر شاندار اور باوقار ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے یہ قدسی حدیث مروی ہے"

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصّٰلِحِیْنَ مَا لَا عَیْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ"

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنے صالحین (نیک) بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جسے نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھا نہ کبھی کسی کان نے سنا، نہ کبھی کوئی اس کا تصوّر کر سکا ہے"۔[1]

---

[1] یہی مضمون تھوڑے سے لفظی فرق کے ساتھ حضرت ابوسعید خدریؓ حضرت مُغیرہ بن شعبہ اور حضرت سہل بن سعد ساعدی نے بھی حضورؐ سے روایت کیا ہے جسے مسلم، احمد، ابن جریر اور ترمذی نے صحیح سندوں کے ساتھ نقل کیا ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ کو بن دیکھے اُس سے ڈرنے کا صلہ

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝ (الملک ۱۲)

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اُن کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے"

منکرینِ قیامت کے انجام کے ذکر کے بعد اُن لوگوں کا صلہ بیان ہو رہا ہے جنھوں نے قیامت کو آنکھوں سے تو نہیں دیکھا لیکن چونکہ ان کا اپنے پروردگار پر ایمان ہے، وہ کائنات کے ہر ذرہ سے اپنے رب کے وجود کو پہچانتے اور مانتے ہیں، لہٰذا اللہ تعالےٰ نے قیامت کی ہولناکی کا ذکر جس طرح بیان فرمایا ہے اس کو وہ اسی طرح تسلیم کرتے ہیں نتیجتہً وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ان کی خطاکاریوں کے سبب قیامت میں سرِ محشر سب کے سامنے بازپُرس نہ کرے اس خطرۂ لاحق سے وہ ہمیشہ کانپتے اور لرزتے رہتے ہیں اور اللہ تعالےٰ کی عبادت محبت وسکینت اور خشیت سے کرتے ہیں، اللہ پاک اُنہیں خوشخبری دے رہا ہے،

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ (اُن کے لئے بخشش ہے اور بڑا اجر بھی) اس کے بعد آیت نمبر ۱۳ اور ۱۴ میں فرمایا کہ یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ خیال کرو کہ تمہارا رب تمہارے کسی خفیہ یا ظاہر عمل سے بے خبر ہے"

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (الملك ۱۳) وہ تو سینوں کے رازوں تک سے واقف ہے"

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ٥ (الملك ۱۴)

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے وہ تو بڑا باریک بین اور خبر رکھنے والا ہے) لہٰذا تمہاری نیّت اور خلوص کے مطابق تمہیں تمہارے اعمال کا صلہ عطا کیا جائے گا"

جل جاتی ہے خواہش نفس اور ٹل جاتی ہے غفلت دل
خوفِ الٰہی ہو جاتا ہے جس دم دل میں گوشہ نشیں،

اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ٥ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ٥

(النازعات ۴۱)

اور وہ جو اپنے رب کے حضور پیشی سے ڈرا اور جس نے اپنے نفس کو خواہش کی پیروی سے روکا تو اُس کا ٹھکانا بے شبہ جنّت ہے۔

ذکر فرماں برداروں کا ہو رہا ہے کہ اُن کا ٹھکانا اور کہیں نہیں ھی الماوٰی میں ھی کلمۂ تخصیص ہے۔ ونھی النفس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن الھوٰی ھوٰی سے مُراد حرام خواہش ہے، تو جس نے نفس کو حرام خواہشوں سے روکے رکھا" کے معنیٰ یہ ہوئے کہ جس نے عقیدۂ صحیح کے ساتھ عملِ صالح کو بھی جمع رکھا،

نھی النفس یعنی کمالِ رغبت و شوق کے باوجود بھی اپنے کو روکے رکھا، عن الھوٰی کے عموم میں ایسی خواہش داخل ہے جسے نفس محبوب رکھے اور اُس میں رضائے حق و خشیتِ الٰہی کا کوئی لحاظ نہ ہو، محققین اہلِ سنت کہتے ہیں کہ ہر ذکر و عبادت و مجاہدہ بھی جو کتاب وسُنّت سے ماخوذ نہ ہو لذتِ نفس کیلئے ہی کیا جاتا ہے اور وہ ہوٰی کے حکم میں داخل ہے، اور اسی لئے باطل فرقوں کو اہلِ بدعت کی طرح اہلِ ہوٰی کہنا بھی درست ہے۔ علماء محققین نے خوف کے تین درجے بتائے ہیں "

پہلا درجہ یہ کہ قول وعمل میں مواخذۂ اُخروی کا دھڑکا لگا رہے۔ یہ مقام اہلِ تقویٰ کا ہوتا ہے "

دوسرا درجہ، یہ کہ وقوعِ خطا و لغزش سے محبوب کی نظر سے گر جانے کا کھٹکا لگا رہے یہ مقام اہلِ محبت کا ہے "

تیسرا درجہ، یہ ہے کہ کسی نتیجہ کے خیال کے بغیر محض ہیبت و عظمتِ ذات سے لرزتا رہے یہ مقام عبدیت ہے "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو اپنے رب سے بھی ڈرتے ہیں اور قیامت سے بھی

اَلَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	جو اپنے رب سے بن دیکھے
بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ	ڈرتے رہتے ہیں اور وہ قیامت
السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ٥	سے بھی ڈرتے رہتے ہیں۔

(الانبیاء ۴۹)

اس سے پہلی آیت نمبر ۴۸ میں متقیوں کا ذکر ہے - اب اُن کی دو خصوصی صفات بیان ہو رہی ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے بھی ڈرتے ہیں اور اُنہیں قیامت کا بھی خوف لگا رہتا ہے اپنے پروردگار سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ اُس نے فرمایا ہے"

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ	اور تم لوگ (خواہ چھپا کر کہو یا
اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ	پکار کر کہو وہ دلوں تک کی
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥	باتوں سے خوب واقف ہے"

(الملک ۱۳)

وہ تو سینوں کے رازوں تک سے واقف ہے، انسان اُس کی نافرمانی کر کے کہاں بھاگ سکتا ہے؟ اس کے لئے کوئی جائے پناہ ہے بھی کہاں؟

گناہ گار کو آئے نہ کیوں خیالِ مآل
وہ بدنصیب بھلا کیسے بے قرار نہ ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے لوگو اللہ سے ڈر جاؤ اور قیامت کا خوف رکھو

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ه

(لقمان ۳۳)

اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف رکھو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ بدلہ ہو سکے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کوئی بدلہ بن سکے گا یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو دنیوی زندگی کہیں تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالدے اور نہ کہیں وہ بڑا فریب تمہیں اللہ کے باب میں دھوکہ میں رکھے،

باطل مذہبوں میں جو اہمیت کفّارہ اور معاوضہ کے عقیدوں کو حاصل ہے یہ آیت اُن سب کی تردید کر رہی ہے — وَالِدٌ اور مَوْلُوْدٌ کی تخصیص اس لئے کہ اوّل تو کوئی اور رشتہ اس سے قریب تر ادر کیا ہوگا، دوسرے یہ کہ بعض مذہبوں میں اولاد ہی کو اپنے والد کا نجات دہندہ بتایا گیا ہے —

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا، کہیں تم اسی دنیا کی چمک دمک پر فریفتہ ہو کر یادِ آخرت سے غافل نہ ہو جانا، اَلْغَرُوْرُ، غرور ہر وہ چیز ہے جو انسان کو غفلت اور دھوکہ میں ڈال دے۔ مال ہو، جاہ ہو، خواہشِ شہوانی ہو، یا خود شیطان ہو، الغرور کل ما یغر الانسان من مال وجاہ وشہوۃ وشیطان (راغب) یہاں مراد شیطان ہے، جیسا کہ صحابہ و تابعین سے مروی ہے، قد فسر با لشیطان اذ ھو اخبث الغاوین (راغب) ای الشیطان کما روی عن ابن عباس وعکرمۃ وقتادۃ ومجاھد و ضحاك (روح) اس بڑے فریبیے کا دھوکہ حق تعالیٰ کے باب میں یہی ہے کہ عذاب و ثواب کی خبریں سب غلط ہیں، نہ کوئی عالمِ آخرت ہے اور نہ وہاں حساب کتاب اور پکڑ دھکڑ۔ اِنَّ وَعْدَ حَقٌّ اللہ کا وعدہ یہی کہ حساب کتاب برحق ہے۔ ایسا ہو کر رہے گا"

قیامت کے روز اہلِ ایمان کا اعزاز

دوسری آیات اور روایاتِ احادیث میں اس کی تصریح ہے کہ قیامت کے روز ماں باپ اولاد کی اور اولاد ماں باپ کی شفاعت کرینگے اور اس شفاعت کی وجہ سے اُن کو کامیابی بھی ہوگی، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے وَالَّذِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ (الطور ۲۱) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی ایمان میں اُن کی تابع ہوئی، یعنی وہ بھی مومن ہوگئے، تو ہم اُن کی اولاد کو بھی ان کے ماں باپ صالحین کے درجہ میں پہنچا دینگے، اگرچہ ان کے اپنے اعمال اس درجہ کے قابل نہ ہوں، مگر صالح والدین کی برکت سے قیامت میں بھی اُن کو یہ نفع پہنچے گا کہ والدین کے مقام پر پہنچا دیا جائے گا، مگر شرط یہی ہے کہ اولاد مومن ہو اگرچہ عمل میں کچھ کوتاہی ہوئی ہو۔ اسی طرح ایک دوسری آیت میں ہے"

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ (الرعد ۲۳) یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں داخل ہونگے جو اُن کے ماں باپ، بیویوں اور اولاد میں سے اس قابل ہونگے مراد قابل ہونے سے مومن ہونا ہے"

www.KitaboSunnat.com

ان دونوں آیتوں سے ثابت ہوا کہ ماں باپ اور اولاد اسی طرح شوہر اور بیوی اگر مومن ہونے میں شریک ہوں تو پھر ایک سے دوسرے کو محشر میں بھی فائدہ پہنچے گا اسی طرح متعدد روایات احادیث میں اولاد کا ماں باپ کی شفاعت کرنا منقول ہے اس لئے آیت مذکورہ کا یہ ضابطہ کہ کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ بیٹے کو اور بیٹا باپ کو محشر میں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گا، یہ اسی صورت میں ہے کہ ان میں سے ایک مومن ہو دوسرا کافر،

(معارف القرآن بحوالہ مظہری)

جس دور میں یہ آیات اُتری ہیں اُس دَور میں باپوں کی طرف سے بیٹوں پر اُن کو اسلام سے روکنے کے لئے دباؤ ڈالا جارہا تھا، اور اس کے حق میں بزرگانہ دلیل یہ پیش کی جاتی تھی کہ تم ہمارے طریقہ کی پیروی کرتے رہو، قیامت کے دن تمہارے نیک و بد کے ہم ذمہ دار ہیں، یہ آیت اس بات کی تردید کر رہی ہے، (تدبرِ قرآن)

ابنِ کثیر میں بحوالہ ابن ابی حاتم مذکور ہے کہ عزیز علیہ السلام نے جب اپنی قوم کی تکلیف ملاحظہ کی اور رنج و غم بہت بڑھ گیا، نیند اچاٹ ہوگئی تو اپنے رب کی طرف جُھک پڑے، فرماتے ہیں میں نے نہایت تضرع وزاری کی، خوب رویا گڑ گڑایا، نمازیں پڑھیں، روزے رکھے، دعائیں مانگیں، ایک مرتبہ رو رو کر تضرع کر رہا تھا کہ میرے سامنے ایک فرشتہ آگیا میں نے پوچھا کہ کیا نیک لوگ بُروں کی شفاعت کرینگے؟ یا باپ بیٹوں کے کام آئینگے؟ اُس نے فرمایا قیامت کا دن جھگڑوں کے فیصلوں کا دن ہے اس دن اللہ تعالےٰ خود سامنے ہوگا، کوئی بغیر اُس کی اجازت کے لب نہ ہلا سکے گا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی کو دوسرے کے بارے میں نہ پکڑا جائے گا نہ باپ بیٹے کے بدلے نہ بیٹا باپ کے بدلے، نہ بھائی بھائی کے بدلے، نہ غلام آقا کے بدلے، نہ کوئی کسی کا رنج و غم کرے گا، نہ کسی کو کسی سے شفقت و محبت ہو گی، نہ ایک دوسرے کی طرف سے پکڑا جائے گا ہر شخص آپا دھاپی میں ہوگا، ہر ایک اپنی فکر میں ہوگا، ہر ایک اپنا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوگا نہ کسی اور کا"

(ابن کثیر)

جب صُور پھونک دیا جائیگا

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ

(المؤمنون ۱۰۱) پھر جب صُور پھونکا جائے گا (قیامت قائم ہو جائیگی) تو اُس روز نہ اُن کے درمیان رشتے ناطے رہینگے اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا"

اُس روز انسان اپنے بھائی، اپنے ماں باپ اپنی بیوی، اپنی اولاد سے بھاگنے لگے گا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝

جس روز انسان بھاگنے لگے گا اپنے بھائی سے اور اپنی ماں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝	سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے ان میں سے ہر شخص کو اس دن اپنی ہی پڑی ہو گی دوسروں سے بے توجہ کر دینے والی"
(عبس ۳۴ - ۳۷)	

یہ وقت وہ ہو گا جب قریب سا قریب عزیز اور عزیز سا عزیز، دوست و رشتہ دار نہ کسی کے کام آئے گا، اور نہ اس سے ہمدردی تک کر سکے گا"

اَلْمَرْءُ انسان سے ایسے سارے موقعوں پر مُراد کافر ہی انسان سے ہوتی ہے" (ماجدی)

سب اہلِ حشر اُنہیں اشکبار دیکھینگے
سروں پہ جن کے گناہوں کے بار دیکھینگے
عمل جو کرتے ہیں اہلِ جہاں سے چُھپ چُھپ کر
کل اہلِ حشر اُنہیں آشکار دیکھینگے
بوقتِ نفخۂ اُولیٰ سب اہلِ ارض وسما
زمین سے تا بفلک انتشار دیکھینگے
عمل کثیر ہیں جن کے مگر ریا آلود
اُنہیں وہ حشر میں مثلِ غبار دیکھینگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر منزل پہ جس انسان کی ہے سمجھتا ہے وہ دنیا کو سرائے
قیامت پر یقیں جس کا ہے عاجز
وہ غفلت میں نہ عمر اپنی گنوائے

جمادات میں اللہ تعالےٰ کا خوف

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسکو دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا پھٹ جاتا اور ہم ان عجب (مؤثر) مضمونوں کو لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں؛

(الحشر ۲۱)

قرآن مجید کے مضامین کی عظمت وہیبت اس درجہ مؤثر اور فاعلِ قوی ہے، لَوْ...... جَبَل یعنی پتھر کا پہاڑ جو جمود اور بے حسی کا انتہائی نمونہ ہے اس پہاڑ پہ اگر ہم قرآن نازل کرتے اور پہاڑ میں بقدرِ ضرورت فہم وعقل کا مادہ رکھ دیتے۔ تو پہاڑ تک فرطِ تاثر سے ریزہ ریزہ ہو جاتا"

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اللہ ہی کے آگے جھکے رہتے ہیں (سب) جتنے آسمانوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۞ (الرعد ۱۵)

ہیں اور جتنے زمین میں ہیں (کوئی) ارادۃً تو اور (کوئی) جبراً تو اور اُن کے سائے بھی صبح و شام کے وقت۔

یعنی ساری کی ساری مخلوقات حیوانات، جمادات، نباتات زمین، آسمان، پہاڑ اور سائے وغیرہ اللہ تعالےٰ کے مطیع اور اُس کی نافرمانی سے خائف ہیں اور اُسی کی حمد و ثنا کرتے ہیں لیکن انسانوں میں بہت سے ایسے ہیں جو رزق اللہ کا کھاتے ہیں اور پرستش شیطان کی کرتے ہیں، مخلوقات سے ڈرتے ہیں مگر خالق سے نہیں ڈرتے" ۔

خدا کے خوف سے دل جس بشر کا عاری ہے
نماز جیسی عبادت بھی اُس پہ بھاری ہے

جو اللہ تعالےٰ سے ڈرتے ہیں اللہ اُن سے راضی ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

جو لوگ کہ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے تو یہی لوگ بہترین خلائق ہیں اُن کا صلہ اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشگی والی بہشتیں ہیں جنکے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	نیچے نہریں جاری ہونگی، جہاں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ ہمیش رہینگے، اللہ اُن سے
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	خوش رہے گا وہ اللہ سے خوش
وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ	رہینگے یہ اُس کیلئے ہے جو اپنے
لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۝	پروردگار سے ڈرتا ہے۔

(البینۃ ۷-۸)

اللہ تعالےٰ کی خشیت (خوف) ہی وہ بلند اور صالح عمل ہے جس کی جزا جنّت اور اس کی بے نظیر نعمتیں ہیں اور خشیت ہی کے سبب ایک مردِ مومن اپنے پروردگار کی کم از کم نافرمانی سے پرہیز کرتا ہے اس لئے کہ اگر وہ رحمان الرحیم ناراض ہو گیا، تو پناہ کے لئے کوئی جگہ نہیں، کسی گناہ کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیئے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا"

یَا عَائِشَةُ اِیَّاكِ	اے عائشہ، خبردار گناہوں کو
وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ	چھوٹا نہ سمجھنا اللہ پاک اُن
فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ	کے بارے میں بھی سوال کر
طَالِبًا"	سکتاہے،

(ابن ماجہ، ودارمی وشعب الایمان للبیہقی)

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اللہ ان بندوں سے ہر طرح خوش ہو گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ بندے بھی ہر طرح اللہ سے خوش ہونگے ایسے بندے کس قدر قابلِ رشک ہیں"

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ یہ انعام و اکرام خشیت الٰہی کا صلہ ہے، جَنّٰتِ عَدْنٍ، جنّت کو حق تعالےٰ نے کہیں جنّتِ عدن سے تعبیر فرمایا ہے اور کہیں جَنّٰتُ النَّعِیْم سے اور کہیں دَارُ السَّلَام سے۔ ایمان کے بھی تین اجزا ہیں عقیدہ، قول اور عمل تو بقول محققین ہر جُز کے مقابلہ میں ایک ایک صفتِ جنّت کو بیان کیا گیا ہے"

خوف کا تقاضا ہے کہ اگر کسی کام کے جائز یا ناجائز ہونے میں شبہ ہو جائے اور واضح مضبوط دلیل نہ ملتی ہو تو وہ کام نہ ہی کرے اسی کا نام تقویٰ ہے، قرآن مجید میں جس کا جگہ جگہ ذکر ہے۔ حضرت نعمان بشیرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مشتبہات سے پرہیز کر لیا اُس نے اپنی آبرو اور دین کو بچا لیا، اور جو شخص مشتبہات میں مبتلا ہو گیا وہ بالآخر محرمات میں مبتلا ہو جائے گا۔"

گناہ کی وجہ سے رزق سے محرومی

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهٗ

(النسائی وابن حبان والحاکم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی گناہ کے سبب رزق سے محروم ہو جاتا ہے"

بال سے باریک بُرے اعمال

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ، اِنَّکُمْ لَتَعْلَمُوْنَ اَعْمَالاً" ھِیَ أَدَقُّ فِیْ اَعْیُنِکُمْ مِنَ الشَّعْرِ کُنَّا نَعُدُّھَا عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ یَعْنِیْ الْمُھْلِکَاتِ (رواہ البخاری واحمد من حدیث ابی سعید الخدری)

ترجمہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم جن اعمال کو اپنی آنکھوں میں بال سے باریک (یعنی معصیت کے لحاظ سے چھوٹا جانتے ہو، ہم اُن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مُہلکات یعنی ہلاک کرنے والے سمجھتے تھے)

وہ سات آدمی جنہیں قیامت کے دن شدید گرمی میں اللہ تعالٰے سایہ نصیب فرمائے گا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَبْعَۃٌ یُظِلُّھُمُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّاظِلُّہٗ اَلْاِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ فِیْ عِبَادَۃِ اللّٰہِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّوَجَلَّ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلٰى ذٰلِكَ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ (رواہ البخاری ومسلم وغیرھما)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سُنا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات آدمی ایسے ہیں جنھیں اللہ تعالےٰ اپنے سائے کے نیچے جگہ دے گا جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا مگر صرف اُسی (اللہ) کا اُن میں سے انصاف کرنے والا حاکم، اور ایک وہ جس کی جوانی اللہ کی عبادت میں گزری ہو گی، اور ایک وہ جس کا دل (عبادت کے لئے) مساجد کے ساتھ وابستہ رہتا ہے، اور وہ دو مرد جو اللہ تعالےٰ کی محبت کے تحت اکٹھے ہوتے ہیں اور اُسی کے تحت علیحدہ ہوتے ہیں، اور ایک وہ جس کو کسی مال اور جمال والی عورت نے بُلایا اُس نے کہا میں اللہ سے ڈرتا ہُوں، اور ایک وہ جو علیحدگی میں اللہ کا ذکر کرتا ہے اور اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔"

اللہ تعالےٰ کے خوف سے آنسُو جاری ہو جانے کا اجر

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يُصِيْبَ الْاَرْضَ مِنْ دُمُوْعِهٖ لَمْ يُعَذَّبْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "

(رواہ الحاکم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کا ذکر کیا اور پھر اللہ کے خوف سے اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے یہاں تک کہ وہ زمین پر آگرے تو قیامت کے دن اُسے عذاب نہیں کیا جائے گا"

دو آنکھوں کو جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ -

رواہ الترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرما رہے تھے دو آنکھیں ایسی ہیں انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئیگی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے رو پڑی، اور ایک وہ آنکھ جو (بحالتِ جنگ لشکرِ اسلام کی) حفاظت میں پہرہ دیتے ہوئے اللہ کے راستے میں جاگتی رہی"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوفِ الٰہی کے سبب مکھی کے سر کے برابر آنکھ سے پانی کا قطرہ نکل جانا

وَرُوِیَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَیْنٍ بَاکِیَۃٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِلَّا عَیْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰہِ وَعَیْنٌ سَھَرَتْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَیْنٌ خَرَجَ مِنْھَا مِثْلُ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

(الترغیب والترھیب)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آنکھ قیامت کے دن روئیگی مگر وہ آنکھ (محفوظ رہیگی) جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچے گی، اور وہ آنکھ جس نے اللہ کے راستے میں (جاگ کر) پہرہ دیا، اور وہ آنکھ جس سے اللہ کے خوف کے سبب مکھی کے سر کے برابر (پانی کا قطرہ) نکل پڑا، (ان کو آگ نہیں چھوئے گی)

ہوتا دلوں میں اپنے خوفِ خدا جو عاجزؔ
فردِ عمل نہ اپنی یُوں ہم خراب کرتے
گرتے جو چشمِ تر سے دامانِ معصیت پر
اُن آنسوؤں سے وا ہم رحمت کا باب کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے خوف سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جانا

عَنِ الْعَبَّاسِ رَفَعَهُ إِذَا اقْشَعَرَّ جِلْدُ الْعَبْدِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَحَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ عَنِ الشَّجَرَةِ الْبَالِيَةِ وَرَقُهَا

(معارف الحدیث بحوالہ بزار)

ترجمہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالےٰ کے خوف اور اُس کی ہیبت سے کسی بندہ کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں تو اُس وقت اُس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے کہ کسی پُرانے سُوکھے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔ خوف وخشیت اور ہیبت دراصل قلبی کیفیات ہیں لیکن انسان ایسا دیا گیا ہے کہ اس کی قلبی کیفیات کا ظہور اُس کے جسم پر بھی ہوتا ہے، مثلاً جب دل میں خوشی کی کیفیت ہو تو چہرے پر بشاشت ظاہر ہوتی ہے اور بعض اوقات وہ اس کیفیت کے اثر سے ہنستا اور مسکراتا ہے اسی طرح جب دل پر خشیت اور ہیبت کی کیفیت طاری ہو تو جسم پر اُس کا اثر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، اس حدیث میں بشارت سنائی گئی ہے کہ اللہ تعالےٰ کی ہیبت و خشیت سے جب کسی بندہ کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں تو اُس وقت اُس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے خزاں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موسم میں سوکھے درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں،...... یہ ہے رَبِّ ذوالجلال کے کمالِ خوف کا بے مثال جمال "

جس میں خوفِ خدا نہیں ہوتا
آدمی وہ بھلا نہیں ہوتا

گناہ کے بعد خوفِ عذاب اور توبہ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يُحْكِیْ عَنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ قَالَ : اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَذْنَبَ عَبْدِیْ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، عَبْدِیْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ، ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ : اَیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَذْنَبَ عَبْدِیْ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ "

(مختصر مسلم حدیث نمبر ۱۹۲۵ وصحیح مسلم کتاب التوبہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے روایت کی اور فرمایا کہ ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندہ نے گناہ کیا اور کہا کہ یا اللہ میرا گناہ بخش دے، پروردگار نے فرمایا میرے بندہ نے گناہ کیا، وہ جانتا ہے کہ اُس کا ایک مالک ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر مؤاخذہ کرتا ہے۔ پھر اُس نے گناہ کیا اور کہا کہ یا اللہ میرا گناہ بخش دے پروردگار نے فرمایا میرے بندہ نے ایک گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اُس کا ایک پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر مؤاخذہ کرتا ہے، پھر اس نے گناہ کیا اور کہا اے میرے پروردگار میرا گناہ بخش دے، پروردگار نے فرمایا میرے بندہ نے گناہ کیا اور وہ یہ جانتا ہے کہ اُس کا ایک رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر پکڑتا ہے، اے میرے بندے اب تُو جو چاہے عمل کر میں نے تجھے بخش دیا"

آخرت کے خوف سے دُنیا میں حدِ شرعی کی درخواست

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُوْدٌ مَعَهُ، اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَقَالَ ثَالِثَةً وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبُوْ أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أَصَبْتُ الْحَدَّ فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَقَالَ أَبُوْ أُمَامَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ حِيْنَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوْءَ؟ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا؟ فَقَالَ، نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ ذَنْبَكَ"

(مختصر صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۹۳۶) وصحیح مسلم کتاب التوبہ)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اور ہم لوگ بھی آپ کے ساتھ بیٹھے تھے، اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں ایسا کام کر بیٹھا ہوں جس سے مجھ پر حد لگتی ہے آپ مجھ پر حد جاری کر دیجئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ ہو رہے۔ اس نے پھر کہا یا رسول اللہ! مجھ سے حد کا کام ہو گیا ہے آپ مجھ پر حد لگائیے، آپ پھر چپ ہو رہے، اس نے تیسری بار پھر ایسا ہی کہا، اتنے میں نماز کھڑی ہو گئی، جب آپ نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے فارغ ہوئے اور میں بھی آپ کے پیچھے چلا یہ دیکھنے کہ آپ اُسے کیا جواب دیتے ہیں، پھر وہ شخص رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا اور عرض کیا یا رسُول اللہ! مَیں نے حد کا کام کیا ہے تو آپ مجھ کو حد لگائیے، ابو امامہؓ نے کہا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اُس سے) فرمایا جس وقت تُو گھر سے نکلا تھا کیا تُو نے اچھی طرح وضو نہیں کیا؟ اُس نے کہا ہاں یا رسُول اللہ (مَیں نے اچھی طرح وضو کیا) آپ نے فرمایا پھر تُو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی، وہ بولا ہاں یا رسُول اللہ (پڑھی) تو آپ نے فرمایا اللہ نے تیری حد کو معاف فرما دیا یا آپ نے فرمایا تیرا (یہ) گناہ بخش دیا۔

غلط کام کرنے پر بھی اللہ کے خوف کی وجہ سے اللہ نے بخش دیا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِاَهْلِهٖ اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهٗ فِی الْبَرِّ وَنِصْفَهٗ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَفَعَلُوْا مَا اَمَرَهُمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا؟ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ -

(صحیح مسلم کتاب التوبہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی، وہ جب مرنے لگا تو اپنے لوگوں سے بولا مجھے جلا کر راکھ کر دینا پھر آدھی راکھ جنگل میں اڑا دینا اور آدھی سمندر میں (بہا دینا) کیونکہ خدا کی قسم، اگر خدا مجھکو پالے گا تو ایسا عذاب کرے گا کہ ویسا عذاب دنیا میں کسی کو نہیں کرے گا۔ جب وہ شخص مر گیا، تو اس کے اقرباء و احباء نے ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالےٰ نے جنگل کو حکم دیا اُس نے سب راکھ اکٹھی کر دی، پھر سمندر کو حکم کیا اس نے بھی سب (راکھ) اکٹھی کر دی، پھر پروردگار نے اُس شخص سے فرمایا تو نے ایسا کیوں کیا"

وہ بولا تیرے ڈر سے اے پروردگار! - اور تو خوب جانتا ہے"
پس اللہ تعالےٰ نے اُس کو بخش دیا"

منزلِ مقصود پر بخیریت پہنچنے کا طریقہ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَدْلَجَ وَمَنْ اَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ اَلَا اِنَّ سِلْعَةَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَالِيَةٌ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ ۔ رواہ الترمذی

ترجمہ، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ڈرتا ہے وہ شروع میں چل دیتا ہے جو شروع رات میں چل دیتا ہے وہ عافیت کے ساتھ اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے، یاد رکھو اللہ کا سودا سستا نہیں بہت مہنگا اور بہت قیمتی ہے، یاد رکھو اللہ کا وہ سودا جنّت ہے (ترمذی)

عرب کا عام دستور تھا کہ مسافروں کے قافلے رات کے آخری حصّہ میں چلتے تھے اور اس کی وجہ سے چوروں، ڈاکوؤں کے حملے بھی عموماً رات کے آخری وقت ہی ہوتے تھے، اس کا قدرتی نتیجہ یہ تھا کہ جس مسافر یا قافلے کو رہزنوں کے حملے کا خوف ہوتا وہ بجائے آخری رات کے شروع رات میں چل دیتا اور اس طرح وہ بحفاظت و عافیت اپنی منزل پر پہنچ جاتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مثال سے سمجھایا کہ جس طرح رہزنوں کے حملہ سے ڈرنے والے مسافر اپنے آرام اور نیند کو قربان کر کے چل دیتے ہیں اسی طرح انجام کا فکر رکھنے والے اور دوزخ سے ڈرنے والے مسافرِ آخرت کو چاہیئے کہ اپنی منزل (یعنی جنّت) تک پہنچنے کے لئے اپنی راحتوں، لذتوں اور خواہشوں کو قربان کرے اور منزلِ مقصود کی طرف تیز گامی سے چلے اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ بندہ اللہ تعالےٰ سے جو کچھ لینا چاہتا ہے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی سستی اور کم قیمت چیز نہیں کہ یونہی مفت دیدی جائے بلکہ وہ نہایت گراں قدر اور بیش قیمت چیز ہے وہ جان و مال اور خواہشات نفس کی قربانی سے حاصل کی جاسکتی ہے اور وہ چیز جنت ہے (معارف الحدیث)

منزل پہ پہنچ جاتا ہے جس وقت مسافر
پھر راہ کی مشکل کوئی مشکل نہیں رہتی

خشیت الٰہی کا ثمر

اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ الٰہی کا ثمر رحمتِ الٰہی اور رحمتِ الٰہی کا ثمر بے مثال ولایزال نعمتِ الٰہی یعنی جنّت الفردوس میں دائمی سکونت ہے جس میں راحت ہی راحت ہے۔ کلفت و مصیبت کا خطرہ تک نہیں، کسی انسان کا خوف اُس سے دُور کرتا ہے لیکن اللہ تعالےٰ کا خوف اللہ تعالےٰ سے قریب کرتا چلا جاتا ہے، لہٰذا اللہ تعالےٰ کا خوف مستحسن ہے مبارک ہے، لیکن صرف اور فقط خوف ہی نہ ہو خوف کے ساتھ ساتھ اُمید بھی ہو۔ اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ (ایمان خوف اور امید کے درمیان ہے) ۔ حدیث میں آتا ہے اَنَا مَعَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ (صحیحین) ترجمہ، میں بندہ کے گمان کے مطابق اُس کے ساتھ ہوں۔ علماءِ محققین کا قول ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی میں اللہ تعالےٰ کا خوف بہتر ہے اور موت کے وقت امید۔ اللہ تعالےٰ کی رحمت سے کسی وقت اور کسی حالت میں نا امید اور مایوس نہیں ہونا چاہیئے، ارشاد ہے،

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (الزمر ۵۳)	آپ (میری طرف سے) کہدیجئے کہ اے میرے بندو جو اپنے اوپر زیادتیاں کر چکے ہو اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو بے شک اللہ سارے گناہ معاف کر دے گا بے شک وہ بڑا غفور ہے۔ بڑا رحیم ہے،

کتاب ختم ہوئی

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

وآلہ واصحابہ اجمعین، آمین

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی مکۃ المکرمہ

۱۷ / رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ (النساء)

تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تمہیں پالے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں کیوں نہ محفوظ ہو جاؤ

موت کے سائے

(موت کیا ہے؟) کتاب وسنت کی روشنی میں

موت جو ایک ناگزیر حقیقت ہے جس کا ذائقہ ہر شخص نے بہر صورت چکھنا ہے۔ اس کتاب میں اس پر مختلف پہلوؤں سے بحث کی گئی ہے اور اس کی تیاری کی فکر پیدا کی گئی ہے۔ نیز اس کتاب میں موت و مزار و محشر کے فکر مندوں کے اعمال، ان کے احوال اور موت کے وقت انکے نصیحت آمیز اقوال کا تذکرہ ہے۔

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر
رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد
فون ۶۴۹۹۱/۴۰

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِن وَرَآئِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

اور موت کے بعد ان کے آگے (قبروں) اٹھائے جانے دن تک پردہ ہے

عالمِ برزخ

مرنے کے بعد روزِ حشر تک کے زمانے میں میت پر کیا گزرتی ہے؟ جسدِ خاکی کو قبر میں دفن کر دیا جائے یا آگ میں جلا کر اس کی خاک کو ہوا میں اڑا دیا جائے یا دریا میں بہا دیا جائے یا درندوں کے پیٹ کا ایندھن بن جائے یا اسے ادویات کے ذریعہ محفوظ کر دیا جائے کیا ان سب حالات میں میت کی روح یا جسم یا دونوں کو عذاب و ثواب، راحت و کلفت ہوتی ہے کہ نہیں؟ اس پر عقلاً و نقلاً، دنیاً اور دیناً بحث کی گئی ہے قبر سے متعلق بعض عبرت انگیز سچے واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں نیز ان اعمال کی وضاحت بھی کی گئی ہے جو موجبِ عذاب و ثوابِ قبر ہیں۔

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

ناشر
رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر ۶۴۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝
(التکاثر ۱-۲)

کثرت حرص نے تم کو (یادِ خدا سے) غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم قبروں سے جا ملے،

شہرِ خموشاں

(قبرستان)

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار

فیصل آباد فون ۶۴۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (النساء)

بیشک نماز ایمان والوں پر پابندیٔ وقت کے ساتھ فرض ہے۔

مقامِ نماز

قرآن و سنّت کی روشنی میں

بسلسلۂ اہتمام و اکرامِ نماز قرآن مجید میں وارد شدہ ۶۳ آیات کی بزبانِ مفسرین، دلنشین مکمل تفسیر اور اس ضمن میں بہت سی احادیثِ مبارکہ کی مفصل تشریح۔

پنجگانہ نماز ادا کرنے پر بے مثال انعام اور ترکِ نماز پر ہولناک انجام اور ضروری و اہم احکامِ نماز کا بیان۔

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان فون ۶۴۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ (الذاریات ۲۱)

اور خود تمہاری ذات میں بھی (اللہ تعالیٰ کی بے شمار نشانیاں ہیں) تو کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتا

انسان۔ نشانِ رحمان

اس کتاب میں انسان کی پیدائش میں عجائبات قدرت الٰہیہ کا تذکرہ ہے۔ جو خالق حقیقی نے اپنے کلام پاک میں مختلف مقامات پر مختلف انداز میں بیان فرما کر انسان کو دعوت فکر دی ہے۔ کہ جس نے تجھے پہلی بار اس قدر حسین وجمیل بنایا ہے۔ کیا تجھ پر موت وارد کر کے دوبارہ تجھے زندہ کر کے تجھ سے تیری زندگی کے ہر قول وفعل کا حساب نہیں طلب کر سکتا؟

کیوں نہیں؟ یہ اللہ تعالیٰ کا عدل ہے۔ اُس کا اعلان ہے کہ ایسا ہو کر رہے گا۔ انسان اپنا نامۂ اعمال خود تیار کر رہا ہے۔ قیامت کے روز اُس کا نامۂ اعمال اُس کے سامنے رکھ دیا جائے گا اور حکم ہو گا اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا (بنی اسرائیل ۱۴) (اے) اپنا نامۂ اعمال پڑھ آج تو خود ہی اپنے حق میں حساب کرنے کیلئے کافی ہے) اس کے بعد اعمال کے مطابق جنت یا جہنم ایک مقام اُسے دے دیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد

فون ۶۴۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ؕ

پیغمبر ایمان لاتے اُس پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوا ہے اور مومنین بھی، یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر (البقرہ ۲۸۵)

ارکانِ ایمان

اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان لانا ایمان کے ستون ہیں ستون کے بغیر کوئی عمارت قائم نہیں رہتی لہٰذا خود رسول بھی اُن پر ایمان لاتے اور تمام مومنین بھی، اس کی وضاحت کون فرما رہا ہے؟ خود اللہ تعالیٰ

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

فون ۶۴۹۹۱۶

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ (لقمان ۸-۹)

(بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کئے اُن کیلئے راحت کی جنتیں ہیں) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا یہ سچا وعدہ ہے۔

ایمان اور عمل صالح،

اِس کتاب میں قرآن و حدیث سے بیان کیا گیا ہے کہ ایمان اور عمل صالح کا آپس میں کیا تعلق ہے؟ کیا اللہ و رسولؐ قرآن اور آخرت پر دعوئی ایمان کیساتھ شرک و بدعت کا ارتکاب اور نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ سے راہِ فرار اختیار کیا جائے۔ تو اس حال میں نجات ہو جائے گی؟ یا کوئی رفاہِ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے مساجد، اور ہسپتال وغیرہ بنواتا ہے، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور حاجتمندوں کی خبر گیری کرتا ہے۔

لیکن اللہ و رسولؐ، قرآن مجید اور آخرت پر اس کا ایمان نہیں وہ مشرک اور کافر ہے۔ کیا وہ اپنے نیک اعمال کے سبب جہنم سے بچ جائے گا اور جنت میں داخل ہو جائیگا؟

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر
رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر ۶۳۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ فضیل بن عیاضؒ

پیدائش ۱۰۶ھ — وفات ۱۸۷ھ

آپکا علم، زُہد، تقویٰ، قناعت، صبر، حِلم، خوفِ خُدا، اُمیدِ رحمت رات کا قیام، نمازِ تہجد، آہ و بکا، دُنیا سے بے رغبتی، فکرِ آخرت اور اُس کیلئے تیاری، لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی عبادت اور اُس کے ذکر کی ترغیب دلانا، اور اُسکی نافرمانی سے بچنے کی تلقین کرنا، خلیفۂ وقت ہارون الرشید سے بات چیت، دورانِ گفتگو اُنہیں رعیت اور اللہ تعالےٰ کے حقوق کے سلسلہ میں ڈرانا اور ہارون الرشید کا زاروقطار بار بار رونا حتےٰ کہ بے ہوش ہو جانا۔ ابتداء میں آپ ڈاکوؤں کی جماعت کے سردار تھے اچانک ایک واقعہ سے متاثر ہو کر ڈاکہ زنی سے توبہ کرنا۔ اور پھر مکہ مکرمہ میں سکونت اختیار کرنا، اور ۱۸۷ھ میں وہیں وفات پانا۔ آپکے تلامذہ اور اساتذہ، آپکی عبادت و ریاضت، آپکے نصیحت آمیز اقوال اور عبرت انگیز احوال اور آپ سے مروی احادیثِ مطہرہ کا تذکرہ

عبدالرحمٰن عاجز

ناشر رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد پاکستان
فون ۶۴۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُورۂ فاتحہ

یہ سورت قرآن مجید کا دیباچہ اور اُس کے وسیع مضامین کا خلاصہ ہے۔ اسی لیے اِس کو فاتحہ یعنی فاتحۃ الکتاب اور اُمّ القرآن کہا گیا ہے اس کی شوکت وعظمت اور اس کی رفعت ومنزلت کے لیے یہی کافی ہے کہ ربِّ کائنات کی اہم عبادت "نماز" کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ مختلف احادیث کے مطابق اِس کے بغیر نماز نہیں ہوتی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ توریت، انجیل اور قرآن میں اس کی مثل نہیں سورۂ حجر کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (الحجر ۸۷) (اور ہم نے آپ کو سات آیتیں وظیفہ کے طور پر بار بار دہرائی جانے والی عطا کیں اور قرآن عظیم) حضورؐ کا ارشاد ہے اور اِس سے مُراد سُورۂ فاتحہ ہے وہ بڑا خوش نصیب ہے جو اِس سورت کی قدر ومنزلت کو سمجھتے ہوئے اس کی شوق ومحبت سے تلاوت کرتا ہے اور اس کے معانی ومفہوم کو تفکر وتدبر سے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی
فیصل آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿الذّٰريٰت ۵۶﴾

ہم نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کرتے رہیں

ربّ کائنات اور اُس کی عبادت

اس کتاب (ربّ کائنات اور اُس کی عبادت) میں اللہ تعالیٰ کے وجود پر قرآن مجید اور مسلم و غیر مسلم علماء اور سائنسدانوں کے دلائل بیان کئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ کائنات کا ہر ذرّہ پکار رہا ہے کہ ہم خود بخود پیدا نہیں ہوئے ہم زبردست خالق کے کرشمۂ قدرت کا شاہکار ہیں، لہٰذا وہی خلّاقِ مخلوقات ہی اسکا مستحق ہے کہ خشوع و خضوع، تذلّل و پستی، قیام و رکوع اور سجدہ اسی کیلئے ہو"

یہ تحیّر خیز کائنات جس کی تخلیق ہے وہی معبودِ برحق ہے، وہی مستحقِ عبادت ہے"

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

فیصل آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غذائے روحانیات، درسِ اخلاقیات

برائیوں سے اجتناب نیکیوں کی تلقین قرآن کریم کی بہت سی آیات اور احادیثِ مطہرہ کا ترجمہ مفہوم وجد آفریں اشعار کی صورت میں۔ حمد، نعت، توحید، نماز، روزہ حج، زکوٰۃ، اسلام، قرآن، احادیث، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ کے فضائل پر مشتمل نظمیں، مرد عورت بچے بوڑھے سب کے لیے یکساں مفید خطیبوں اور واعظین کیلئے خصوصی تحفہ

جامِ طہور — صبحِ صادق

مصنفہ
عبدالرحمٰن عاجز
مالیر کوٹلوی

جامِ طہور کا ہر شعر پند و نصیحت سے لبریز سوز و گداز سے بھرپور ہے
جامِ طہور کا ہر قطرہ (شعر) روح کو گرماتا دل کو تڑپاتا ہے۔
جامِ طہور افکارِ ایمانی کی ترجمانی کی کامیاب کوشش ہے۔

صبحِ صادق خوابیدہ دلوں کے لیے پیغامِ بیداری ہے۔
صبحِ صادق گم کردہ راہ کیلئے مینارۂ نور و ہدایت ہے۔
صبحِ صادق الحاد و دہریت کے اندھیرے میں روشنی کی کرن ہے۔

شمعِ فروزاں :- نظمیات کی تیسری کتاب اس کتاب کی نظموں کا خلاصہ اس شعر میں ہے

اُس گھر میں اندھیرے کا تصور ہی غلط ہے
جس گھر میں ہمہ وقت رہے شمعِ فروزاں

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد

فون ۶۴۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ وہ دلہن جس کے روز و شب پھولوں کا گلدستہ تھے،

○ جیسے شاخ گل پر نرم و نازک کونپل

○ جس کا شباب چودھویں کے چاند کی طرح روشن۔

اور پھر وہ صرف ایک

سال بعد ہی عالم آخرت کی طرف چل پڑی اور پیغام دے گئی کہ ــــ

○ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی " حقیقت " کیا ہے؟

اس حقیقت کو جاننے کے لئے

دلہن قبر کی آغوش میں

ملاحظہ کیجئے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر فہرست عربی کتب

تفسیر کبیر للرازی
تفسیر ابن جریر (طبری)
تفسیر روح المعانی
تفسیر روح البیان
تفسیر ابن کثیر
تفسیر فتح القدیر
تفسیر درِ منثور
تفسیر سراج المنیر
تفسیر المراغی
تفسیر مجمع البیان
تفسیر الخازن مع النسفی
تفسیر بیضاوی
تفسیر الصاوی
تفسیر قرطبی
تفسیر المنار
تفسیر اضواء البیان
تفسیر الکشاف
تفسیر المنار

تفسیر فی ظلال القرآن
تفسیر الجمل علی الجلالین
تفسیر جلالین مع کمالین
تفسیر ابن عباس
تفسیر جواہر العلوم
تفسیر منہج الصادقین
تفسیر بحر المحیط
تفسیر خفاجی علی البیضاوی
حاشیہ شیخ زادہ
الاتقان فی علوم القرآن
اعجاز القرآن
احکام القرآن للجصاص
المعجم المفہرس لالفاظ القرآن
فتح الباری
عمدۃ القاری
فیض الباری

عون المعبود
تحفۃ الاحوذی
نیل الاوطار
الترغیب والترہیب
شرح السنۃ
معارف السنن
کنز العمال
المستدرک للحاکم
سنن الدارمی
سنن الکبریٰ
تلخیص الحبیر
المغنی لابن قدامہ
التعلیق المغنی علی سنن الدارقطنی
ریاض الصالحین
المحلی لابن حزم
مدارج السالکین
اعلام الموقعین

الفوائد
کتاب الزہد لابن حنبل
النہایہ لابن الاثیر
حلیۃ الاولیاء
اسد الغابہ
الاصابہ
الطبقات الکبریٰ
حیاۃ الحیوان
تاریخ طبری
البدایہ والنہایہ
القاموس المحیط
سبل السلام
منہاج السنۃ
الخصائص الکبریٰ
الحاوی للفتاوی
المنجد
السیرۃ النبویہ
کتاب التوحید

منیجر رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر:- ۴۳۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر فہرست اُردو کتب

تفسیر حقانی
تفسیر ابن کثیر
تفسیر بیان القرآن
تفسیر عثمانی
تفسیر تدبر القرآن
تفسیر تفہیم القرآن
تفسیر موضح القرآن
احسن التفاسیر
تفسیر معارف القرآن
تفسیر ثنائی
تفسیر ستاری
تفسیر نعیمی
تفسیر مواہب الرحمٰن
درس قرآن
تفسیر ابن عباس
لغات القرآن
مصباح اللغات
فیروز اللغات
المعجم اردو عربی
بخاری مترجم
مسلم مترجم
ابوداؤد مترجم
ابن ماجہ مترجم
نسائی مترجم
ترمذی مترجم

ریاض الصالحین
بلوغ المرام مترجم
مؤطا امام مالک مترجم
مظاہر حق
مشکوٰۃ مترجم
مذاق العارفین
غنیۃ الطالبین
نسخہ کیمیا
الفتح الربانی
اسلامی خطبات
کیمیائے سعادت
رحمۃ العالمین
سیرۃ النبی شبلی نعمانی
بستان المحدثین
واضح البیان
فی تفسیر ام القرآن
علم الفقہ
آفتاب ہدایت
حقیقت مذہب شیعہ
الفاروق
تبلیغی نصاب
بہشتی زیور
فرہنگ آصفیہ
تذکرۃ الحفاظ اردو
الارشاد الی سبیل الرشاد

تاریخ الخلفاء
خلفائے راشدین
مخزن اخلاق
فتاویٰ رشیدیہ
فتاویٰ نذیریہ
فتاویٰ اہلحدیث
مجموعۂ توحید
جملہ طبی کتب تصنیفات
مولانا حکیم محمد عبداللہ (رح)
مکتوبات امام ربانی
تاریخ التقالید
کشف المحجوب
عوارف المعارف
سیرت عمر بن عبدالعزیز
کتاب الروح
سیرت عائشہ صدیقہ
سیرت صحابیات
اسلام کی کتاب
مکمل ۵ حصے
موت کا منظر
حصن حصین

مولانا محمد صادق کی
جملہ تصنیفات
جام طہور (مجموعۂ نظم)
صبح صادق
عالم برزخ
موت کے سائے
تصنیفات علامہ
اقبال وغیرہ
ترجمان السنۃ
تذکرہ علمائے پنجاب
قصص القرآن
تحریک آزادی فکر
حیاۃ الصحابہ
فوائد الفوائد
اسلامی خطبات
تزکیۂ نفس
ظفر المبین
تیسیر الباری اردو ترجمہ
بخاری

منیجر رحمانیہ دار الکتب
امین پور بازار - فیصل آباد
فون نمبر: ۲۴۹۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاج کمپنی اور دوسرے اداروں کے

ہر قسم کے

قرآن مجید معریٰ ومترجم تفاسیر و احادیث کتب درسِ نظامی

اور

کتبِ تاریخ ، کتبِ اخلاقیات ، طبی کتب

مکہ مکرمہ ، مصر ، بغداد ، ترکی ، بیروت ، طہران وغیرہ کی

عربی ، اسلامی ، مذہبی مطبوعات ، پاک و ہند کی عربی ، فارسی اور

جدید و قدیم ، نادر و نایاب کتب اور قلمی مخطوطات کی

خرید و فروخت کا ——— عظیم ادارہ

المكتبة الرحمانية
08603

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد ۴۳۹۹۱۴

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نثر میں

تالیفات: عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

- موت کے سائے
- عالمِ برزخ
- مقامِ نماز
- حضرت فضیل بن عیاض
- انسان نشانِ رحمان
- شہرِ خموشاں
- ارکانِ ایمان
- ایمان اور عملِ صالح
- ربّ کائنات اور اسکی عباد
- سورۃ فاتحہ فضیلت اور تفسیر
- روح عبادت
- ذکرِ اللہ
- دلہن قبر کی آغوش میں

نظم میں

- صبحِ صادق
- شمعِ فروزاں
- جامِ طہور

زیر طباعت

- اخلاق رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- دعائیں اور عطائیں
- مال خیر بھی ہے اور شر بھی
- تفسیر سورۃ عصر
- تکبّر کا انجام
- استغفار
- اسلامی اخلاق

عربی، اردو، دینی جدید وقدیم، نادر ونایاب
کتب کی خرید وفروخت کا عظیم ادارہ

RAHMANIA DAR-UL-KUTAB

AMIN PUR BAZAR, FAISALABAD, PAKISTAN. PHONE: 649916